ارمغانِ اُردو

رہنمائے اساتذہ برائے جماعت ہفتم

eri ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	کتاب کو پڑھانے کے لیے عمومی رہنمائی		۲
	اسباق کی تفہیم		۳
۱	حمد	(عنایت علی خان ٹونکی)	۴
۲	نہلے پہ دہلا	(عبدالمالک مجاہد)	۸
۳	اے بھالو بھائی	(بحری جہاز)	۱۳
۴	نوکری نہیں ملی (ڈرامہ)	(امتیاز علی تاج)	۲۰
۵	یوم پاکستان (نظم)	(قاضی مظہرالدین)	۲۶
۶	مولانا حسرت موہانی	(مولوی عبدالحق)	۳۳
۷	تہران	(نسیم حجازی)	۴۱
۸	اقبال کے شاہین (نظم)	(رحمٰن کیانی)	۴۹
۹	ماہر فلکیات۔۔۔محمد بن موسیٰ خوارزمی	(میر بابر مشتاق)	۵۶
۱۰	نعت رسول مقبولﷺ	(عنایت علی خان ٹونکی)	۶۳
۱۱	خوئے دل نوازی	(اختر حسین عزمی۔۔۔ترتیب سمعیہ شاہد)	۷۰
۱۲	طلوع اسلام (نظم)	(علامہ اقبال)	۷۵
۱۳	قومی ترانہ	(ترتیب راحیلہ وقار)	۸۴
۱۴	فرزند حرم کا سفر شوق	(اختر حسین عزمی۔۔۔ترتیب صادقہ فرخ)	۹۰
۱۵	مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ	(سجاد حیدر یلدرم)	۱۰۱
۱۶	شاہین (نظم)	(علامہ اقبال)	۱۰۶
۱۷	ہاکی۔۔ہمارا قومی کھیل	(ترتیب۔۔۔سمعیہ شاہد)	۱۱۱
۱۸	طلبہ کے نام (نظم)	(نعمت اللہ خان کلیم)	۱۱۵

اس کتاب کو پڑھانے کے لئے عمومی رہنمائی:

ذخیرہء الفاظ کی تدریس:

بچوں کو نئے ذخیرۂ الفاظ سے متعارف کرنے کے تین مراحل ہوتے ہیں۔

(i) تعارف

(ii) مشق

(iii) تخلیق

تعارف: اس سے مراد نئے لفظ کو بچوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ نئے الفاظ کو مندرجہ ذیل طریقوں سے متعارف کروایا جاسکتا ہے۔

☆ بچوں سے کہیں کہ وہ سبق پڑھیں اور نئے الفاظ کو خط کشید کریں۔ پھر ان الفاظ کے معنی کو عبارت کے سیاق وسباق کی مدد سے اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملے بچوں کے سامنے پیش کریں اور معنی اخذ کروائیں۔

☆ اساتذہ ان الفاظ کے جملوں کی ورک شیٹ تیار کریں اور بریکٹ میں تین معنی لکھ کر درست معنی کو نشان زد کرنے کو کہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر بچوں سے لغت کا استعمال کروائیں۔

☆ الفاظ اور معنی کو کالم میں بے ترتیب لکھ کر بچوں سے الفاظ کو درست معنی سے ملانے کو کہیں۔

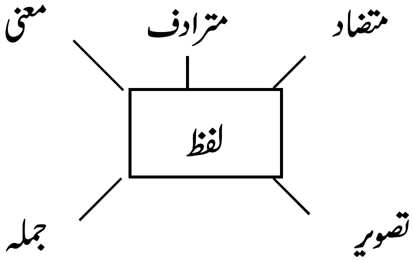

☆ جب مندرجہ بالا سرگرمیاں بالکل ناممکن ہوں مثلاً وقت کی کمی کے باعث یا جماعت کے بچوں استعداد بہت کم ہو تو پھر اساتذہ برائے راست بچوں کو الفاظ معنی کی فہرست لکھوا بھی سکتے ہیں مگر یاد رہے کہ یہ ذخیرہ الفاظ پڑھانے کا سب سے کم درجہ ہوگا۔

مشق: بچوں کو نئے الفاظ کو سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان الفاظ کے استعمال کو اپنی کتاب کے علاوہ بھی کسی سیاق وسباق میں پڑھیں تا کہ وہ ان کے درست استعمال سے واقف ہو سکیں۔ اس کے لیے اساتذہ مندرجہ ذیل طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔

☆ الفاظ کی فہرست دے کر اساتذہ کسی نئی عبارت میں الفاظ کو خالی جگہ میں استعمال کروائیں۔

☆ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو پڑھوائی جائیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ استعمال کیے گئے ہوں۔

☆ اساتذہ ایسی نئی عبارتیں بچوں کو دیں جن میں زیرِ نظر ذخیرہ الفاظ کے مترادف موجود ہوں جنھیں بچے اصل لفظ سے تبدیل کریں اور دیکھیں کہ قواعد کی کیا تبدیلی کی جائے گی۔

تخلیق: ذخیرۂ الفاظ کو پڑھانے کا حق جب ہی ادا ہو سکتا ہے جب بچے ان ذخیرہ الفاظ کی مدد سے بذاتِ خود کچھ تخلیق کر سکیں

☆ بچوں سے الفاظ کے جملے بنوائے جاسکتے ہیں۔

☆ بچوں کو ذخیرۂ الفاظ کی فہرست دے کر ان سے ایک مختصر عبارت تخلیق کروائی جاسکتی ہے۔ (یہ کام گرہوں کی صورت میں کیا جاسکتا ہے)

☆ آیئے تخلیق کار بننے میں دی گئی سرگرمیوں میں اساتذہ بچوں کو ہدایت دیں کہ پڑھائے گئے ذخیرہ الفاظ کو اپنی تحریروں میں استعمال کریں۔

اسباق کی تفہیم

کسی بھی عبارت یا سبق کی تفہیم کے لیے سرگرمیوں کو تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

☆ قبل از مطالعہ سرگرمیاں: یہ سرگرمیاں سبق کے مطالعہ سے پہلے کرنے کی ہیں۔ان کا مقصد طلبا و طالبات کو موضوع کی طرف متوجہ کرنا ہے۔یہ سرگرمیاں دراصل آگے آنے والے سبق کا موڈ بنانے کے لیے کروائی جاتی ہیں۔انھیں نوٹ بک میں کرنا ضروری نہیں اور جماعت کے ساتھ اساتذہ انھیں تختۂ سیاہ پر کرواسکتے ہیں۔

☆ دورانِ مطالعہ سرگرمیاں: ان سرگرمیوں کا مقصد بچوں کو سبق کو پڑھنے کے لیے ہدف فراہم کرنا ہے۔جب ان کے سامنے سوالات رکھے جاتے ہیں تو وہ سبق کو مکمل توجہ مرکوز رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں۔یہ سوالات عموماً آسان اور براہِ راست سبق سے بنائے جاتے ہیں تاکہ بچے سبق پڑھتے ہوئے آسانی سے ان کے جواب ڈھونڈسکیں۔

اساتذہ یہ سرگرمیاں انفرادی طور پر کروائیں۔ان تمام سوالوں کے جوابات نوٹ بُک میں تحریر کرنا لازمی نہیں کچھ سوالوں کو زبانی طور پر بھی ڈسکس کیا جاسکتا ہے۔

☆ بعد از مطالعہ سرگرمیاں: یہ سرگرمیاں سبق کا حاصل ہوتی ہیں۔ان سرگرمیوں میں ایسے سوالات دیے جاتے ہیں جو بچوں کو سوچنے پر مجبور کریں۔اس مرحلے پر تجزیاتی سوالات، حاصل مطالعہ سوالات اور ایسے سوالات بنائے جاتے ہیں جن سے معلوم ہوسکے کہ آیا بچے سبق کے اصل ہدف تک پہنچ پائے یا نہیں۔یہ سرگرمیاں جوڑوں اور گروہوں کی صورت میں بھی کروائی جاسکتی ہیں اور انفرادی طور پر بھی۔۔ان سوالات کے لیے طلبا و طالبات کو ہدایت دیں کہ وہ پہلے اہم نکات کو جال کی صورت میں تحریر کریں اور پھر پیراگراف کی صورت میں جوابات کو تحریر کریں۔

قواعد: قواعد کسی بھی زبان کی تکنیکی جہت ہوتے ہیں۔قواعد ہی کی مدد سے الفاظ جملوں میں اور جملے عبارتوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔قواعد کی اغلاط اچھی خاصی خیال آفرینی کو بے ربط عبارت بنا ڈالتی ہیں۔

قواعد کی سرگرمیوں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں غیر فطری طریقے سے فہرستوں کی صورت میں کروانے کی بجائے انھیں ان کے اصل مقام یعنی عبارت، سبق، کہانی، نظم وغیرہ کی مدد سے کروایا جائے۔تاکہ بچے اس قابل ہوسکیں کہ وہ قواعد کا اصل استعمال جان سکیں اور اپنے کام اور تحریروں میں ان کا درست استعمال کرسکیں۔اساتذہ کو چاہیے کہ قواعد کے تحت دی گئی فہرستوں اور تعاریفوں کو کروانے کے بعد ان سے متعلق ایسی سرگرمیاں کروائیں جہاں ان کی اصل پہچان اور جملوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو طلبا و طالبات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

طلبا و طالبات کے تخلیقی کام میں بھی جانچیں کہ آیا بچے قواعد کا درست استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔اگر طلبا و طالبات کے کام میں دیکھیں کہ وہ پڑھائی گئی قواعد کی سرگرمیوں کو درست طریقے سے استعمال نہیں کر پا رہے تو اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان کو دوبارہ سمجھائیں تاکہ وہ ان کا درست استعمال سیکھ سکیں۔

آیئے تخلیق کار بنیں!: زبان دانی کی اصل جانچ تب ہی ممکن ہے جب بچے کچھ نیا تخلیق کریں۔تخلیق ہی وہ مرحلہ ہے جہاں بچے کو جو کچھ پڑھایا گیا ہے اس کا احاطہ ممکن ہے چاہیے وہ ذخیرہ الفاظ ہوں، سبق ہو، نظم ہو یا قواعد۔تخلیقی سرگرمیوں میں بچے کو تخلیقی جہت کے رہنما اصول اچھی طرح سمجھانے کے بعد اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جہت کا نمونہ جماعت کے سامنے پیش کریں۔ان مراحل کے بعد بچوں کو خیال آفرینی کا موقع دیں اور انفرادی طور پر اپنی ذہنی کاوش کو صفحۂ قرطاس پر بکھیرنے دیں تاکہ اس کی انفرادیت برقرار رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اس کتاب کی تدریس کو آسان بنائے۔(آمین)

حمد باری تعالیٰ

قبل از مطالعہ

ا۔ حمد کس قسم کی نظم کو کہتے ہیں؟

ج۔ حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔

۲۔ کیا حمد لکھنا اور پڑھنا عبادت ہوسکتا ہے؟

ج۔ اللہ کی تعریف اور حمد بیان کرنا عبادت ہے اس لیے حمد لکھنا اور پڑھنا یقیناً عبادت ہوسکتا ہے۔

ذخیرہ الفاظ

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے تحریر کیجیے:

الفاظ	معنی
مہر	سورج
منور	چمکدار، روشن
فانوس	قندیل
چرخ	آسمان
ضیاء	روشنی
برگ	درخت
مرغان	بازو رکھنے والا جانور
خوش الحان	سریلی آواز
بام	چھت
یاس	مایوسی
خامشی	خاموشی
نخل	عام سا پودا، درخت
گُل	پھول

سوال۔۲۔ درج ذیل مرکبات کی مختصر وضاحت کیجیے:

برگ گلستاں ، مرغان خوش الحان ، نورِ توحید ، نخلِ تمنا ، گلِ امید

ا۔ برگ گلستان۔۔۔ باغ کے درخت

۲۔ مرغان خوش الحان۔۔۔ سریلی آواز والا پرندہ

۳۔نورِ توحید۔۔۔ایمان کی روشنی،اللہ کی وحدانیت پر کامل ایمان

۴۔نخلِ تمنا۔۔۔جس طرح درخت میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں ویسے ہی انسان کی خواہشات بھی بڑھتی رہتی ہیں۔

۵۔گلِ امید۔۔۔جس طرح پھول کھلنے سے راحت ملتی ہے،اسی طرح امید پوری ہونے سے بھی راحت ملتی ہے۔

دورانِ مطالعہ

۱۔حمد سے تین استعارے چُن کر تحریر کریں۔

۱۔چاند کا فانوس

۲۔یاس کیوں چھیڑ رہی ہے

۳۔نخلِ تمنا کو ہرا اب کر دے

۲۔آخری بند کا مطالعہ کیجیے اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

(۱) شاعر کو کیا چیز پریشان کر رہی ہے؟

ج۔شاعر کو مایوسی پریشان کر رہی ہے۔

(۲) کن دو مثالوں سے وہ اپنے آپ کو امید دلا رہے ہیں؟

ج۔شاعر کو یہ دو چیزیں امید دلا رہی ہیں۔

۱۔پتھر میں سے کیڑوں کو رزق مل جاتا ہے۔

۲۔مٹی میں سے سرسبز پودا نکل آتا ہے۔

(۳) 'شمع کو سوز دیا خامشی پروانے کو' اس مصرعے سے اللہ کی صناعی کی کیا خاص بات واضح ہوتی ہے؟

ج۔اس مصرعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اللہ ایک ایسا خالق ہے۔جس کی ہر تخلیق کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

(۴) آخری شعر میں شاعر کیا دعا مانگ رہے ہیں؟

ج۔آخری شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے درخواست کر رہے ہیں کہ اللہ ان کی خواہشات کو پورا کر دے۔

بعد از مطالعہ

۱۔'مہرِ منور' اور 'چاند کا فانوس' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔مہرِ منور سے شاعر کی مراد روشن سورج ہے جس کے آتے ہی چاروں طرف اجالا پھیل جاتا ہے۔جبکہ چاند کے فانوس سے مراد اندھیری رات میں ہلکی ہلکی روشنی پھیلانے والا چاند ہے۔

۲۔ ستاروں بھرا چرخ اللہ تعالٰی کی قدرت باکمال کا مظہر ہے۔وضاحت کریں۔

ج۔ستاروں بھرا چرخ اللہ تعالٰی کی قدرت باکمال کا مظہر اس طرح ہے کہ اللہ تعالٰی نے لاکھوں کروڑوں ستاروں، سیاروں اور کہکشاؤں سے آسمانی دنیا کو سجا رکھا ہے جو دیکھنے والے کو ایک حسین منظر پیش کرتا ہے اور مسافر ان ہی ستاروں کی مدد سے راستہ بھی معلوم کرتے ہیں۔رات کے وقت یہ ستارے چمکتے اور دمکتے ہیں اور دن ہوتے ہی ایسے غائب ہوتے ہیں جیسے ان کا وجود ہی نہ ہو۔

۳۔شاعر کو اللہ کا نور کس کس چیز میں نظر آتا ہے۔اللہ کے نور کے بارے میں کوئی آیت تحریر کریں۔

ج۔شاعر کو اللہ تعالٰی کا نور چاند میں، تاروں میں، آسمان اور زمین میں، ہوا میں، گلستاں میں، دریاؤں میں، مرغ خوش الحان کی آواز میں اور قرآن میں نظر آتا ہے۔اللہ تعالٰی فرماتے ہیں کہ ' اللّٰہ نور السموات والارض ۔۔۔اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے'

۴۔کن چیزوں سے شاعر کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے؟

ج۔شاعر کے ایمان میں اضافہ سورج، چاند، ستاروں، گلستان، دریاؤں کو دیکھ کر اور قرآن پڑھ کر ہوتا ہے۔

۵۔حمد کو بغور پڑھ کر اس کی مناسبت سے اسماء الحسنٰی تحریر کیجیے۔نیز اس کی مختصر وضاحت کیجیے کہ اس کا عکس آپ اپنی عملی زندگی میں کیسے دیکھتے ہیں۔

مثلاً: ''رازق'' اللہ تعالٰی اپنی تمام مخلوق کو رزق دیتا ہے۔ہماری قسمت میں لکھا ہوا رزق ہر حال میں ہمیں مل کر رہے گا۔ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ رزق کے حصول کی لالچ میں نہیں پڑنا چاہیے۔

ج۔خالق۔۔۔اللہ تعالٰی خالق ہے اور ہمیں ہر طرف اس کی مخلوق نظر آتی ہے لہذا ہمیں اللہ تعالٰی کی مخلوق کے ساتھ احسن طریقے سے پیش آنا چاہیے۔

ظاہر۔۔۔اللہ تعالٰی اس کائنات میں چلنے والے سارے نظام میں ظاہر ہے۔اور ہر چیز میں اس کی قدرت نظر آتی ہے۔ہمیں اس تمام چلنے والے نظام کو دیکھ کر اپنے خالق کو پہچاننا چاہیے، اس کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

واحد۔۔۔اللہ تعالٰی واحد ہے اور ہمیں توحید پر مکمل ایمان رکھنا چاہیے اور کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں کرنا چاہیے۔

مالک۔۔۔اللہ تعالٰی کائنات میں جو کچھ ہے اس کا مالک ہے۔ہمیں بھی جو کچھ عطا ہوا ہے وہ اللہ کا ہے اور اس لئے ہمیں تمام چیزوں کو اللہ کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔

۶۔درج ذیل اشعار کی معہ مماثل اشعار تشریح کیجیے۔

دیکھ کر برگ گلستاں میں نشانی تیری
اور دریاؤں کی لہروں میں روانی تیری
نور توحید ان آنکھوں میں سما جاتا ہے
مجھ کو ہر بام پہ ایک طور نظر آتا ہے

ج۔حوالہ:

یہ بند ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم حمد سے لیا گیا ہے۔

تشریح:

اس بند میں شاعر اللہ تعالی کی حمد و ثنا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب ہم پھولوں سے بھرے ہوئے باغ کی طرف دیکھتے ہیں ان کے رنگ اور خوشبو دونوں میں اللہ تعالی کی نشانی نظر آتی ہے اور پتھریلے پہاڑوں سے نکلتے دریا اور دریا میں اٹھتی لہروں کی روانی دیکھ کر ان سب چیزوں میں تیرا نور نظر آتا ہے۔ شاعر یہاں حضرت موسی کی بات کر رہے ہیں کہ حضرت موسی کو اللہ کا جلوہ دیکھنے طور کے پہاڑ پر جانا پڑا مگر مجھے تو ہر جگہ ہر چھت پر اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عقل اس بات پر آمادہ ہوتی ہے کہ کوئی ہے جو یہ سب بنانے والا ہے کوئی ہے جو سب کو چلانے والا ہے اور تیرے ایک ہونے پر میرا یقین اور بڑھ جاتا ہے۔

رنگ تیرا چمن میں بو تیری

خوب دیکھا تو باغبان تو ہے

قواعد

سوال۔درج ذیل الفاظ کے سامنے ان الفاظ کے دو دو ہم قافیہ الفاظ تحریر کریں:

مہر	شہر	قہر	آسماں	نہاں	سماں
چاند	ماند	باندھ	بام	کام	نام
سجائے	بجائے	ہرائے	دامن	جامن	امن
پتلی	تتلی	متلی	امید	جدید	خرید
ضیا	حیا	لیا	فانوس	مانوس	مایوس

آئیں تخلیق کار بنیں

سوال۔ہم قافیہ الفاظ کی مدد سے چند حمدیہ اشعار تخلیق کریں۔

بنایا تو نے ہے بلند آسماں

کتنا سہانا ہے یہ سارا سماں

نہلے پہ دہلا

قبل از مطالعہ

ا۔حکیم کے کیا معنی ہیں؟

ج۔حکیم کے معنی طبیب اوردانا کے ہیں۔

۲۔سورۃ لقمان میں حکیم لقمان کی کن خصوصیات کا ذکر آیا ہے؟

ج۔سورہ لقمان میں حکیم لقمان کی حکمت اور دانائی کی خصوصیت کا ذکر آیا ہے۔

ذخیرہ الفاظ

سوال۔ا۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے تحریر کریں اور ان میں سے چھ کا لفظی نقشہ بنائیں۔(لفظی نقشے سبق کے آخر میں دیئے گئے ہیں)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حکمت ودانائی	عقلمندی	نڈھال	سست،تھکا ہوا
مثقال	اشرفی،کرنسی	فریقین	جانبین ،مدعی اور مدعا علیہ
فدیہ	نقد معاوضہ وہ مال جسے دے کر قیدی آزاد ہوتے ہیں	رنج وغم	دکھ،تکلیف،درد
محظوظ	لطف اندوز ہونا	افسردہ	غمگین،اداس
گُم صُم	خاموشی	سنگین	سخت، بھاری
شکستہ خاطر	اداس	بے تابی	بے چینی،گھبراہٹ
اصرار	ضد کرنا	دانش مندی	عقل مندی،حکمت
مفقود	ختم کرنا	بخیروخوبی	خیریت کے ساتھ

سوال۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے متبادل الفاظ تحریر کریں:

غمگین	اداس	رنجیدہ	غائب	غیر حاضر	پوشیدہ	نجات	رہائی	چھٹکارہ
کمزور	ناتواں	لاغر	تدبیر	سوچ بچار	ترکیب	احسن	بہت اچھا	بہت نیک
لطف اندوز ہونا	محظوظ ہونا	مزے اڑانا	علاج	معالجہ	درستی	مفید	سودمند	فائدہ مند

سوال۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے:

غائب	لطف اندوز	غمگین	مفید	علاج	کمزور	نجات	تدبیر

حسن کی بیماری تمام گھر والوں کے لئے پریشان کن تھی۔اس کی والدہ بے حد غمگین تھیں۔اور کیوں نہ ہوتیں،حسن دن بدن کمزور جو ہوتا جارہا تھا۔جن چیزوں سے وہ پہلے لطف اندوز ہوا کرتا تھا،اب ان میں دلچسپی نہ لیتا تھا۔ ہر وقت غائب دماغ رہتا۔ ہر تدبیر کر کے دیکھ لی مگر افاقہ نہ ہوا۔آخر کار کسی نے ایک قابل ڈاکٹر کا پتہ دیا۔اس کا علاج ایسا مفید ثابت ہوا کہ چند ہی دن میں بیماری سے نجات مل گئی۔

سوال۔۳۔سوال نمبرا میں سے اپنی مرضی کے پانچ الفاظ منتخب کر کے ان کی مدد سے ایک مربوط نثر پارہ تحریر کریں۔

ج۔فاطمہ بہت ہی نیک گھرانے سے تعلق رکھتی ہے۔اس کے والد نہایت حکمت و دانائی سے کام لینے والے ہیں۔اسی وجہ سے فاطمہ خود بھی بہت دانش مندی کی باتیں کرتی ہے۔اس کی تمام دوستیں اس کی باتوں سے محظوظ ہوتی ہیں اور اس کی غیر موجودگی میں بے تابی سے اس کا انتظار کرتی ہیں کیونکہ اس کے بغیر وہ افسردہ رہتی ہیں۔

دوران مطالعہ

سوال۔ا۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں:

ا۔حکیم لقمان کہاں کے رہنے والے تھے اور کس شخص کے غلام تھے؟

ج۔حکیم لقمان حبشہ کے رہنے والے تھے اور بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے غلام تھے۔

۲۔آقا کون سے کھیل کا شوقین تھا؟

ج۔آقا شطرنج کے کھیل کا شوقین تھا۔

سوال۔۲۔مندرجہ ذیل کی وجوہات تحریر کریں:

ا۔حکیم لقمان کے آقا نے جیتنے والے سے ایک دن کی مہلت مانگی۔

وجہ: کیونکہ حکیم لقمان کا آقا سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا چاہتا تھا۔

۲۔حکیم لقمان کا آقا ان کی باتوں سے محظوظ ہوتا تھا۔

ج۔کیونکہ حکیم لقمان کی باتیں حکمت اور دانائی سے بھرپور ہوتیں۔

۳۔آقا شرط ہارنے پر پریشان تھا۔

وجہ: کیونکہ آقا جیتنے والے کی شرط پوری نہیں کر سکتا تھا۔

۴۔دونوں فریقین کی شرائط مفقود ہو گئیں۔

وجہ: کیونکہ حکیم لقمان نے اپنے آقا کو جو مشورہ دیا تھا وہ جیتنے والا پورا نہیں کر سکا اس لئے دونوں کی شرائط مفقود ہو گئیں۔

بعد از مطالعہ

سوال۔ا۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

ا۔شطرنج کے کھیل میں فریقین نے کیا شرط طے کی تھی؟

ج۔فریقین نے یہ شرط رکھی کہ جو بھی ہارے گا وہ نہر کا پورا پانی پیئے گا۔

۲۔شرط کے فدیے میں جیتنے والے فریق نے کس چیز کا مطالبہ کیا؟

ج۔شرط کے فدیے میں جیتنے والے فریق نے کہا کہ میں تمہاری دونوں آنکھیں نکال لوں گا اور تمہاری جائیداد پر قبضہ کر لوں گا۔

۳۔آقا نے غلام کو پہلے اپنی پریشانی کیوں نہیں بتائی؟

ج۔آقا نے غلام کو پہلے اپنی پریشانی اس لئے نہیں بتائی کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ شرط جیتنے میں کوئی اس کی مدد نہیں کر سکتا۔

۴۔غلام نے شرط سے بچ نکلنے کا جو طریقہ بتایا وہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ج۔غلام نے کہا کہ جب جیتنے والا آدمی آپ کے پاس آئے اور کہے کہ اس نہر کا پانی پیو تو آپ اس سے پوچھیے گا کہ نہر کے دونوں کناروں کے درمیان والا پانی پیوں یا پہاڑ کی طرف والا پانی پیوں؟ آپ کا سوال سن کر وہ لازماً یہ کہے گا کہ دونوں کناروں کے درمیانی حصے کا پانی پیو۔ جب وہ یہ کہے تو آپ فوراً کہیں کہ ٹھیک ہے میں نہر کے دونوں کناروں کے درمیانی حصوں کا پانی پیوں گا مگر پہلے تم بہاؤ روکو تا کہ میں پانی پی لوں۔

۵۔آپ کے خیال میں کیا شرط کا معقول ہونا ضروری ہے؟ اگر ہے تو کیوں؟ دو وجوہات لکھیں۔

ج۔جی ہاں شرط کا معقول ہونا ضروری ہے۔

۱۔شرط وہ ہو جو دوسرا شخص پوری کر سکے۔

۲۔شرط کو پورا کرنے میں کسی کا نقصان نہ ہو۔

۶۔آپ کے خیال میں شرط لگانا کیسا فعل ہے؟ قرآن اور حدیث میں کیا ہمیں اس کے بارے میں کوئی وضاحت ملتی ہے؟

ج۔شرط لگانا اسلام میں حرام ہے کیونکہ شرط جوئے کی شکل ہے اور قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے

'شرط واقع کرتی ہے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض کو'

<u>قواعد</u>

سوال۔۱۔درج ذیل جملوں میں اسم علم کی اقسام کی نشاندہی کیجیے:

۱۔شیر خدا <u>ابن طالب</u> نے درہ خیبر اکھاڑا۔۔۔کنیت

۲۔حضرت عمر <u>فاروقؓ</u> نے قبول اسلام کے بعد دین اسلام کی بہت خدمت کی۔۔۔لقب

۳۔خالد بن ولیدؓ <u>سیف اللہ</u> نے جنگ موتہ میں دشمنوں کا صفایا کیا۔۔۔لقب

۴۔مرزا اسد اللہ خان <u>غالب</u> نے سلیس خطوط نگاری کا آغاز کیا۔۔۔تخلص

<u>آئیں تخلیق کار بنیں۔</u>

سوال۔ذیل میں کچھ کہانیوں کی ابتدا دی جا رہی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک چُن کر کہانی کے اصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک کہانی تحریر کریں۔

۱۔سب خواہ مخواہ مجھ پر ناراض ہو رہے تھے۔کسی کو اصل کہانی تو معلوم ہی نہ تھی۔مگر میں نے بھی اب فیصلہ کر لیا تھا کہ سب کو اصل بات ضرور ہی بتانی ہے۔ہوا کچھ یوں تھا۔۔۔۔۔۔

۲۔امی نے ایک نظر ہم کو دیکھا اور ہم سمجھ گئے کہ اب کیا ہونے والا ہے۔اس لئے چپکے سے وہاں سے کھسکنے میں عافیت سمجھی۔

۳۔ایک دفعہ کا ذکر ہے،ایک شہر میں ایک آدمی بڑی محنت سے اپنا اور اپنے خاندان کا پیٹ پال رہا تھا۔۔۔۔

ج۔طلباء وطالبات کہانی کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کہانی خود تحریر کریں گے۔

لفظی نقشہ

خوش (متضاد)

رنجیدہ (مترادف)

افسردہ

غمگین، اداس (لغت سے معنی)

افسوس
(لفظ کی دیگر اقسام)

آقا کیا ماجرہ ہے؟ آپ افسردہ کیوں ہیں؟
(سبق میں موجود اس لفظ کا جملہ)

اپنی دوست کے نہ آنے کی خبر سن کر میں افسردہ ہوگئی
(میرا جملہ)

بیزار (متضاد)

لطف اندوز (مترادف)

محظوظ

مزے اڑانا (لغت سے معنی)

(لفظ کی دیگر اقسام)

وہ ان کی حکمت بھری باتیں سنتا اور محظوظ ہوتا۔
(سبق میں موجود اس لفظ کا جملہ)

چھوٹے بچے نے اپنی پیاری باتوں سے سب کو محظوظ کیا۔
(میرا جملہ)

(متضاد)

ضد (مترادف)

اصرار

کسی چیز کو بار بار کہنا (لغت سے معنی)

(لفظ کی دیگر اقسام)

پانی پینے پر اس کا اصرار باقی نہ رہ سکے گا۔
(سبق میں موجود اس لفظ کا جملہ)

بچوں کے اصرار پر سب پکنک پر گئے۔
(میرا جملہ)

موجود (متضاد)

ختم (مترادف)

مفقود

جو چیز اب نہ ہو۔ (لغت سے معنی)

موقوف ۔ وقف
(لفظ کی دیگر اقسام)

پھر تمہاری شرط بھی مفقود اور ہماری شرط بھی مفقود
(سبق میں موجود اس لفظ کا جملہ)

مہنگائی کی وجہ سے خریدار بازار سے مفقود ہی ہو گئے۔ (میرا جملہ)

اے بھالو بھائی

قبل از مطالعہ

باہم تبادلہ خیال کے بعد حسب ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

ا۔آپ کو کن جانوروں سے خوف محسوس ہوتا ہے اور کیوں؟

ج۔ مجھے جنگلی جانوروں سے خوف محسوس ہوتا ہے کیونکہ یہ بہت خطرناک ہوتے ہیں۔

۲۔کسی جنگلی جانور کی موجودگی میں آپ کیا دفاعی تدابیر اختیار کریں گے؟ جال بنائیں۔

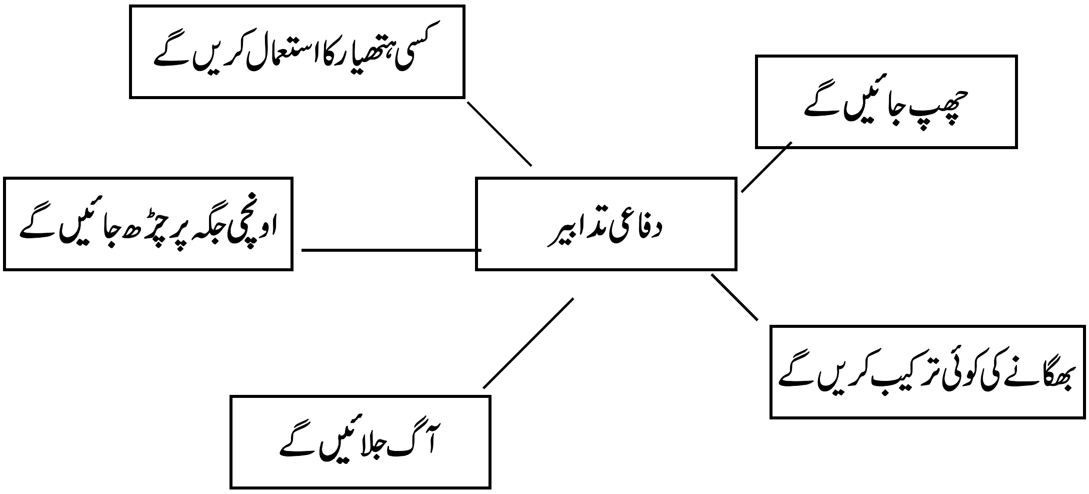

ذخیرہ الفاظ

سوال۔ا۔درج ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں اور چھ الفاظ کا لفظی نقشہ بنائیں۔(لفظی نقشے آخر میں دیئے گئے ہیں)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ا۔گدڑیا	(i)مزے اُڑانا	۵۔مڈبھیڑ	(v)اندر آئی
۲۔مجتمع	(ii)بے چینی	۶۔حصار	(vi)آمنا سامنا
۳۔اضطراب	(iii) بھیڑ بکریاں چرانے والا	۷۔پسپارے	(vii)احاطہ، چاردیواری
۴۔دندنانا	(iv) اکھٹا	۸۔درآئی	(viii) پھیلائے

ج۔ ا(iii) ، ۲(iv) ، ۳(ii) ، ۴(i) ، ۵(vi) ، ۶(vii) ، ۷(viii)، ۸ (v)

سوال۔۲۔دیے گئے الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کریں:

حصار	گدڑیا	اضطراب	مڈبھیڑ	پسپارے	دندناتی

ج۔ پہاڑ کے دامن میں سرسبز گھاس کے عین وسط میں سرو کے درخت کے تنے سے ٹیک لگائے ایک <u>گدڑیا</u> آنکھیں موندے، پاؤں <u>پسپارے</u> آبشار کے پانی کے ترنم کا مزہ لے رہا تھا۔اسے کچھ خبر نہ تھی کہ اس کی بھیڑیں وادی کی ہر جانب <u>دندناتی</u> پھر رہی تھیں۔یکا یک اس نے آنکھیں کھولیں اور بجلی کی سی پھرتی سے کھڑا ہو گیا۔دراصل اسے بھیڑیے کی آواز آئی تھی اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بھیڑوں کو کوئی نقصان پہنچے۔<u>اضطراب</u> کی کیفیت میں اس نے وادی کی چاروں جانب نظر دوڑائی۔جب اسے اطمینان ہو گیا کہ آواز پہاڑوں کے <u>حصار</u> کے باہر سے آئی تھی اور وہاں کوئی بھیڑیا موجود نہیں تھا تو اس نے اللہ کا شکر

ادا کیا۔مگر اسے یہ خوف ضرور تھا کہ واپسی پر کہیں اس کی بھیڑیے سے **مڈبھیڑ** نہ ہو جائے۔

سوال۔۳۔سوال نمبر۱میں دی گئی الفاظ کی فہرست میں سے کسی پانچ الفاظ کی مدد سے ایک مربوط نثر پارہ تحریر کریں۔

ج۔علی کچھ دنوں سے شدید **اضطراب** کا شکار تھا۔لگتا تھا کہ **بدنصیبی** اس کے آنگن میں پاؤں **پسارے** بیٹھی ہو۔وہ سوچ رہا تھا کہ پریشانیوں کے **حصار** سے نکلنا مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں اور پھر اللہ کے فضل سے اس کی **مڈبھیڑ** ایک ایسے رہنما سے ہوگئی جس کی مدد سے اس کی مشکلات دور ہوگئیں اور اسے لگا کہ خوشیاں اس کے آنگن میں **درآئیں** ہیں۔

دورانِ مطالعہ

سوال۔۱۔سبق کو پڑھ کر مندرجہ ذیل جملوں پر درست یا غلط کا نشان لگائیں اور غلط جملوں کو درست کر کے لکھیں:

۱۔ریچھوں کا پورا خاندان سوات کے کئی مویشیوں کو ہڑپ کر چکا تھا۔(غلط)

ریچھوں کا پورا خاندان فقیر کوٹ کے کئی مویشیوں کو ہڑپ کر چکا تھا۔

۲۔میس کا فرش سنگِ مرمر کا تھا جس پر چاپ سنائی دیتی تھی۔ (غلط)

میس کا فرش لکڑی کا تھا جس پر چاپ سنائی دیتی تھی۔

۳۔آفیسر میس سے قریب ترین عمارت ایک ہوٹل کی عمارت تھی۔(غلط)

آفیسر میس سے قریب ترین عمارت دفاتر کی عمارت تھی۔

۴۔ریچھ تازہ تازہ مارا گیا تھا کیونکہ اس کا خون ابھی تک ٹپک رہا تھا۔ (صحیح)

۵۔رات والے سنتری کے بارے میں پتا چلا کہ اس کی کمر میں درد تھا۔ (غلط)

رات والے سنتری کے بارے میں پتا چلا کہ اس کے پیر میں درد ہے۔

سوال۔۲۔سبق میں تین دفاعی ہتھیاروں کا ذکر ہے۔ان کی فہرست بنائیے۔

ج۔قدیم تلوار، آرائشی خنجر، نیزہ

سوال۔۳۔مندرجہ ذیل کی وجوہات تحریر کیجیے:

۱۔مصنف کے کمرے کے کسی طرف بھی کوئی چلتا تو چاپ صاف سنائی دیتی تھی۔

ج۔کیونکہ فرش لکڑی کا تھا۔

۲۔مصنف نے رات میں دروازے سے باہر دیکھا تو خوف سے بدحال ہوگئے۔

ج۔کیونکہ باہر ریچھ کھڑا تھا۔

۳۔مصنف کسی کو مدد کے لئے نہیں بلا سکتے تھے۔

ج۔کیونکہ رات کا وقت تھا اور آس پاس دفاتر کی عمارت تھی، جو دو فرلانگ پر تھی۔نیز ڈیوٹی پر موجود کلرک بھی دفتروں کے آخری سرے پر کمرے میں بند تھا۔

۴۔کھلی شکار بک کی آخری سطریں مصنف کا منہ چڑا رہی تھیں۔

ج۔کیونکہ وہ پہلے سے ہی ڈرے ہوئے تھے، شکار بک پر نظر پڑتے ہی ان کے ہوش مزید اڑ گئے کیوں کہ اس میں ایک ریچھ کے مرنے کی خبر تھی جب کہ باقی ریچھ کے زندہ بھاگ جانے کا ذکر تھا۔

۵۔مصنف نے رات والے واقعے کو خود تک محدود رکھا۔

ج۔تاکہ دوسرے لوگ اس واقعے کو سن کر ان کا مذاق نہ اڑائیں۔

بعد از مطالعہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

ا۔فقیر کوٹ کے لوگوں نے کیا شکایت کی تھی؟

ج۔فقیر کوٹ کے لوگوں نے شکایت کی کہ ریچھوں کا ایک پورا خاندان فقیر کوٹ کے کئی مویشی ہڑپ کر چکا تھا اور ایک گڈریا بھی ان کے ہاتھوں زخمی ہو چکا تھا۔

۲۔قلم کن وجوہات کی بناء پر اچھا ہتھیار نہیں تھا؟

ج۔کیونکہ قلم کی نوک بہت چھوٹی تھی۔اگر ریچھ پر حملہ بھی کرتے تو قلم کی نوک ٹوٹ جاتی۔

۳۔صبح ہوتے ہی مصنف پر کس بات کا انکشاف ہوا؟

ج۔صبح ہوتے ہی مصنف پر اس بات کا انکشاف ہوا کہ وہ ریچھ نہیں بلکہ صرف اس کی کھال تھی اور جس کی چاپوں کی آواز آ رہی تھی وہ سنتری تھا،اس کے پاؤں میں چوٹ لگی تھی اور اس نے پی ٹی کے جوتے پہنے ہوئے تھے اس لیے جوتوں کی آواز ہلکی تھی۔

قواعد

سوال۔ا۔درج ذیل محاورات کو ان کے دیے ہوئے معنی سے ملائیں۔

محاورات	معنی
ا۔ دندناتے پھرنا	(i)۔ہوش میں آنا
۲۔ مڈبھیڑ ہونا	(ii)۔ خوف زدہ ہو جانا
۳۔ ہڑپ کرنا	(iii)۔مزے اڑانا
۴۔ اوسان بحال ہونا	(iv)۔کھا جانا
۵۔ اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ جانا	(v)۔آمنا سامنا ہو جانا

ا(iii) ۲(v) ۳(iv) ۴(i) ۵(ii)

سوال۔۲۔اوپر دیے گئے محاورات میں سے کسی تین کی مدد سے ایک مربوط عبارت تحریر کریں۔

ج۔اسد ایک طویل سفر پر نکلا تھا اور اس کا گزر دشوار گزار اور خطرناک راستوں پر سے تھا کہ اچانک اس کی مڈبھیڑ ایک بھیڑیے سے ہوگئی۔بھیڑیے کو سامنے دیکھ کر اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا مگر اچانک کسی شکاری نے ایک ہی وار میں بھیڑیے کو ڈھیر کر دیا۔اور اس طرح اسد کے اوسان بحال ہو گئے۔

سوال۔۳۔خط کشیدہ الفاظ کی ضد کی مدد سے عبارت کو مکمل کریں۔

ا۔سپاہی اس بات پر غمگین تھا کہ اگر چہ وہ اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گیا تھا مگر اس کے ساتھی ناکام رہے تھے۔

۲۔پہاڑوں پر گہری خاموشی طاری تھی اور شور کا دور دور تک شائبہ بھی نہ تھا۔

۳۔ یہ کسی بھی دعوت کی سب سے بڑی خرابی ہے کہ اس میں خوشحال لوگوں کو تو بلایا جائے مگر مفلس اور نادار لوگوں کو چھوڑ دیا جائے۔

۴۔صبح اس کے اوسان بحال ہوئے تو اس نے کسی کو پتا ہی نہیں لگنے دیا کہ رات کے واقعے نے اس کے اوسان خطا کر دیئے تھے۔

۵۔بارش اتنی اچانک ہوئی کہ رسی پر پڑے خشک کپڑے سیکنڈوں میں تر ہو گئے۔

آئیں تخلیق کار بنیں

سوال۔مصنف نے اپنے وہم کی کہانی دلچسپ انداز میں تحریر کی ہے۔آپ اپنی زندگی کے کسی دلچسپ واقعے کی آپ بیتی تحریر کریں۔

ج۔طلبا و طالبات یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔

لفظی نقشے

اکیلا (متضاد)	جمع (مترادف)
مجتمع	
اجتماع، مجمع، ہجوم (لفظ کی دیگر اقسام)	اکٹھا

تمام قوتیں مجتمع کیں اور آہستگی سے چٹخنی کھولی

مضمون لکھنے سے پہلے میں نے اپنے خیالات کو مجتمع کرنے کے لیے موضوع پر جال بنایا۔

سکون (متضاد)

بے قراری (مترادف)

اضطراب

اضطرار، اضطراری، اضطرابی، مضطرب

بے چینی

ہنسی آنے سے ذہنی کھنچاؤ کچھ کم ہوا، اضطراب دور ہوا۔

امتحانی پرچہ سامنے آیا تو آسان سوال دیکھ کر میرا اضطراب کم ہو گیا۔

چھپنا (متضاد)

عیش کرنا (مترادف)

دندنانا

(لفظ کی دیگر اقسام)

مزے اڑانا (لغت سے معنی)

ریچھوں کا پورا خاندان فقیر کوٹ میں دندناتا پھرتا ہے۔

وہ امتحان کے دنوں میں بھی ادھر ادھر دندناتا پھرتا ہے۔

ملاقات (مترادف)

اعراض (متضاد)

مڈبھیڑ

آمنا سامنا (لغت سے معنی)

(لفظ کی دیگر اقسام)

مڈبھیڑ ہونے پر ایک ریچھ مر گیا۔

بازار میں اچانک ایک پرانے دوست سے میری مڈبھیڑ ہوگئی۔

چاردیواری، قلعہ (مترادف)

(متضاد)

حصار

احاطہ (لغت سے معنی)

حصاری، محصور، حصر (لفظ کی دیگر اقسام)

جہاں جہاں تک تالی کی آواز جائے، آیت الکرسی کا حصار قائم ہو جاتا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ میں ہر وقت اپنی ماں کی دعا کے حصار میں رہتا/رہتی ہوں۔

سمیٹے (متضاد)

دراز، پھیلائے (مترادف)

پسارے

پسرنا، پسارنا، پسارا (لفظ کی دیگر اقسام)

پھیلائے (لغت سے معنی)

ہم نے پاؤں پسارے، چادر اوپر لی اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا لیں۔

دودھ پی کر بلی نے پاؤں پسارے اور خواب خرگوش کے مزے لینے لگی۔

نوکری نہیں ملی (ڈرامہ)

قبل از مطالعہ

سرگرمی ۔۱۔ٹولیوں کی صورت میں تبادلہ خیال کیجیے اور جال بنائیے۔

''انسان کی کون سی خوبیاں فوری طور پر دوسروں کے لیے متاثر کن ہو سکتی ہیں؟''

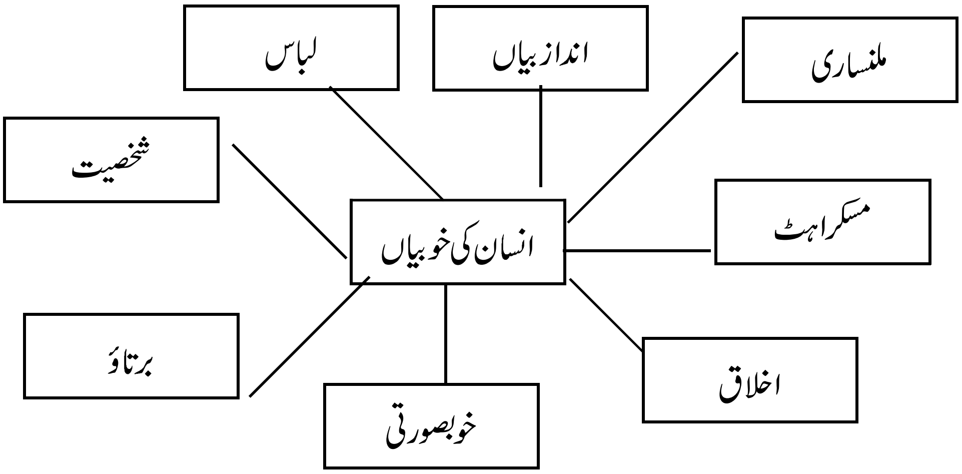

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی ۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کیجیے اور کسی پانچ کا لفظی جال بنائیے۔

الفاظ	معنی
امیدوار	امید رکھنے والا
چال چلن	طور طریقہ
وظیفہ	وہ رقم جو غریب طالب علم کو تعلیمی اخراجات کے لئے دی جائے۔
ناواقف	انجان، ناتجربہ کار، جاہل
تیمارداری	بیمار کی خدمت، ہمدردی
غنیمت	مفت ملی چیز، قابل قدر، لوٹ کا مال
نمونہ	وہ چیز جو دکھانے کے لئے کام آئے، نقشہ، نقل، مثال
مشق	مہارت، بار بار لکھنا یا کوئی کام کرنا
چٹھیاں	خطوط، مراسلے، رقعے
مہارت	ہنر مندی، لیاقت، استادی
مختصر	اختصار کیا گیا، چھوٹا

سرگرمی۔۲مندرجہ بالا الفاظ میں سے مناسب الفاظ چن کر عبارت مکمل کریں۔

ہمارے کالج میں وظیفہ مقرر کرنے کا ایک الگ ہی طریقہ ہے۔ یہاں پر نہ صرف اپنے مضامین میں مہارت درکار ہوتی ہے بلکہ امیدوار کا چال چلن بھی دیکھا جاتا ہے۔ایک مختصر سی میٹنگ میں نہ صرف امیدوار کا انٹرویو لیا جاتا ہے بلکہ اساتذہ اپنے سامنے کچھ مشق بھی کرواتے ہیں۔ ہمارے پرنسپل اس قدر اصول پرست ہیں کہ بڑے سے بڑے آدمی کی چٹھیاں بھی اس معاملے میں کسی کام نہیں آسکتیں لہذٰا جس کو ہمارے کالج میں وظیفہ مل جاتا ہے وہ بڑا خوش نصیب تصور کیا جاتا ہے۔

سرگرمی۔۳۔فہرست میں سے کوئی پانچ الفاظ چُن کران کی مدد سے ایک مربوط نثر پارہ تحریر کریں۔

ج۔ملک میں انتخابی سرگرمیاں عروج پر تھیں۔امیدوار کے انتخاب کے لیے عوام کو سیاسی پارٹیوں کی طرف سے کھڑے کیے گئے لوگوں کے چال چلن کو دیکھتے ہوئے ووٹ دینا تھا۔اس کے لئے امیدواروں سے واقف لوگوں نے ان کے جلسے کے موقع کو غنیمت جانا اور تسلی کے بعد اپنے ووٹ کا حق ادا کیا تا کہ یہ امیدوار اپنی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے ملک کو ترقی کی طرف گامزن کریں۔

دوران مطالعہ

سرگرمی۔۴۔درج ذیل کی وجوہات بتایئے۔

۱۔امیدوار عام طور پر شام کے وقت پبلک لائبریری جایا کرتا تھا۔

ج۔کیونکہ اس کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ اخبار خرید سکے اور وہاں اس کو مفت میں اخبار پڑھنے کے لئے مل جاتے تھے۔

۲۔امیدوار نے کہا،''اپنے آپ کو تجربہ کار کہنا تو زیادتی ہوگی۔''

ج۔کیونکہ امیدوار نے صرف ایک ایک دو دو مہینے کچھ دفاتر میں کام کیا تھا۔

۳۔امیدوار کا خط بہت اچھا تھا۔

ج۔کیونکہ وہ فارغ وقت میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا تھا۔

۴۔مینیجر نے امیدوار کو ملازم نہ رکھا۔

ج۔کیونکہ وہ ٹھیک اور مختصر بات کرنا نہیں جانتا تھا۔

سرگرمی۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔امیدوار کس نوکری کے لیے حاضر ہوا تھا؟

ج۔امیدوار کلرک کی نوکری کے لیے حاضر ہوا تھا۔

۲۔امیدوار نے کیا تعلیم حاصل کی تھی؟

ج۔امیدوار نے انٹر پاس کیا ہوا تھا۔

۳۔امیدوار کو کس کس چیز میں مہارت حاصل تھی؟

ج۔امیدوار کو ٹائپ رائٹنگ میں مہارت حاصل تھی۔

بعداز مطالعہ

سرگرمی۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔آپ کے خیال میں مینیجر کیسا شخص تھا؟

ج۔مینیجر مختصر بات کرنا پسند کرتا تھا اور وہ بہت اصول پسند تھا۔

۲۔اس واقعے کے ذریعے مصنف نے کس اصلاحی پہلو کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے؟

ج۔مصنف نے اس واقعے کے ذریعے خوش گفتاری کے پہلو کو اجاگر کیا ہے کہ اپنے خیالات اور احساسات کو خوبصورت الفاظ میں ڈھال کر پیش کرنے کا طریقہ اور سلیقہ جتنا زیادہ ہوگا انسان اسی قدر معاشرے میں مہذب اور شائستہ سمجھا جائے گا۔

۳۔اگر آپ مینیجر کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

ج۔اگر میں مینیجر کی جگہ ہوتا/ہوتی تو وہی کرتا/ کرتی جو مینیجر نے کیا کیونکہ غیر ضروری اور طویل گفتگو ہر سننے والے کو ناگوار گزرتی ہے۔

قواعد

سرگرمی۔۶۔مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

الفاظ	حاضر	منظور	عیب	رفتہ رفتہ	ضائع
مترادف	موجود	قبول	نقص	آہستہ آہستہ	برباد

سرگرمی۔۷۔درج ذیل الفاظ کی سبق میں آنے والی اضداد کی مدد سے عبارت مکمل کریں۔

سُست	ناواقف	مصروف	طویل	ناکامی

احمد ایک ہونہار اور چست طالب علم ہے۔وہ اپنا فارغ وقت کارآمد سرگرمیوں میں رہ کر گزارتا ہے۔کیونکہ وہ اس بات سے واقف ہے کہ گیا وقت کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔اسی لیے وہ پڑھنے لکھنے،عبادات اور ماں باپ کی خدمت کو زیادہ وقت دیتا ہے اور کھیل کے دورانیے کو ہمیشہ مختصر رکھتا ہے۔اس کی انہی مثبت عادات کی وجہ سے اللہ تعالی اسے امتحان میں ہمیشہ کامیابی سے ہم کنار کرتا ہے۔

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی۔۸۔مکالمہ نگاری کی خصوصیات کو مدّنظر رکھتے ہوئے اسکول میں اردو کی تدریس کے خواہشمند معلم یا معلّمہ اور پرنسپل کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔

پرنسپل:السلام علیکم!آیئے تشریف لایئے۔

معلم:وعلیکم السلام!کیا میں بیٹھ سکتا ہوں؟

پرنسپل:جی ضرور۔اپنا مختصر تعارف بتایئے۔

معلم:جی میرا نام۔۔۔۔۔۔۔ہے اور میں اردو کی تدریس کا خواہش مند ہوں۔

پرنسپل:آپ اردو ہی کیوں پڑھانا چاہتے ہیں؟

معلم:دیکھیے،انگریزی کی دوڑ میں ہم نے اردو کو اس کے مقام سے گرادیا ہے۔میں اردو کو اس کا کھویا ہوا مقام دلانا چاہتا ہوں۔

پرنسپل:بہت خوب!آپ یہ کام کیسے کریں گے؟

معلم:میں طلبہ وطالبات میں اردو ادب کی وہ تحاریر متعارف کرواؤں گا جن سے ان کی دلچسپی بڑھے اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کروں گا تاکہ ان کی زبان دانی کی صلاحیتیں بڑھیں۔

پرنسپل: ماشاءاللہ آپ کے خیالات تو عمدہ ہیں۔ آپ کل سے ہمارے ساتھ کام کریں۔ اللہ کرے کہ آپ کی بدولت ہمارے بچے اردو میں مہارت حاصل کرلیں۔

معلم: جزاک اللہ! ان شاءاللہ میں اپنی بھرپور کوشش کروں گا۔

واقف (متضاد)

انجان (مترادف)

ناواقف

واقف کار، واقفیت، وقوف (لفظ کی دیگر اقسام)

ناتجربہ کار، انجان (لغت سے معنی)

دفتر کے کاموں سے میں بالکل ناواقف نہیں ہوں۔

میرا نیا ڈرائیور ٹریفک کے اصولوں سے بالکل ہی ناواقف ہے۔

اناڑی پن (متضاد)

استادی (مترادف)

مہارت

ماہر (لفظ کی دیگر اقسام)
ماہرین۔ مہارتیں

ہنرمندی، قابلیت (لغت سے معنی)

رفتہ رفتہ میں نے ٹائپ رائٹنگ میں بہت زیادہ مہارت پیدا کرلی۔

حساب کے سوال بار بار حل کرنے سے مجھے حساب میں مہارت حاصل ہوگئی۔

---۔ (متضاد)

رنگ ڈھنگ/چال ڈھال (مترادف)

چال چلن

چال ڈھال (لفظ کی دیگر اقسام)

طور طریقہ (لغت سے معنی)

اچھا چال چلن، ذہین محنتی طالب علم پرائمری اور مڈل میں وظیفہ ملا۔

میرا دوست بہترین چال چلن کا حامل ہے۔

طویل (متضاد)

چھوٹا (مترادف)

مختصر

اختصار (لفظ کی دیگر اقسام)

چھوٹا کیا گیا (لغت سے معنی)

اس وجہ سے کہ آپ ٹھیک اور مختصر بات نہیں کر سکتے۔

استاد نے ہدایت کی کہ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

۔۔۔(متضاد)

مال مفت، قناعت کرنا (مترادف)

غنیمت

غنیم، غنی (لفظ کی دیگر اقسام)

لوٹ کا مال، قابل قدر (لغت سے معنی)

میں نے بھی غنیمت جانا اور مہینہ بھر وہاں ملازمت کر لی۔

میری امی نے مجھے سمجھایا کہ جو نعمتیں تمہیں حاصل ہیں، انہیں غنیمت جانو۔

یوم پاکستان (نظم)

قبل از مطالعہ

سرگرمی۔ا۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔(زبانی)

ا۔یوم پاکستان کس دن کو اور کیوں منایا جاتا ہے؟

ج۔یوم پاکستان ۲۳ مارچ کو قرارداد پاکستان منظور ہونے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔

۲۔یادگارِ پاکستان کا تاریخی نام اور مقام تحریر کیجیے۔

ج۔یادگار پاکستان کا تاریخی نام مینار پاکستان ہے اور یہ لاہور میں واقع ہے۔

۳۔یوم پاکستان اور یومِ آزادی میں کیا تعلق ہے؟

ج۔یوم پاکستان کی بنیاد پر ہی آزادی کی تحریک شروع ہوئی اور لوگوں نے ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی الگ ملک پاکستان کی صورت میں جبکہ یوم آزادی اس دن کو کہتے ہیں جس دن پاکستان معرض وجود میں آیا۔

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔ان میں سے کسی پانچ کا لفظی جال بنائیں۔(لفظی نقشے آخر میں ہیں)

الفاظ	معنی
برّ کوچک	برصغیر پاک و ہند
ابنائے حرم	حرم کے لوگ،حرم کے بیٹے
صنم	بت،مورتی
نعرہ زن	نعرہ لگانے والے،فریاد کرنے والے
زینت دوش	آلائش وسجاوٹ،تن آسانی
شمشیر	تلوار
جداگانہ	الگ الگ،منفرد
جزو	حصہ
تیغ	تلوار،شمشیر
دیدہ ور	دانا،دانش مند
امر	نہ مرنے والا،لافانی

سرگرمی ۔۳۔فہرست میں سے مناسب الفاظ چن کر عبارت مکمل کریں۔

برصغیر کے مسلمانوں کا یہ اٹل فیصلہ تھا کہ جداگانہ وطن حاصل کر کے رہنا ہے۔وہ سڑکوں پر نعرہ زن نکل آئے تھے۔انہیں اس بات کی رتی برابر پرواہ نہ تھی کہ انہیں شمشیر کا سامنا ہوگا تو کہیں تیغ کا۔علیحدہ وطن کا خیال ان کے ذہن میں رچ بس چکا تھا اور ان کی زندگی کا لازمی جزو بن چکا تھا۔اور یہ دیدہ ور اس مقصد کی خاطر جان کی قربانیاں دیتے ہوئے امر ہو گئے۔

سرگرمی ۔۴۔فہرست میں اپنی پسند کے پانچ الفاظ چن کر ان کی مدد سے ایک مربوط عبارت تحریر کریں۔

برصغیر کے مسلمانوں کا خواب جداگانہ وطن کا حصول تھا اور اس خواب کو پورا کرنے کے لئے برکوچک کے ہر شہر سے مسلمان نعرہ زن نکلے اور ظلم کی تیغ کا سامنا کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے اور مسلمانوں کے لیے الگ وطن چھوڑ گئے۔

دوران مطالعہ

سرگرمی ۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

ا۔یہ نظم کس واقعے کے بارے میں ہے؟

ج۔یہ نظم یوم پاکستان یعنی قرارداد پاکستان کے اہم واقعے کے بارے میں ہے۔

۲۔تیسرے مصرعے میں شاعر نے کن دو مقامات کا ذکر کیا ہے؟

ج۔تیسرے مصرعے میں شاعر نے برصغیر پاک و ہند اور حرم شریف کا ذکر کیا ہے۔

۳۔''توڑ کر نسل کے بت اور زبانوں کے صنم'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔اس سے شاعر کی مراد نسل پرستی اور لسانیت کو ختم کرنا ہے۔

۴۔ملکِ خداداد سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟

ج۔ملک خداداد سے شاعر کی مراد اللہ تعالی کی طرف سے دیا ہوا ملک یعنی پاکستان ہے۔

۵۔مقصد کو پانے کے لیے کیا کیا قربانیاں دینی پڑتی ہیں،فہرست بنائیے۔

ج۔مقصد کو پانے کے لیے مندرجہ ذیل قربانیاں دینی پڑتی ہیں:

ا۔اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا پڑتا ہے۔

۲۔اپنا گھر بار چھوڑنا پڑتا ہے۔

۳۔اپنے مال و اسباب لٹانے پڑتے ہیں۔

۴۔اپنے سامنے اپنے پیاروں کو قربان ہوتا دیکھنا پڑتا ہے۔

۶۔آخری شعر میں شاعر نے کس 'سحر' کی خواہش کا اظہار کیا ہے؟

ج۔آخری شعر میں شاعر نے ایسی صبح کی خواہش کی ہے جس میں مسلمان ایک جداگانہ وطن میں سکون کا سانس لے سکیں اور جہاں اسلامی مملکت کا نفاذ ہو اور پاکستان دنیا میں اسلامی مملکت کی حیثیت سے امر ہو جائے۔

۷۔اپنی ''زنجیر کو شمشیر'' بنانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمان اپنی غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر اپنا ہتھیار بنا لیں۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی ۔۶۔ باری باری تحت اللفظ اور خوش الحانی سے نظم خوانی کیجیے۔

سرگرمی ۔۷۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔۲۳ مارچ ۱۹۴۷ کو کون سی قرارداد منظور ہوئی اور اس قرارداد میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

ج۔۲۳ مارچ ۱۹۴۰ کو قرارداد پاکستان منظور ہوئی اور اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پاکستانیوں کے لیے ایک الگ وطن بنایا جائے اور انہیں آزادانہ زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے۔

۲۔ یوم پاکستان کس نظریے کی عکاسی کرتا ہے؟ دو نکات میں وضاحت کیجیے۔

ج۔ا۔ اسلامی فلاحی ریاست کی تشکیل جو اسلامی اصولوں کے مطابق ہو۔

۲۔ایک الگ وطن جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اپنی مرضی کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔

۳۔رب کعبہ اور روح محمد ﷺ کی قسم کھا کر شاعر نے ہمیں کون سی حقیقت سمجھائی ہے؟

ج۔ یہ قسم کھا کر شاعر نے ہمیں یہ بات سمجھائی ہے کہ بحیثیت مسلمان ہمارے لیے دو ہستیاں سب سے اہم ہیں اللہ تعالیٰ اور پیارے نبی ﷺ، اور ان دو ہستیوں کی قسم کھانے کا مطلب ہے کہ یہ قسم کوئی معمولی قسم نہیں۔

۴۔قائداعظم کی قیادت میں کیسے مثالی وطن کا مطالبہ کیا گیا؟

ج۔قائداعظم کی قیادت میں ایسے وطن کا مطالبہ کیا گیا:

ا۔جہاں مسلمانوں کو آزادانہ زندگی ملے

۲۔اسلامی ریاست کا قیام ہو۔

۳۔ جہاں اسلام کی نشر و اشاعت ہو۔

۵۔علامہ اقبال نے درحقیقت کیا خواب دیکھا تھا؟ وضاحت کیجیے۔

ج۔علامہ اقبال نے ایک ایسے ملک خداداد کا خواب دیکھا تھا جہاں اللہ کا دین نافذ ہو اور وہ ملک مدینہ جیسی اسلامی ریاست ہو جہاں مسلمان اپنے دینی عقائد و قوانین کو نافذ کر کے آزادانہ زندگی گزار سکیں۔

۶۔شعر نمبر ۲ اور ۳ کی وضاحت اپنے الفاظ میں کیجیے۔

۷۔ بر کو چک کے ہر ایک شہر سے ابنائے حرم
توڑ کر نسل کے بت اور زبانوں کے صنم

ج۔حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم یوم پاکستان سے لیا گیا ہے۔اس کے شاعر رحمٰن کیانی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ برصغیر پاک و ہند کا کوئی بھی شہر یا گاؤں ایسا نہیں تھا جہاں سے امت مسلمہ کے جوان، حرم کے بیٹے اللہ اکبر کہتے ہوئے آزادی کی جدوجہد کے لئے نہ نکل کھڑے ہوں۔ایسے میں انہوں نے نسل اور زبان کے تمام بت توڑ ڈالے تھے۔نہ تو انہیں یہ پروا تھی کہ ان کی زبان کیا ہے اور نہ ہی یہ فکر تھی کہ وہ کس نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔بس ان کے پیش نظر ایک آزاد ملک تھا اور اس کی جدوجہد۔

؎ ظلم کی تیغ کو سینے سے لگا کر اپنے

دوستو! دیدہ ورو! خوں میں نہا کر اپنے

ج۔حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم یوم پاکستان سے لیا گیا ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ مسلمان بحیثیت امت مسلمہ ایک الگ وطن حاصل کرنے کے لئے نعرہ لگاتے ہوئے لاہور کی جانب چلے آئے تھے اور وہ آرائشی سجاوٹ یا میڈل سجا کر نہیں آئے تھے بلکہ اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھ کر الگ وطن کے حصول کے لئے نکلے تھے۔ان کا واحد مقصد یہی تھا کہ وہ ایک آزاد مملکت حاصل کرلیں چاہے اس راہ میں ان کی جان چلی جائے۔

؎ عہد رفتہ کے چراغوں کو بجھا کر اپنے

لاکھ کے گھر بھی کھڑے ہو کے لٹا کر اپنے

مندرجہ بالا بند کی روشنی میں ذیل میں دیے ہوئے سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

ا۔مصرع اولیٰ میں شاعر کی ''عہد رفتہ کے چراغوں کو بجھا کر اپنے'' سے کیا مراد ہے؟

ج۔اس سے مراد اپنے آباؤ اجداد اور اپنے پیاروں کی قربانی دینا ہے۔

۲۔پہلے شعر کے مصرع ثانی میں کس تاریخی حقیقت کی طرف اشارہ ہے؟

ج۔اس سے مراد ہے کہ وہ لوگ اپنے گھر بار اور اپنی لاکھوں کی جائیدادوں کو قربان کر کے یا لٹا کر آزادی وطن کی جدوجہد پر نکل کھڑے تھے۔

۳۔تیغ کو سینے سے لگا کر جنوبی ایشیا کے مسلمانوں نے کیا کارنامہ سرانجام دیا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔اس سے مراد ہے کہ ایشیا کے مسلمانوں نے ہر ظلم وستم اور جبر وتشدد کو برداشت کر کے بالآخر ایک آزاد وطن حاصل کیا۔

۴۔شاعر نے دوست اور دیدہ ور کہہ کر کن لوگوں کو مخاطب کیا اور کیوں؟

ج۔شاعر نے دوست اور دیدہ ور ملک کے حب الوطن شہری اور ملک کے دانشوروں کو مخاطب کیا ہے۔

قواعد

سرگرمی۔۸(الف)۔مندرجہ ذیل الفاظ سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔

روح	قائد	مسجد	صنم	ظلم	قائد	اعلان	باغ	شمشیر	ملک
ارواح	قائدین	مساجد	اصنام	مظالم	قائدین	اعلانات	باغات	شمشیریں	ممالک

سرگرمی۔۸(ب)۔ ذیل میں دیے گئے جملوں کو بلحاظ واحد اور جمع تبدیل کیجیے۔قواعد کی تبدیلیوں کا بھی خیال رکھیں۔

ا۔کالونی میں باغ سے متصل مسجد میں درس قرآن کا اہتمام کیا گیا ہے۔

ج۔کالونیوں میں باغات سے متصل مساجد میں دروس قرآن کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۲۔شرک کرنے والا ہر چیز کی پوجا کرنے لگتا ہے چاہے وہ پتھر کا صنم ہو یا روح۔

ج۔شرک کرنے والے ہر چیز کی پوجا کرنے لگتے ہیں چاہے وہ پتھر کے اصنام ہوں یا ارواح۔

۳۔اجلاس میں موجود ملک کے قائد نے کیے جانے والے اعلان کو سراہا۔

ج۔جلسے میں موجود ممالک کے قائدین نے کئے جانے والے اعلانات کو سراہا۔

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی ۔9۔ ذیل میں دیے ہوئے مراحل ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے ساتھی کے ساتھ تبادلہ خیال کیجیے اور مضمون تحریر کیجیے۔

پہلا مرحلہ	یوم پاکستان سے قیام پاکستان تک کا سفر
دوسرا مرحلہ	اخذ شدہ نکات کو جال کی صورت میں لکھئے
تیسرا مرحلہ	''پاکستان کی کہانی میری زبانی'' کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔

طلباء وطالبات گروہوں میں تبادلۂ خیال کے بعد مضمون تحریر کریں گے۔

لفظی نقشہ

خدا (متضاد)

بت (مترادف)

صنم

اصنام ۔صنم کدہ (لفظ کی دیگر اقسام)

جس کی عبادت کی جائے (لغت سے معنی)

توڑ کر نسل کے بت اور زبانوں کے صنم

محمود غزنوی تاریخ میں صنم شکن کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

مشترکہ (متضاد)

علیحدہ (مترادف)

جداگانہ

جدائی،جدا (لفظ کی دیگر اقسام)

الگ اگ ہونا۔ (لغت سے معنی)

ہے جداگانہ وطن آج جزوایمان

لڑکیوں کے ہاسٹل میں رہائش کا جداگانہ انتظام تھا۔

کل (متضاد)

حصہ (مترادف)

جزو

جزوی،جُز (لفظ کی دیگر اقسام)

کسی چیز کا حصہ (لغت سے معنی)

ہے جداگانہ وطن آج جزوایمان

صفائی ایمان کا لازمی جزو ہے۔

ناعاقبت اندیش (متضاد)	عاقبت اندیش (مترادف)

دیدہ ور

دیدہ وری، دیدہ ورانہ (لفظ کی دیگر اقسام)	دانا، دانش مند (لغت سے معنی)

دوستو! دیدہ ورو! خوں میں نہا کر اپنے

کسی قوم کے دیدہ ور لوگ ہی اس قوم کے نگہبان ہو سکتے ہیں۔

فانی (متضاد)	لافانی (مترادف)

امر

(لفظ کی دیگر اقسام)	ہمیشہ رہنا (لغت سے معنی)

اور یہ ملک خداداد امر ہو جائے

جو لوگ ملک کے لئے قربانی دیتے ہیں ان کی قربانی ان کو امر بنا دیتی ہے۔

مولانا حسرت موہانی

قبل از مطالعہ

سرگرمی ۔ا۔جوڑوں کی صورت میں رسائل اور اخبارات کے فرق کوٹی چارٹ میں تحریر کریں۔

رسائل	اخبارات
رسائل ہفتہ وار یا ماہانہ شائع ہوتے ہیں	اخبارات کی اشاعت روز کی بنیاد پر ہوتی ہے۔
اس میں کہانیاں، فیشن، سائنس اور دیگر عام دلچسپی کا سامان ہوتا ہے۔	اخبارات میں خبریں اور مختلف تجزیہ نگاروں کے کالم ہوتے ہیں۔
رسائل رنگین صفحات پر مشتمل ہوتے ہیں	اخبارات کی عموما سیاہ اور سفید تحریر ہوتی ہے۔
رسائل میں ہر عمر کے افراد کی تفریح کا سامان ہوتا ہے۔	اخبارات ایک مخصوص طبقہ پڑھتا ہے۔
رسائل میں اشتہارات کم ہوتے ہیں اور اگر ہوں بھی مختلف مصنوعات کے بارے میں ہوتے ہیں۔	اخبارات میں زیادہ تر نوکریوں، گاڑیوں وغیرہ کے اشتہارات ہوتے ہیں۔

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی ۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اور ان میں سے کسی پانچ کا لفظی نقشہ بنائیں۔لفظی نقشہ آخر میں دیا گیا ہے۔

الفاظ	معنی
بے ڈول	بے ڈھنگا، ناموزوں
اعتدال	نہ کمی نہ زیادتی، درمیانی درجہ
نوبت	حد، باری، دفعہ، مہلت
بیش بہا	بھاری قیمت کا، قیمتی
متانت	سنجیدگی، زبان کا بے ہودہ الفاظ اور خیالات سے پاک ہونا۔
لغزش	لرزش، خطا، گمراہی
ایذاؤں	تکالیف
عقوبتوں	دکھوں، سزاؤں، عذابوں
بے باک	بے خوف، بہادر، بے ادب، شوخ
مرعوب	رعب میں آیا ہوا، ڈرا ہوا
منکسر مزاج	مسکین ،جس کی طبعیت میں انکساری ہو
مخبوط الحواس	دیوانہ، پاگل، سودائی
حلیم الطبع	بردبار، محتمل مزاج

سرگرمی ۔۳۔مندرجہ بالا فہرست میں سے مناسب الفاظ چُن کر عبارت مکمل کریں۔

کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہماری چھوٹی بڑی ہر لغزش ہماری زندگی میں آنے والی ایذاؤں اور عقوبتوں کا باعث ہوتی ہیں۔غور کیجیے کہ ہم مغرب کی بے باک تہذیب سے مرعوب ہو کر اپنی اقدار کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔دینی تعلیمات پر عمل کرنے والے حلیم الطبع افراد ہمیں مخبوط الحواس معلوم ہوتے ہیں۔ان کا منکسر المزاج ہونا ہمیں ان کی قدامت پسندی کا مظہر لگتی ہے۔ہمارے یہ بے ڈول افکار و خیالات میں اعتدال نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ ہم اپنے دین کی بیش بہا تعلیمات سے بے بہرہ ہوتے جارہے ہیں اور نتیجہ یہ ہے کہ ہماری گفتار لطافت اور متانت سے بالکل خالی ہے اور میری ادنیٰ رائے کے مطابق یہ سب ہماری اپنی ہی کمزوریوں اور خامیوں کی وجہ سے ہے۔

سرگرمی ۔۴۔سرگرمی نمبر ۲ میں دیے گئے الفاظ میں سے کم از کم پانچ الفاظ چُن کر ایک مربوط نثر پارہ تحریر کریں۔

زیدان نہایت بے باک لڑکا ہے کیونکہ وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔متانت اس کی شخصیت کی ایسی خوبی ہے جو بھی اسے دیکھتا ہے، مرعوب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بیش بہا صلاحیتوں سے نوازا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی تکالیف اور ایذاؤں سے ہمیشہ دور رکھے۔

دورانِ مطالعہ

سرگرمی ۔۵۔مندرجہ ذیل جملوں پر صحیح یا غلط کا نشان لگائیں اور اپنے جواب کی وجہ بھی تحریر کریں۔

غلط	صحیح	جملے
X		ا۔وہ لوگوں سے بہت جلد مرعوب ہو جاتے تھے۔
		وجہ۔بلکہ وہ دوسروں پر چھا جاتے تھے۔
X		۲۔وہ ہر ایک کو جھڑکتے اور عاجزی انہیں چھو کر بھی نہیں گزری تھی۔
		وجہ۔کیونکہ وہ نہایت ہمدرد اور حلیم الطبع تھے۔
	✓	۳۔وہ لوگوں کی خاطر دوسروں سے لڑ جاتے۔
		وجہ۔کیونکہ وہ بہت جرأت مند تھے
	✓	۴۔اگر کوئی ان سے اختلاف کرتا تو وہ ان سے نرمی سے پیش آتے
		وجہ۔کیونکہ ان کا دل صاف تھا اور وہ باوجود اختلاف کے دوستی کا احترام کرتے تھے۔
	✓	۵۔اردوئے معلّٰی جو ایک رسالہ تھا، وہ کئی سال تک اس رسالے کے ایڈیٹر رہے۔
		وجہ۔کیونکہ وہ بہت اچھے ادیب تھے اور انہوں نے ادب کے دامن کو کبھی نہ چھوڑا۔
	✓	۶۔حسرت موہانیؒ کے کتب خانے میں موجود قیمتی ذخیرے کو محفوظ نہ کیا جا سکا۔
		وجہ۔کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے ذخیرے کو محفوظ کروانے کا وعدہ کرتے مگر ایفائے عہد کی نوبت نہ آئی۔

سرگرمی ۔۶۔حضرت موہانیؒ کی ظاہری چال ڈھال کے بارے میں مصنف نے کیا منظر کشی کی ہے؟ جدول مکمل کیجیے۔

ان کی ٹوپی جو اکثر ترکی ہوتی تھی سر پر ترچھی دھری رہتی۔	ٹوپی
داڑھی پریشان	داڑھی

لباس	لباس میں کوئی سلیقہ نہیں
جوتے	جوتے نے کبھی برش کی شکل نہ دیکھی
آواز	آواز بے حد نحیف تھی
ناواقف کی پہلی رائے	یہ کوئی مخبوط الحواس شخص ہے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی۔ ۷۔ مندرجہ ذیل جملوں کی وضاحت کیجیے۔ نیز عبارت کی مدد سے ان کی مثالیں بھی تحریر کیجیے۔

ا۔ بے ڈول قالب میں بے پایاں روحانی قوت، اخلاقی جرات اور خلوص و صداقت تھی۔

ج۔ گو کہ وہ بظاہر بے ڈھنگے لگتے تھے مگر ان کے اندر اللہ سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ وہ باہمت اور بلا خوف بات کہنے کے ساتھ ساتھ وفادار اور سچے دوست بھی تھے۔

مثالیں:

ا۔ اگر کوئی ناواقف ان کو پہلی بار دیکھتا تو یہ سمجھتا کہ یہ کوئی مخبوط الحواس شخص ہے۔

۲۔ وہ کسی سے مرعوب نہ ہوتے بلکہ دوسروں پر چھا جائے۔

۳۔ جو کوئی سیاسی امور میں اختلاف رکھتا، اس سے بھی لطف اور اخلاق سے پیش آئے۔

۲۔ منکسر مزاج، حلیم الطبع اور ہمدرد تھے۔

ج۔ وہ بہت متحمل مزاج تھے اور ان کی طبعیت میں انکساری تھی وہ نہایت بردبار تھے۔ دکھ درد کے ساتھی اور غم خوار تھے۔

مثالیں:

وہ انتہا درجے کے سادہ تھے۔ وہ چھوٹے بڑے، امیر غریب سب سے بے تکلف باتیں کرتے، اگر کوئی ان کے پاس اپنی مصیبت یا پریشانی لے کر آتا تو اس کے لئے دوڑے دوڑے پھرتے۔

۳۔ اپنے افکار و خیالات سے شعر کا درجہ بلند کیا۔

ج۔ انہوں نے شاعری میں اعتدال، سنجیدگی اور حسن ذوق کو قائم کیا۔

مثالیں:

وہ سوائے شاعری کے ہر چیز میں شدت پسند تھے۔ اردو شاعری پر ان کا بڑا احسان ہے۔

سرگرمی۔ ۸۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔ مولانا حسرت موہانیؒ کون تھے؟

ج۔ مولانا حسرت موہانی شاعر اور ادیب تھے۔ انہوں نے کانگریس میں کامل آزادی کی آواز اٹھائی اور نعرہ حق بلند کیا۔

۲۔ مولانا حسرت موہانیؒ کا لباس اور چال ڈھال کیسی تھی؟ دوران مطالعہ میں موجود جدول کو دیکھ کر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ج۔ان کی ٹوپی جو اکثر ترکی ہوتی تھی، سر پر ترچھی دھری ہوتی۔ داڑھی پریشان، لباس میں کوئی سلیقہ نہیں نہ میلا نہ اجلا۔ جوتے نے کبھی برش کی صورت نہ دیکھی تھی۔ اور آواز بے حد نحیف۔ اگر کوئی ناواقف پہلی بار حسرت موہانی کو دیکھتا تو سمجھتا کہ یہ کوئی مخبوط الحواس شخص ہے۔

۳۔مولانا نے آزادی کے لیے کیا کیا کوششیں کیں؟ تحریر کیجیے۔

ج۔آزادی کا ایسا شیدائی کوئی کم ہوگا۔ اس کی خاطر انہوں نے طرح طرح کی مصیبتیں، ایذائیں، عقوبتیں جھیلیں لیکن ان کے قدم میں کبھی لغزش نہ آئی۔ کانگریس میں کامل آزادی کی آواز اٹھائی اور مسلم لیگ میں بھی یہ نعرہ بلند کیا۔ بھارت کی دستور ساز مجلس اور پارلیمنٹ میں بھی انہوں نے ہمیشہ جرات سے بات کی۔

۴۔مولانا حسرت موہانیؒ کی شاعری کی ۴خصوصیات تحریر کیجیے۔

ج۔مولانا نے اپنی شاعری میں اعتدال، متانت، حسن ذوق کو قائم رکھا اور انہوں نے اپنے افکار و خیالات سے شعر کا درجہ بلند کیا۔

۵۔مولانا کے ادبی ذخیرے کو محفوظ کرنا کیوں ضروری تھا؟

ج۔ان کے کتب خانے میں اردو کا بہت اچھا اور بیش بہا خزانہ موجود تھا۔ بہت سے مخطوطات، پرانے تذکرے، قدیم اساتذہ کا کلام، پرانے اخبار، رسائل اور بہت سی ایسی مطبوعات تھیں جو انہوں نے بڑی احتیاط اور محنت سے جمع کی تھیں مگر وہ اب نایاب ہیں۔

۶۔''کسی کی شخصیت کا اندازہ اس کی چال ڈھال سے لگانا درست ہے۔''

آپ اس بیان سے اتفاق بھی کر سکتے ہیں اور اختلاف بھی۔ اپنا موقف ثابت کرنے کے لیے تین مضبوط دلائل پیش کریں۔

ج۔اختلاف: یہ درست نہیں کہ کسی کی شخصیت کا اندازہ اس کی چال ڈھال سے لگایا جائے۔

۱۔اکثر سادہ طبعیت کے لوگ لباس پر توجہ نہیں دیتے کیونکہ ان کے لئے وہ اہم نہیں ہوتا۔

۲۔بعض اوقات بے ڈول قالب کے اندر بہت نیک، قابل اور نڈر لوگ موجود ہوتے ہیں۔

۳۔انسان کے کردار کی چھپی ہوئی خوبیاں بعض اوقات لباس سے ظاہر نہیں ہوتیں۔

تائید: یہ بات درست ہے کہ کسی کی شخصیت کا اندازہ اس کی چال ڈھال سے لگایا جا سکتا ہے۔

۱۔سب سے پہلے اس کے لباس کی نفاست اس کی شخصیت کی پہچان بنتی ہے۔

۲۔دوسرے نمبر پر اس کا اخلاق یا بات چیت کا طریقہ لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

۳۔دوسروں کے ساتھ اس کا برتاؤ اس کے کردار کی مضبوطی کو ثابت کرتا ہے۔

سرگرمی۔۹۔فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے تحریر کیجیے اور آپس میں ان کا تبادلہ کیجیے۔اور پھر معروف جملوں کو مجہول اور مجہول جملوں کو معروف میں تبدیل کیجیے۔ایک بار پھر تبادلہ کیجیے اور ایک دوسرے کے کام کی جانچ کیجیے۔

فعل معروف	فعل مجہول
حنا نے کام کیا	کام کیا گیا
علی نے اخبار پڑھا	اخبار پڑھا گیا
احمد نے قرآن پڑھا	قرآن پڑھا گیا
صبا نے کتاب پڑھی	کتاب پڑھی گئی
احمد نے خط لکھا	خط لکھا گیا
علی نے چائے پی	چائے پی گئی

سرگرمی۔۱۰۔درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مصیبت	مصائب	معاملہ	معاملات
لباس	ملبوسات	ادیب	ادباء
خیال	خیالات	شاعر	شعراء
دستور	دساتیر	احسان	احسانات
مضمون	مضامین	فکر	افکار
قدم	اقدام	عنایت	عنایات
صفت	صفات	اعتراف	اعترافات
خط	خطوط	نقصان	نقصانات
صاحب	اصحاب	مظبوعہ	مطبوعات

سرگرمی۔۱۱۔اپنی کتاب میں موجود شعراء کے نام اور تخلص تحریر کریں۔

ج۔شعرا کے نام:

	تخلص
رحمٰن کیانی	کیانی
پروفیسر عنایت علی خان	عنایت

علامہ اقبال　　اقبال

حفیظ جالندھری　　حفیظ

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی ۔۱۲۔ مولانا حسرت موہانیؒ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی فہرست بنائیں اور پھر ہر پہلو کی خصوصیات جدول میں تحریر کیجیے۔

جدول کی مدد سے حسرت موہانیؒ پر ایک مضمون تحریر کریں۔

یہ سرگرمی سبق کی مدد سے طلبہ خود کریں گے۔

لفظی نقشہ

انتہا (متضاد)

درمیانہ (مترادف)

اعتدال

معتدل (لفظ کی دیگر اقسام)

نہ کمی نہ زیادتی (لغت سے معنی)

شعر میں انہوں نے اعتدال، متانت اور حسنِ ذوق کو قائم رکھا۔

کسی معاملے میں بھی انتہائی درجہ اختیار نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہمیشہ اعتدال کی راہ اپنانی چاہیے۔

معمولی، سستا (متضاد)

قیمتی (مترادف)

بیش بہا

(لفظ کی دیگر اقسام)

بھاری قیمت کا، مہنگا (لغت سے معنی)

ان کے کتب خانے میں اردو کا بہت اچھا اور بیش بہا ذخیرہ ہے۔

قرآن میں ہمارے لئے بیش بہا خزانے چھپے ہوئے ہیں۔

مضحکہ خیز، کھلنڈرا (متضاد)

سنجیدگی، (مترادف)

متانت

متین (لفظ کی دیگر اقسام)

زبان کا بے ہودہ الفاظ اور خیالات سے پاک ہونا (لغت سے معنی)

شعر میں انھوں نے اعتدال، متانت اور حسنِ ذوق قائم رکھا۔

اس شخص کی متانت کی وجہ سے لوگوں پر اس کا بہت رعب تھا۔

---(متضاد)

غلطی (مترادف)

لغزش

--- (لفظ کی دیگر اقسام)

لرزش، خطا، گمراہی (لغت سے معنی)

لیکن ان کے قدم میں کبھی لغزش نہ آئی۔

راہنماؤں کی لغزش کی سزا پوری قوم کو بھگتنی پڑتی ہے۔

بے خوف (مترادف)	شرمیلا (متضاد)

بے باک

بہادر، شوخ (لغت سے معنی)	بے باکی (لفظ کی دیگر اقسام)

اپنے خیالات کے اظہار میں نہایت بے باک تھے۔

اسلام کو اس وقت بے باک راہنماؤں کی ضرورت ہے جو دشمنوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کر سکیں۔

تہران

قبل از مطالعہ

سرگرمی ۔ا۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔اگر آپ کو کبھی کسی مقام کی سیاحت کا اتفاق ہوا ہے تو نام بتائیں۔

ج۔ بچے یہ جواب خود تحریر کریں گے۔

۲۔سفر کن کن وجوہات کی بناء پر کیے جاتے ہیں؟

ج۔تفریح کی غرض سے،عزیزواقارب سے ملاقات کی غرض سے،دوسروں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہونے کے لئے۔

۳۔ پاکستان میں سیاحت کے لیے کون کون سے مقامات دنیا بھر میں مشہور ہیں؟

ج۔ناران،کاغان،سوات،کالام،مری،گلگت،لاہور،اسلام آباد وغیرہ۔

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی ۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔نیز ان میں سے چھ کا لفظی نقشہ بنائیں۔(لفظی نقشے آخر میں دیئے گئے ہیں۔)

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
گھنا،پاس پاس	گنجان	غیر ترقی یافتہ	پسماندہ
زمین کا گھرا ہوا حصہ،ملک	خطہ	تقریبا	کم وبیش
درجہ بدرجہ،آہستہ آہستہ	تدریجی	کھڑا ہوا،قائم	ایستادہ
پستی،گہرائی	نشیب	درمیان	وسط
مالی،معاشی	اقتصادی	دونوں جانب،دونوں طرف	دورویہ
کسی چیز کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا	مبالغہ	بہت زیادہ،وافر	فراواں
فاصلہ،مسافت،دوری	بعد	پل،لمحہ	ثانیے
پیدل،شطرنج کا مہرہ	پیادہ	خوبصورتی،خود آرائی	رعنائی
عقلمند	دوراندیش	احسان مند،شکرگزار	رہین منت
بےفکر اور آزاد	فارغ البال	تروتازہ،پانی سے بھرا ہوا	سیراب
		اصلاح کی جمع،ترامیم	اصلاحات

سرگرمی ۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کریں۔

رہینِ منت	مبالغہ	گراں	پس ماندہ	رتی برابر	کم وبیش	تدریجی	دوراندیش

احمد کا حلیہ دیکھ کر بالکل نہ لگتا تھا کہ اس کا تعلق کراچی کے ایک پس ماندہ علاقے سے ہے۔اس کے محلے کے کم وبیش تمام ہی لڑکے فارغ رہتے۔اس کی تعلیم بھی اس کے استاد براق خان کی رہین منت تھی۔براق خان ایک دوراندیش انسان تھے۔وہ جانتے تھے کہ احمد ایک ہونہار طالب علم ہے اور اس کا مستقبل بغیر کسی مبالغہ کے روشن ترین ہے۔اسی لیے اس کی تعلیم کی گراں قیمت چکانے پر انہوں نے رتی برابر بھی نہ سوچا۔اور یوں احمد جیسا لڑکا آج کامیابی کی تدریجی منزلیں طے کر رہا تھا۔

سرگرمی۔۴: آج کل کے دیہات پہلے کی طرح پسماندہ نہیں رہے۔ اب دیہاتوں میں بھی کم وبیش تمام سہولیات موجود ہیں۔ تاہم کھیت کھلیانوں کی رعنائی اب بھی وہی ہے۔ کھیتوں کے وسط میں پکی عمارتیں ایستادہ ہیں اور دیہات ترقی کی تدریجی منزلیں طے کر رہے ہیں۔

دوران مطالعہ

سرگرمی۔۵۔مندرجہ ذیل کی وجوہات بیان کیجیے۔

ا۔تہران کی کشادہ سڑکیں تنگ محسوس ہوتی ہیں۔

ج۔کیونکہ اس شہر میں کم وبیش ایک لاکھ گاڑیاں ہیں۔سڑکیں کشادہ ہونے کے باوجود گاڑیوں کے ہجوم کے سامنے تنگ محسوس ہوتی ہیں۔

۲۔تہران کے باشندے تندرست،توانا اور سرخ وسفید دکھائی دیتے ہیں۔

ج۔ہوا میں صحت بخش خنکی کی بدولت تہران کے باشندے تندرست،توانا اور سرخ وسفید دکھائی دیتے ہیں۔

۳۔تہران میں امیر اور غریب کی تمیز کرنا مشکل ہے۔

ج۔کیونکہ عام لوگ اچھے کھانے اور پہننے کے عادی ہوتے ہیں۔

۴۔جمعہ کے دن سڑکوں پر کاروں کے ہجوم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ج۔جمعہ کے روز تہران کے باشندے مکمل چھٹی مناتے ہیں۔دکانیں اور بازار مکمل طور پر بند ہوتے ہیں۔لوگ دور دراز پکنک کے لئے جاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ سڑکوں پر گاڑیوں کے ہجوم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سرگرمی۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔کوہ البرز کیا ہے؟

ج۔کوہ البرز ایک خوبصورت پہاڑ ہے،صاف شفاف میٹھے پانی کی ندیاں جن سے تہران کے باغات اور خوبصورت سڑکوں پر اگے ہوئے درخت سیراب ہوتے ہیں اسی پہاڑ سے آتی ہیں۔ہوا میں صحت بخش خنکی بھی اسی پہاڑ کے باعث ہے۔

۲۔ اس سفرنامے میں کس ملک کے دارالخلافہ کی سیاحت کا احوال بیان کیا گیا ہے؟ نام تحریر کریں۔

ج۔ایران

۳۔اس شہر کی بیشتر دلکشی کس پہاڑ کی رہین منت ہے؟

ج۔اس شہر کی بیشتر دلکشی اور رعنائی کوہ البرز کی رہین منت ہے۔

۴۔تہران کے خاص خاص مقامات کے ناموں کی ایک فہرست مرتب کیجیے۔

ج۔بچے یہ جواب کتاب سے دیکھ کر لکھیں گے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی ۔۷۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔ اس شہر کی پہلی جھلک دیکھنے سے فطرت کے کن مناظر کی تصویر ذہن میں اُبھرتی ہے؟اپنے الفاظ میں ایک عبارت تحریر کیجیے۔

ج۔ اس شہر کی پہلی جھلک دیکھ کر جن متاثر کی تصویر ذہن میں اُبھرتی ہے ان میں پہاڑ ،ندیاں،سرسبز وشاداب درختوں کی قطاریں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ایسے علاقے کی تصویر ذہن میں آتی ہے جہاں کی ہوا تر وتازہ اور صحت بخش ہو۔

۲۔ مصنف نے شمران کی سیر کے دوران کیا کیا دیکھا؟

ج۔ مصنف نے شمران کی سیر کے دوران مندرجہ ذیل چیزیں دیکھیں۔

خوبصورت مکانات ، سرسبز باغات ، خزاں کے باوجود سرسبز وشاداب خطۂ زمین اور چنار کے دورویہ درخت۔

۳۔مصنف نے ایران کی ٹریفک کا کیسے نقشہ کھینچا؟اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ج۔ایران میں سڑکیں کافی کشادہ ہیں مگر گاڑیوں کے ہجوم کے سامنے تنگ نظر آتی ہیں۔ایران کے ڈرائیور زیادہ تر تیز گاڑی چلانا پسند کرتے ہیں۔جس قدر زیادہ ٹریفک میں وہ ڈرائیونگ کرتے ہیں ان کا شوق اور زیادہ بڑھتا رہتا ہے۔سڑکوں پر اس قسم کے مناظر اکثر دیکھنے کو ملتے ہیں کہ کناروں پر کھڑی گاڑیوں میں سے ایک گاڑی تیزی سے نکل کر آتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے بھاگتی ہوئی گاڑیوں میں شامل ہو جاتی ہے۔یا گلی میں سے کوئی گاڑی نمودار ہوتی ہے اور تیزی کے ساتھ تیز ٹریفک میں شامل ہو جاتی ہے۔ایک ثانیے کے لئے ٹریفک کا نظام برہم ہو جاتا ہے اور کسی حادثے کے رونما ہونے کے تصور سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن نہ کوئی ٹریفک رکتی ہے اور نہ کوئی حادثہ ہوتا ہے اور گاڑیاں اپنی سیدھی سمتوں سے ہوتی ہوئی بخیر وعافیت گزر جاتی ہیں۔

۴۔اہل تہران چھٹی کا دن کیسے گزارتے ہیں؟

ج۔اہل تہران چھٹی کا دن شہر سے کئی کئی میل دور جا کر پکنک منا کر گزارتے ہیں۔

۵۔آپ کو تہران شہر کے بارے میں کون سی معلومات دلچسپ لگیں؟اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ج۔مجھے تہران کے بارے میں مندرجہ ذیل معلومات دلچسپ لگیں:

ا۔تہران دنیا کے چند جدید اور خوبصورت شہروں میں سے ایک ہے۔

۲۔تہران کے باشندوں کی تیز رفتاری اور ڈرائیونگ میں مہارت۔

۳۔تہران کے باشندوں کے پہننے اوڑھنے میں خوش ذوقی

۶۔ایران کے باشندوں کے رہن سہن کے بارے میں مصنف نے کیا بتایا ہے؟

ج۔مصنف نے ایران کے باشندوں کے رہن سہن کے بارے میں بتایا کہ وہاں کے لوگ اچھے کھانے اور پہننے کے عادی ہیں وہ بہت تندرست اور سرخ و سفید دکھائی دیتے ہیں۔ایران کے باشندوں کا رہن سہن ایسا ہے کہ کوئی بھی امیر اور غریب کے درمیان فرق نہیں کرسکتا۔ ہر دوسرے یا تیسرے شخص کے پاس گاڑی ہوتی ہے۔

۷۔ایران اور پاکستان کے درمیان اشیا کی قیمتوں کے فرق کو مصنف نے کیسے محسوس کیا؟اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔مصنف نے بلا مبالغہ محسوس کیا کہ ضروریات زندگی کی قیمت زیادہ ہے۔ بقول مصنف اگر پاکستان میں قمیص کی سلائی دو روپے ہے تو وہاں تقریبا اسی قدر ایک قمیص کی دھلائی ادا کرنی پڑتی ہے۔

۸۔اس سفرنامے میں بیان کیے گئے مقامات کا ذہنی نقشہ بنائیے۔

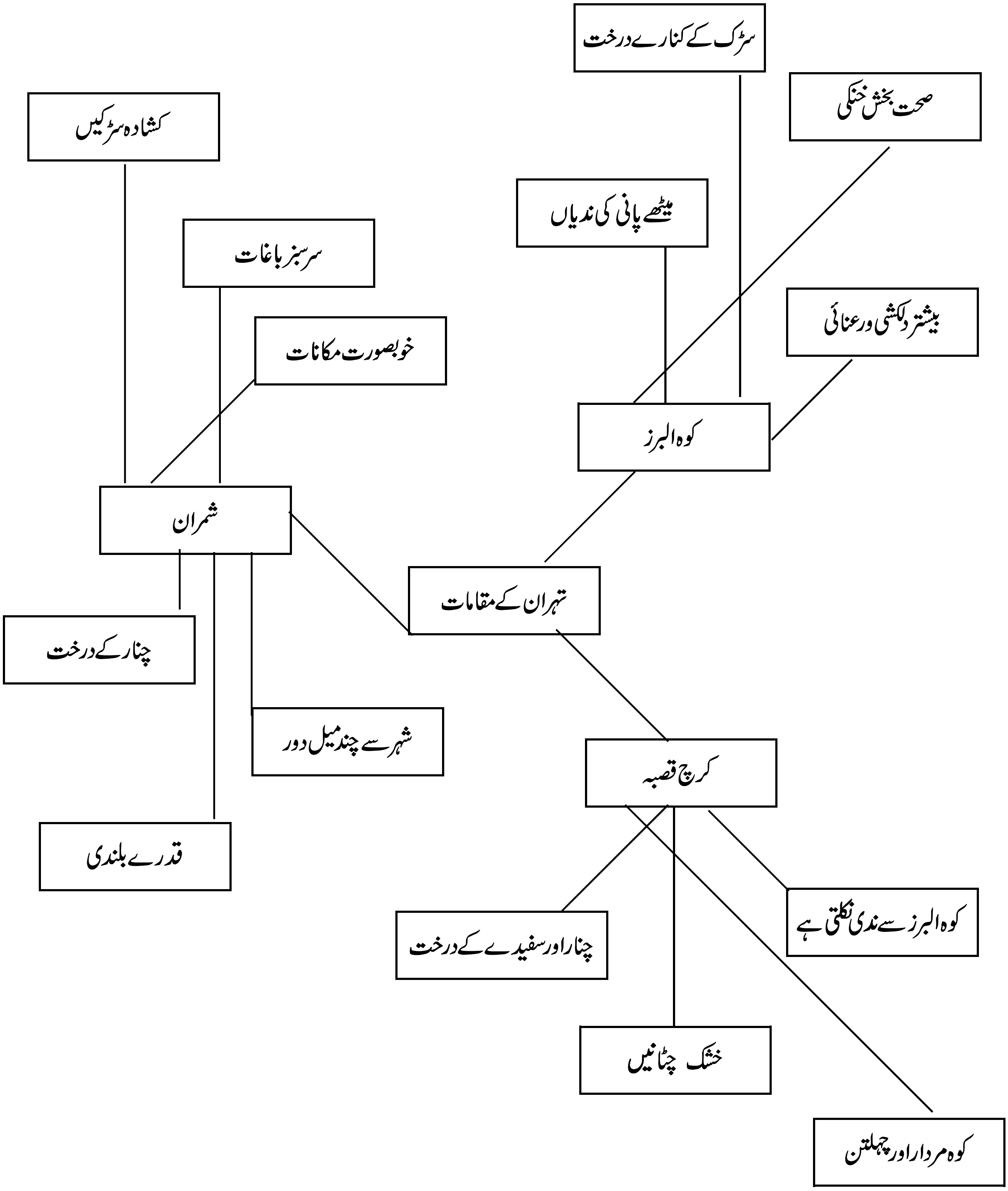

قواعد

سرگرمی۔۷۔مندرجہ ذیل محاورات کے معنی لکھیے اور ان کو اپنے مرکب جملوں میں استعمال کریں۔

محاورہ	معنی	جملے
درہم برہم ہونا	خراب ہو جانا	زلزلے کے بعد شہر کا نظام درہم برہم ہو گیا۔
رونگھٹے کھڑے ہونا	خوف زدہ ہو جانا	زہریلے سانپ کو دیکھ کر نمرہ کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔
تانتا بندھے رہنا	مسلسل آنا جانا لگے رہنا	اتوار کے دن ہمارے گھر مہمانوں کا تانتا بندھا رہتا ہے
ہم پلہ نہ ہونا	برابر نہ ہونا	امیر لوگ غریبوں کو اپنا ہم پلہ نہیں سمجھتے۔

سرگرمی۔۸ (الف)۔مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ تحریر کریں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خوبصورت	بدصورت	پسماندہ	ترقی یافتہ
عروج	زوال	کشادہ	تنگ
فارغ البال	مصروف	گراں	ارزاں
سنسان	گنجان	دوری	قربت
نشیب	فراز	پیادہ	سوار
باطنی	ظاہری	تخریبی	تعمیری

سرگرمی۔۸ (ب)۔مندرجہ ذیل الفاظ میں جہاں ''غیر'' یا ''نا'' کی ضرورت ہو لگا کر متضاد الفاظ بنائیے اور پھر ان الفاظ و متضاد کی مدد سے عبارت تشکیل دیجیے۔

الفاظ	قابل یقین	پسند	معلوم	آباد
متضاد	نا قابل یقین	ناپسند	نامعلوم	غیر آباد
الفاظ	مکمل	تسلی بخش	ممکن	موزوں
متضاد	نامکمل	غیر تسلی بخش	ناممکن	ناموزوں

احمد کی پڑھائی نہایت غیر تسلی بخش ہے۔ وہ اپنا نامکمل کام وقت پر مکمل نہیں کرتا کیونکہ اسے اسکول کا کام کرنا ناپسند ہے اسی لئے وہ دن بدن پڑھائی میں کمزور ہوتا جا رہا ہے جو کہ اس کے والدین کے لئے نا قابل یقین ہے اور احمد کو معلوم ہی نہیں کہ یہ لا پرواہی اس کے لئے ناموزوں ہے۔ اس کے برعکس علی کا کام ہمیشہ تسلی بخش ہوتا ہے۔ وہ پڑھائی کو پسند کرتا ہے۔ اس کی عمدہ کارکردگی سب کے لیے قابل یقین ہوتی ہے۔ وہ کھیل اور کام کو موزوں اوقات میں تقسیم کرتا ہے۔ اسی لیے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔

سرگرمی ۔۸(ج)۔مندرجہ ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
منظر	مناظر	باغ	باغات
حادثہ	حادثات	طبقہ	طبقات
اصلاح	اصلاحات	انقلاب	انقلابات
خبر	اخبار	ملک	ممالک

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی ۔۱۰۔پاکستان کے کسی بھی خوبصورت مقام کی منظر کشی کیجیے۔

اساتذہ طلباوطالبات کو منظر کشی کے رہنما اصول اچھی طرح ذہن نشین کروائیں پھر کسی سفرنامے سے منظر کشی کے چند نمونے جماعت کے سامنے پیش کریں۔

اساتذہ طلباوطالبات کو منظر کشی کے لئے معاون الفاظ کی فہرست فراہم کریں پھر یہ سرگرمی کرنے کو دیں۔

لفظی نقشے

ترقی یافتہ (متضاد)

غیر ترقی یافتہ (مترادف)

پس ماندہ

پس ماندگی، پسماندگان (لفظ کی دیگر اقسام)

پیچھے رہا ہوا۔ (لغت سے معنی)

یہ بات ناقابل یقین معلوم ہوتی ہے کہ یہ مشرق کے کسی پس ماندہ ملک کا دارالحکومت ہے۔

مفاد پرست حکمرانوں نے پاکستان کو پس ماندہ ممالک کی فہرست سے نکلنے نہیں دیا۔

انتہا (متضاد)

درمیانہ (مترادف)

وسط

وسطی ،متوسط، اوسط، اوسطاً

(لفظ کی دیگر اقسام)

بیچ میں (لغت سے معنی)

سڑک کے وسط میں دورویہ ٹریفک اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ ایک اجنبی کے لئے سڑک عبور کرنا ایک خطرناک مسئلہ بن جاتا ہے۔

شہر کے وسط میں بازار کی رونق دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

بدصورتی (متضاد)

خوبصورتی (مترادف)

رعنائی

خودآرائی (لغت سے معنی)

رعنا (لفظ کی دیگر اقسام)

تہران کی بیشتر دلکشی ورعنائی کوہ البرز کی رہین منت ہے۔

باغ میں لگے رنگ برنگ کے پھول اس کی رعنائی میں بہت اضافہ کرتے ہیں۔

فراز (متضاد)

اترائی،   (مترادف)

نشیب

وسطی ،متوسط   (لفظ کی دیگر اقسام)

پستی، گہرائی   (لغت سے معنی)

یہ تدریجی نشیب کس قدر دلکش معلوم ہوتا ہوگا۔

گرمیوں میں پہاڑوں کا پانی نشیب میں بنی آبادی میں آجاتا ہے جس سے کبھی کبھی سیلاب کا اندیشہ پیدا ہوتا ہے۔

سوار (متضاد)

پیدل   (مترادف)

پیادہ

پیدل چلنے والا   (لغت سے معنی)

لفظ کی دیگر اقسام

اقتصادی اعتبار سے اہلِ تہران اور ایران کی بیشتر آبادی کے درمیان وہی بُعد ہے جو ایک پیادہ اور کار سوار کے درمیان ہوتا ہے۔

حج کے موقع پر پیادہ و سوار سب میں جوش و خروش دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔

سنسان

گھنا

گنجان

پاس پاس

گنجانیت

اس طرف جانے والی کشادہ سڑک چنار کے دورویہ گنجان درختوں میں سے گزرتی ہے

کراچی ایک گنجان آباد شہر ہے۔

اقبال کے شاہین (نظم)

قبل از مطالعہ

سرگرمی ۔ا۔گروہ کی صورت میں شاہین کے حوالے سے علامہ اقبال کا ایک ایک شعر بیان کریں۔ان اشعار کی روشنی میں شاہین کی خصوصیات کی فہرست بنائیں۔

بیابیاں کی خلوت خوش آتی ہے مجھ کو
ازل سے ہے فطرت میری راہبانہ

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اِک بہانہ

پرواز ہے دونوں کی اس ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

شاہین کی خصوصیات

ا۔بلند پروازی
۲۔خودداری
۳۔فقرودرویشی
۴۔نظر کی وسعت
۵۔تیزی
۶۔سادگی
۷۔پرہیزگاری
۸۔بے نیازی

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی ۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی اشعار میں پڑھ کر اخذ کریں۔ پھر لغت سے دیکھیں کہ آپ نے معنی درست اخذ کئے یا نہیں۔

الفاظ	اخذ شدہ معنی	لغت سے درست معنی
ملک خداداد		اللہ تعالی کی طرف سے دیا گیا ملک
افلاک		فلک کی جمع، آسماں
چوپال		بیٹھک، وہ پنچایتی مکان جہاں لوگ ملکر بیٹھتے ہوں
ایوان طرب		خوشی کے محلات
ارباب ادب		ادب سے تعلق رکھنے والے
دہن		منہ
غنچہ		پھول کی کلی، شگوفہ
کرگس		گدھ
سجیلے		بانکے، بہادر، شوخ، البیلا
ڈھب		ڈھنگ، صورت
حلقۂ یاراں		دوستوں کی محفل
بریشم		ریشم
رزم حق وباطل		حق وباطل کی جنگ
فولاد		نہایت سخت اور اعلیٰ قسم کا لوہا
دیرینہ		قدیم، پرانا
تا حشر		قیامت تک، روزحساب تک
طُرفہ کلاہی		انوکھی شان وشوکت
اندازِ تگ وتاز		دوڑ بھاگ کے طریقے، حملہ یا چڑھائی کا طریقہ
شہاب		وہ ستارہ جو آسمان سے گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، روشن ستارہ، شعلہ
افتاد		مصیبت ،اچانک سانحہ

نوٹ: طلبا وطالبات خود معنی اخذ کریں گے۔

سرگرمی ۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کریں۔

روزانہ شام میں گاؤں کے **چوپال** میں ایسا میلہ لگتا گویا وہ کوئی **ایوان طرب** ہو۔کبھی کبھی **سر بزم** ایسا قصہ چھڑ جاتا جس پر ایسی بحث ہوتی کہ الامان۔اس **حلقہ یاراں** کی بات ہی کیا تھی۔ابھی لڑ رہے ہوتے تو ابھی **بریشم** کی طرح نرم پڑ جاتے۔گاؤں پر کوئی بھی **افتاد** پڑتی تو سب **فولاد** کی مانند سختی سے مقابلہ کرتے۔سب دعا کرتے کہ یہ محبت **تا حشر** ایسے ہی قائم و دائم رہے کیونکہ یہی خلوص تو گاؤں کی پہچان تھا۔

سرگرمی ۔۴۔مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
غنچہ	بہار کے موسم میں غنچہ غنچہ مہک اٹھتا ہے۔
سر بزم	مہمان خصوصی نے سر بزم عمدہ تقریر کر کے سامعین کا دل جیت لیا۔
حلقۂ یاراں	میرے بھائی اپنی نرم مزاجی کی وجہ سے حلقہ یاراں میں بہت مقبول ہیں۔
فولاد	دشمن کے سامنے فولاد ثابت ہونا صرف پاکستان کے جانبازوں کا ہی کام ہے۔
افلاک	گذشتہ دور میں مسلمان علم و تحقیق کے افلاک کے تابندہ ستارے تھے۔

دوران مطالعہ

سرگرمی ۔۵۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔پہلے بند میں شاعر نے کن کن محفلوں کو ذکر کیا ہے؟ فہرست بنایئے۔

ج۔ا۔چوپال

۲۔کلب

۳۔ایوان طرب

۴۔مل

۵۔دفاتر

۶۔مہ خواروں کی محفل

۷۔اہل علم و ادب کی محفل

۸۔مردوں کی محفل

۹۔خواتین کی محفل

۲۔پہلے بند میں اتنی جگہوں کا ذکر کر کے شاعر کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ خلاصہ بتایئے۔

ج۔اتنی جگہوں کا ذکر کر کے شاعر یہ بتانا چاہ رہے ہیں کہ ہر جگہ ہمارے فوجی جوانوں کی بہادری،شجاعت اور ہمت کا تذکرہ ہو رہا تھا۔

۳۔ ''جنگ ستمبر'' سے کون سی جنگ مراد ہے؟

ج۔جنگ ستمبر سے مراد چھ ستمبر ۱۹۶۵ کی جنگ ہے۔

۴۔جنگ سے پہلے لوگوں کا فوج کے بارے میں کیا تاثر تھا؟

ج۔جنگ سے پہلے لوگوں کا فوج کے بارے میں یہ تاثر تھا کہ لڑنے کو یہ جنگ لڑ تو لیں گے مگر اس بات کا امکان نہیں کہ یہ جنگ جیت بھی سکیں گے۔

۵۔جنگ کے بعد کیا یہ تاثر تبدیل ہوا؟

ج۔جی ہاں چھ ستمبر کی جنگ کے بعد لوگوں کا پاکستانی فوج کے بارے میں تاثر تبدیل ہو گیا کیونکہ پاکستان کی جانباز فوج نے دشمن کو ان کی سازشوں کا منہ توڑ جواب دے کر فتح اپنے نام کر لی۔

۶۔شاعر نے کرگس سے مقابلے کے لیے کیا کیا الفاظ استعمال کیے ہیں؟

ج۔شاعر نے کرگس کے مقابلے کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ استعمال کئے ہیں

جھپٹو ، کڑکو ، گرجو ،برسو ،پلٹو

بعد از مطالعہ

سرگرمی۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

۱۔نظم کے پہلے شعر میں ''افلاک کے تارو!'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔شاعر کی 'افلاک کے تاروں' سے مراد پاک فضائیہ کے فوجی جوان ہیں۔وہ انہیں افلاک کے تارے اس لئے کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے دشمن کو شکست دے کر افلاک کی بادشاہی حاصل کر لی تھی۔

۲۔شاعر نے فوج کے جوان کی کن خصوصیات کا ذکر کیا ہے؟

ج۔شاعر فوج کے جوانوں کی بہادری، شجاعت، دشمن کے سامنے ڈٹ جانا، آپس کے تعلقات میں ریشم کی طرح نرم اور دشمن پر حملہ کرنے میں فولاد بن جانے جیسی خصوصیات کا ذکر کر رہے ہیں۔

۳۔مندرجہ ذیل شعر میں جن جانباز شاہینوں کا تذکرہ ہے، آپ کے خیال میں وہ کون ہیں اور ان کی کس خصوصیت کا ذکر کیا گیا ہے؟

ے مل جائے رفیقی کی تمہیں جرات پرواز
اور احمد و یونس کا وہ انداز تگ و تاز

ج۔اس شعر میں شاعر نے جن جانباز شاہینوں کا ذکر کیا ہے وہ پاک فضائیہ کے فوجی جوان تھے اور شاعر ان کی بہادری، بلند پروازی اور دشمن پر حملہ کرنے کے جو طریقے اور ڈھنگ انہوں نے اختیار کئے تھے ان کی تعریف کر رہے ہیں۔

۴۔دیے گئے بند کی تشریح کیجیے۔

ے اَلمِنّۃ للّٰہ مگر وقت پڑا جب | اور تم نے دکھائے فنِ پرواز کے کرتب
اقبالؔ کے شاہین کا ہر انداز، ہر ایک ڈھب | لوگوں نے کہا جھوم کے معلوم ہوا اب

''ہو حلقہء یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن''

حوالہ:

مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم اقبال کے شاہین سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا نام رحمٰن کیانی ہے۔

تشریح:

اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالی کا احسان ہے کہ جب بھی سرزمین پاک کو اپنے فوجی جوانوں کی ضرورت پڑتی ہے تو انہوں نے اپنی بلند پروازی اور اپنی شجاعت کے وہ کمالات دکھائے یعنی دشمن پر چڑھائی کے وہ طریقے دکھائے جن کو دیکھ کر لوگوں نے خوشی سے جھومتے ہوئے کہا کہ اقبال کے شاہینوں یعنی مسلمان نوجوانوں کا یہ طریقہ اور یہ ڈھنگ اب پتا چلا ہے کہ وہ کس طرح اپنے وطن کی خاطر جان ہتھیلی پر رکھ سکتے ہیں یعنی پاکستانی شاہینوں کی مثال ایسی ہے کہ جب یاروں یا دوست احباب کی مجلس میں ہوتے ہیں تو ان کے مزاج میں محبت کی چاشنی امنڈ آتی ہے لیکن جب حق و انصاف کی بات ہو تو ہمارے جوان دشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوتے ہیں۔

۵۔ درج ذیل اشعار میں شاعر نے اپنی کس تمنا کا اظہار کیا ہے؟

؎ میں بھی ہوں اسی فوج کا دیرینہ سپاہی	دیتا ہوں دعا تم کو کہ تاحشر الٰہی
قائم رہے، دائم رہے، یہ طرفہ کلاہی	حاصل رہے تم کو یونہی افلاک کی شاہی

ج۔ ان اشعار میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ وہ بھی پاک فوج کے ایک پرانے سپاہی ہیں اور وہ پاک فوج کو دعا دے رہے ہیں کہ ان کی شان و شوکت یونہی قائم و دائم رہے اور اللہ تعالی ان کو اتنی صلاحیت اور طاقت دے کہ وہ اپنے دشمنوں سے ڈٹ کر مقابلہ کریں اور افلاک کے ستارے بن کر جئیں۔

۶۔ اس نظم میں شاعر نے پاک فوج کے جوانوں کے لیے کن احساسات اور عزم کا اظہار کیا ہے؟

ج۔ شاعر نے پاک فوج کے لئے فخر کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا عزم و حوصلہ یونہی بنا رہے۔ اپنی بہادری کے جوہر یونہی دکھاتے رہیں کبھی ہمت نہ ہاریں، ہر دم دشمن سے مقابلے کے لئے چوکس اور تیار رہیں اور ہر قسم کی افتاد کا سامنا کرنے کی ان کی ہمت یونہی قائم رہے۔

۷۔ نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

ج۔ مرکزی خیال:

شاعر اس نظم میں فوجی جوانوں کی بہادری اور شجاعت کا ذکر کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے حوصلے مزید بڑھا رہے ہیں اور نوجوانوں کو فوج میں کارنامے انجام دینے کی دعوت دے رہے ہیں۔

سرگرمی۔ ۷۔ تحقیق کیجیے۔

کرگس اور شاہین میں کیا فرق ہے؟ کوئی دو فرق تحریر کیجیے۔

کرگس (گدھ)	شاہین
لالچی اور حریص ہوتا ہے	فطرت میں فقر و درویشی ہوتی ہے
مردار کھاتا ہے	شکار کر کے کھاتا ہے

سرگرمی۔ ۸۔ ٹولیوں کی صورت میں ''شاہین'' پر اقبال کے پانچ اشعار پر مشتمل کتابچہ بنائیں۔

ج۔ بچے کتابچہ خود بنائیں۔

قواعد

سرگرمی۔۹۔(الف) نظم میں استعمال درج ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پھول	کانٹے	جنگ	امن
گاؤں	شہر	حقیقت	خواب
ابھرا	ڈوبا	نرم	سخت
حق	باطل	تاریک	روشن
آقا	غلام	زندہ	مردہ

(ب)۔ مندرجہ بالا الفاظ اضداد میں سے کوئی پانچ منتخب کر کے اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
پھول	زندگی پھولوں کا نام نہیں کبھی کبھی انسان کو کانٹوں پر بھی چلنا پڑتا ہے۔
گاؤں	گاؤں کی زندگی شہر کی زندگی سے بہت مختلف ہوتی ہے۔
تاریک	مشکلات میں انسان کو صبر سے کام لینا چاہئے کیونکہ تاریک رات کے بعد روشن صبح لازمی آتی ہے۔
حقیقت	دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو حقیقت کا سامنا کرتے ہیں کیونکہ خواب کی دنیا میں رہنا کامیاب لوگوں کا کام نہیں
نرم	میرا بستر بہت نرم ہے جبکہ میرے بھائی کا بستر بہت سخت ہے۔

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی۔۱۰۔اس نظم کو مضمون کی صورت میں تحریر کریں۔

ج۔

گلی گلی محلے محلے غرض ہر محفل میں جب ستمبر کی جنگ کا تذکرہ کیا گیا ہے تو گویا لوگوں کے منہ سے فوجی جوانوں کے لئے پھول جھڑے ہیں۔ ہمیشہ پاک فوج کے جوانوں کو شاہین سے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ وہ شاہین کی طرح بہادر، جرات منداور درویش صفت ہوتے ہیں۔

گو کہ جنگ سے پہلے سب ہی کے دلوں میں فوجی جوانوں کے متعلق شبہات تھے کہ یہ جنگ جیت بھی سکتے ہیں کہ نہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ جنگ لڑتو لیں گے مگر کچھ کر بھی پائیں گے کہ نہیں یہ بہر حال ایک سوال تھا۔لیکن جب پاک وطن پر وقت پڑا اور جنگ سے سابقہ پڑا تو ان جوانوں نے وہ کرتب اور جوہر دکھائے کہ لوگ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم

رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

ہم ان شاہینوں کو سب یہی مشورہ دینا چاہتے ہیں کہ جونہی کوئی کرگس نظر آئے یعنی دشمنوں سے مقابلہ ہو تو بھی اس کو مار گرانے کا ہر حربہ استعمال کریں یعنی جھپٹیں، پلٹیں، کڑکیں، گرجیں اور کبھی تھک کر نہ بیٹھیں بلکہ ان کو تہس نہس کر دیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ یہ فوج اور اس کے حوصلے ہمیشہ یونہی قائم ودائم رہیں۔ اور یہ یونہی فلک کے ستاروں کی طرح چمکتے دمکتے رہیں۔ ان کی شان وشوکت میں کبھی کوئی کمی نہ آئے۔ آمین۔

ماہر فلکیات ۔۔۔محمد بن موسیٰ خوارزمی

قبل از مطالعہ

سرگرمی ۔۱۔اپنے ساتھی سے باہم گفت وشنید کے بعد چند مسلم سائنسدانوں کے نام تحریر کیجیے جن کی خدمات سے آپ متعارف ہیں۔

ج۔بوعلی سینا ، الحسن بن الہیثم ، ابن خلدون ، جابر بن حیان

ذخیرہ الفاظ

سرگرمی ۔۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اوران میں سے کسی پانچ کا لفظی نقشہ بنائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چشم و چراغ	بڑا پیارا بیٹا	ناگزیر	ضروری، لازم
قدردان	قدر جاننے والا	سودا	خبط، دھن
ہمت افزائی	ہمت بڑھانا	مقالے	تحقیقی دستاویز جس کے ہر حصے میں دعوے، ثبوت اور شکلیں ہوں
مباحثوں	مناظرے، سوال جواب	تحقیق	دریافت، تفتیش
گمنامی	پوشیدگی	کشش	دل فریبی، کھچاؤ
جدت	نیا پن، تازگی، نیا ہونا	اختراع	نئی بات نکالنا
قدرومنزلت	رتبہ، عزت، توقیر	موجد	ایجاد کرنے والا
اچھوتا	انوکھا	گڈمڈ	ملا جلا، گڑبڑ
دیدہ ریزی	مینا کاری ایسا باریک کام جس میں آنکھوں پر زور پڑتا ہو	افلاک	فلک کی جمع، آسمان

سرگرمی ۔۳۔مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کریں۔

کاشف ایک اچھے گھرانے کا **چشم وچراغ** تھا۔یوں تو ذہانت اس کو اللہ کی طرف سے **ودیعت** ہوئی تھی مگر گھر والوں کی **ہمت افزائی** نے اس کی ذہانت کو چار چاند لگا دیے تھے۔**موجد** بننے کا سودا اس کے سر میں سما گیا تھا۔اوراس کی خاطر وہ رات رات بھر **دیدہ ریزی** کر کے **تحقیق** کرتا رہتا۔دراصل وہ کچھ ایسا **اچھوتا** کام کرنا چاہ رہا تھا کہ ساری دنیا اس کی **قدردان** ہوتی۔آخر کار اس کی محنت رنگ لائی اور لوگوں نے یہ منظر دیکھا کہ وہ **گمنامی** کے اندھیروں سے شہرت کی بلندیوں کو چھونے لگا۔

سرگرمی۔۴۔سرگرمی نمبر۲ میں دی گئی فہرست میں سے کوئی پانچ الفاظ چُن کر ان کی مدد سے ایک مربوط عبارت تحریر کریں۔

ج۔دنیا کے مشہور سائنسدان نیوٹن نے کافی تحقیق کے بعد کشش ثقل کو دریافت کیا اور اس کے بارے میں ایک مقالہ تحریر کیا جس کے مطابق اس دنیا کی ہر چیز پر کشش ثقل ناگزیر ہے۔سائنس کی دنیا میں اس مقالے کو قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

دورانِ مطالعہ

سرگرمی۔۵۔وجوہات تحریر کیجیے۔

ا۔مامون الرشید چُن چُن کر علماء کو اپنے دربار میں بلاتا تھا۔

وجہ: کیونکہ وہ اہل علم کا قدردان تھا۔

۲۔موسیٰ خوارزمی بیت الحکمت میں شمولیت کا خواہشمند تھا۔

وجہ: کیونکہ بیت الحکمت میں اسلامی دنیا کے بہترین دماغ تحقیق میں مصروف تھے اور وہ جانتا تھا کہ کچھ کرنے کے لئے بیت الحکمت میں شمولیت ضروری ہے۔

۳۔خوارزمی نے شب و روز کی دیدہ ریزی سے علم ریاضی پر ایک تحقیقی مقالہ لکھنا شروع کر دیا۔

وجہ: تاکہ وہ بیت الحکمت میں شمولیت اختیار کر سکے۔

۴۔خوازمی کو فوراً بیت الحکمت طلب کر لیا گیا۔

وجہ: کیونکہ مقالے نے بیت الحکمت میں کھلبلی مچا دی تھی۔

۵۔عرب میں فلکیات اور نجوم دونوں علوم کا زور تھا۔

وجہ: کیونکہ جغرافیائی لحاظ سے آسمان بالکل صاف نظر آتا تھا اور ستاروں اور دوسرے اجرام فلکی کا مشاہدہ اور مطالعہ آسان تر تھا۔

سرگرمی۔۶۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

ا۔محمد موسیٰ خوارزمی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔محمد بن موسیٰ خوارزمی ۷۸۰ میں خیوا (خوارزم) میں پیدا ہوئے۔

۲۔مقالہ جات (Thesis) لکھنے کا آغاز کس نے کیا؟

ج۔مقالا جات لکھنے کا آغاز موسیٰ خوارزمی نے کیا۔وہ دنیا کا پہلا شخص تھا جس نے مقالہ لکھنے کا طریقہ نکالا۔دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے مقالہ لکھنے کا یہ طریقہ ابھی تک رائج ہے۔

بعد از مطالعہ

سر گرمی۔ ۷۔ سبق کا بغور مطالعہ کر کے درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

ا۔عباسی خلیفہ مامون الرشید کی علم دوستی کا اندازہ کس بات سے ہوتا ہے؟ دو نکات تحریر کیجیے۔

ج۔

ا۔خلیفہ مامون الرشید اہل علم کا بہت قدر دان تھا۔وہ دنیا بھر سے چن چن کر علماء اور ماہرین کو اپنے دربار میں بلاتا تھا اور مناسب سہولتیں مہیا کر کے علمی اور تحقیقی کاموں میں ان کی ہمت افزائی کرتا۔

۲۔وہ اہل علم کے مباحثوں میں بذات خود شریک ہوتا تھا۔

۲۔محمد بن موسیٰ خوارزمی نے بغداد کے بیت الحکمت میں رکنیت حاصل کرنے کے لیے کیا ترکیب اختیار کی؟

ج۔محمد بن موسیٰ خوارزمی نے رات دن کی دیدہ ریزی سے علم ریاضی پر ایک تحقیقی مقالہ تیار کیا اور اسے بیت الحکمت بھیج دیا۔اس مقالے نے بیت الحکمت میں کھلبلی مچا دی۔ بیت الحکمت کے ذہین ترین علماء کے بورڈ نے محمد بن موسیٰ خوارزمی سے مقالے کے بارے میں سوالات کئے اور انہیں بیت الحکمت میں رکنیت دے دی۔

۳۔خلیفہ مامون الرشید کے دربار سے منسلک ہونے کے بعد خوارزمی نے کیا علمی خدمات سرانجام دیں؟

ج۔مامون نے ان کے سپرد یونانی کتابوں کو اکھٹا کرنے اور ان کا ترجمہ کرنے کا کام کر دیا۔مامون کی فرمائش پر اس نے کتاب علم الحساب لکھی۔دوسری کتاب الجبراو مقابلہ بھی مامون نے کہہ کر لکھوائی۔مامون کے کہنے پر اس نے افلاک اور کرہ ارض کے نقشوں کی ایک اٹلس تیار بھی کی۔

سر گرمی۔۸۔دیے گئے سوالات کے جامع جوابات تحریر کیجیے۔

ا۔موسیٰ خوارزمی نے کن سائنسی علوم میں طبع آزمائی کی؟

ج۔وہ ماہر فلکیات، ریاضی دان اور تاریخ دان تھے۔اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے نجوم کے مسائل پر بھی طبع آزمائی کی۔انہوں نے ستاروں کی رو سے آپ ﷺ کی بعثت کے وقت کا اندازہ لگانے کی بھی کوشش کی۔

۲۔موسیٰ خوارزمی کی وجہ شہرت کیا ہے؟ نیز بتائیے کہ انہوں نے علم ریاضی میں کیا اصطلاحات پیش کیں؟

ج۔محمد بن موسیٰ خوارزمی کی وجہ شہرت علم ریاضی کا وہ تحقیقی مقالہ تھا جو انہوں نے بیت الحکمت میں بھجوایا اور اس کے پہنچتے ہی بیت الحکمت میں کھلبلی مچ گئی۔ انہوں نے علم ریاضی میں الجبرے کی اصطلاحات پیش کیں۔اہل یورپ کو الجبرے سے متعارف کروانے کا سہرا خوارزمی کے سر ہے اس کے دریافت کردہ قاعدے اور قوانین آج تک اسکولوں اور کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے کتاب الحساب لکھی جس کا موضوع ہندسہ ہے اور اس میں ریاضی کے اہم نکات اور اصول وضوابط پر بحث کی گئی ہے۔

۳۔علم الجبرا کے بانی کی حیثیت سے موسیٰ خوارزمی نے اہل علم کو ریاضی کے کن اصولوں سے متعارف کروایا؟ وضاحت کیجیے۔

ج۔مامون کی فرمائش پر کتاب علم الحساب لکھی۔اس کا موضوع علم ہندسہ ہے اور اس میں ریاضی کے اہم نکات اور نئے اصول وقواعد پر بحث کی گئی ہے۔ خوارزمی نے نہ صرف صفر کا ریاضی میں درست استعمال کیا بلکہ ایک سے لے کر نو تک کے ہندسوں کو الگ الگ استعمال کیا۔اس نے یورپ میں رومن ہندسوں کے نظام کو بدل کر عربی ہندسوں کو متعارف کروایا جس سے جمع تفریق کرنا آسان ہو گیا۔

۴۔محمد بن موسیٰ خوارزمی کے شخصی اوصاف پر روشنی ڈالتے ہوئے چھ نکاتی شخصی خاکہ تحریر کیجیے۔

ج۔ پیدائش:

محمد بن موسیٰ خوارزمی ۷۸۰ میں خیوارزم میں پیدا ہوئے۔

خاندان:

یہ ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔کسی کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ غریب گھرانے کا یہ چشم و چراغ تمام دنیا کو روشن کردے گا۔

وجہ شہرت:

شب وروز کی دیدہ ریزی سے انہوں نے علم ریاضی پر ایک تحقیقی مقالہ تیار کیا جو ان کی وجہ شہرت بنا۔

علمی قابلیت:

وہ ماہر فلکیات، ریاضی دان اور تاریخ دان تھے۔اس کے علاوہ انہوں نے علم نجوم پر بھی طبع آزمائی کی۔

ایجادات:

انہوں نے علم ریاضی کے اہم اصول،قواعد پر بحث کی۔انہیں الجبرے کا موجد تسلیم کیا جاتا ہے۔

اہم تصانیف:

کتاب علم الحساب لکھی، الجبراوالمقابلہ، کتاب العمل بالاصطراب اور کتاب التاریخ ان کی تصانیف میں سے ہیں۔

قواعد

سرگرمی۔۹۔(الف) مندرجہ ذیل الفاظ کی اضداد تحریر کیجیے۔

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
گمان	یقین	غریب	امیر
ابتدائی	انتہائی	پختہ	خام
قدردان	بےقدر	ہمت افزائی	حوصلہ شکنی
اوائل	اواخر	طلوع	غروب
طلب	بےطلبی	رائج	متروک

(ب)۔ الفاظ و اضداد میں سے کسی چھ کو استعمال کرتے ہوئے آٹھ سطور پر مشتمل مربوط نثر پارہ تحریر کریں۔

ج۔معاشرے میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں۔ان میں سے کچھ لوگ **امیر** ہوتے ہیں اور کچھ **غریب** جو کہ اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے بھاگ دوڑ میں مصروف رہتے ہیں۔ہمیں ایسے لوگوں کی **ہمت افزائی** کرنی چاہیے نہ کہ **حوصلہ شکنی**۔ یہ لوگ **طلوع** آفتاب سے لے کر **غروب** آفتاب تک محنت ومشقت میں مصروف رہتے ہیں۔یہ اکثر اس کے لئے **درست** راستے کا انتخاب کرتے ہیں اور **غلط** راستے سے بچ کر گزر جاتے ہیں۔ایسے محنتی لوگوں کا ہمیں **قدردان** بننا چاہیے نہ کہ **بےقدر** کیونکہ ان کی محنت ہماری زندگیوں کو ایسے آسان بناتی ہے کہ ہمارے **گمان** میں بھی نہیں ہوتا کیونکہ ہمیں ان کے بے مایہ ہونے پر **یقین** ہوتا ہے۔

آئیں تخلیق کار بنیں

سرگرمی ۔۱۰۔علامہ اقبال کا ایک مشہور شعر ہے،

بڑھاؤ تجربے، اطراف دنیا میں سفر سیکھو

خواص خشک و تر سیکھو، علوم بحر و بر سیکھو

اس موضوع پر گروہی تبادلہ خیال کے بعد موضوع پر طلباء ڈیڑھ صفحہ پر مشتمل ایک سیر حاصل مضمون تحریر کریں۔

ج۔طلباء وطالبات یہ مضمون خود تحریر کریں گے۔

لفظی نقشے

بے قدر، ناقدرا (متضاد)	جوہر شناس، قدر شناس (مترادف)
قدر دان	
قدر و قیمت، قدر و منزلت، قدر شناسی، قدر، قدر دانی (لفظ کی دیگر اقسام)	کسی کی اہمیت کو ماننا (لغت سے معنی)

خلیفہ مامون اہل علم کا بڑا قدر دان تھا۔

اللہ تعالی ہماری نیکیوں کا سب سے بڑا قدر دان ہے۔

حوصلہ شکنی (متضاد)

حوصلہ افزائی (مترادف)

ہمت افزائی

ہمت، ہمت بڑھانا (لفظ کی دیگر اقسام)

ہمت بڑھانا (لغت سے معنی)

وہ دنیا بھر سے چن چن کر علما اور ماہرین کو اپنے دربار میں بلاتا تھا اور ان کو مناسب سہولتیں فراہم کر کے علمی اور تحقیقاتی کاموں میں ان کی حوصلہ افزائی کرتا۔

اچھے اساتذہ کمزور طلباء کی بھی ہمت افزائی کر کے انہیں آگے بڑھاتے ہیں۔

غیر ضروری، غیر اہم (متضاد)

لازم (مترادف)

ناگزیر

--- (لفظ کی دیگر اقسام)

ضروری (لغت سے معنی)

اس کا یہ یقین پختہ ہوتا گیا کہ کچھ کرنے کے لئے بیت الحکمت میں شمولیت ناگزیر ہے۔

برصغیر کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ مملکت کا قیام ناگزیر تھا۔

قدامت (متضاد)

نیاپن (مترادف)

جدت

جدید، جدت پسند (لفظ کی دیگر اقسام)

تازگی، نیا ہونا (لغت سے معنی)

جدت اور اختراع تو قدرت نے اسے ودیعت کئے تھے۔

آج کا نوجوان جدت پسند ہے۔

مشہوری (متضاد)

نامعلوم (مترادف)

گمنامی

گم، گمنام (لفظ کی دیگر اقسام)

پوشیدگی (لغت سے معنی)

محمد بن موسیٰ اپنے وطن میں گمنامی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔

گمنامی کی زندگی گزارنے سے بہتر ہے کہ کوئی بڑا کام کر کے نام کمایا جائے۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: رسول اللہ ﷺ کی تعریف کو ضبطِ تحریر میں لانے کے لیے کن اصنافِ ادب میں طبع آزمائی کی جاسکتی ہے؟ فہرست بنائیے۔

ج۔نظم ، نثر ، قصیدہ

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے مترادف الفاظ یا معنوں سے ملائیے۔اور کسی پانچ کا لفظی نقشہ بنائیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
راہبر	راہنما	مدحتوں	تعریف
رمق	ذرا سا	مگن	مشغول
کسک	ٹیس	کہکشاں	بہت سے چھوٹے ستارے
تبسم	مسکراہٹ	عقیدت	محبت،احترام

سرگرمی نمبر۳: مرکبات کے معانی تحریر کیجیے۔

مرکبات	معنی	مرکبات	معنی
غم گسار	غم خوار	راہ نجات	نجات کی راہ
کم نظر	گہری نگاہ نہ رکھنے والا	حسن خلق	خش خلقی،ملنساری
غبار راہ	راہ میں اڑنے والی گرد	در و بام	چھت و دروازے
نقوش پا	پیروں کے نشان	بے بصیر	نابینا، دور اندیش نہ ہونا
رخ زیست	زندگی کا رخ	بے ثمر	رائیگاں
اندھیری شب	تاریک رات	دعویٰ عشق	عشق کا دعویٰ

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے عبارت مکمل کیجیے۔

مریم اور شاہ زین کو پودوں سے بہت لگاؤ تھا۔وہ اپنے دادا کے نقشِ پا پر چلتے ہوئے نئے نئے پودوں کی تلاش میں رہتے اور انہیں اپنے چمن کی زینت بناتے۔خزاں کے موسم میں جب ان کے باغ کے در و بام خزاں رسیدہ ہو جاتے تو شاہ زین اپنے باغ کے غم میں گھلنے لگتا اور اس کے دل میں اپنے باغ کی حالت دیکھ کر ایک کسک سی اُٹھتی۔ایسے میں مریم اس کی غم گسار ہوتی اور اسے دلیل کے ذریعے واضح کرتی کہ ہر خزاں کے بعد بہار آتی ہے اس لیے مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں۔اللہ تعالیٰ انسان کی کوشش کا صلہ ضرور دیتے ہیں۔یہ سنتے ہی شاہ زین کے لبوں پر تبسم پھیل جاتا۔بہار کے آتے ہی خوشی کی رمق دونوں بہن بھائی کے چہروں پر پھیل جاتی اور وہ ایک بار پھر اپنے رب کی مدحت میں مگن ہو جاتے۔ان کے باغ میں چہچہاتی چڑیاں بھی عقیدت کے نغمے گاتیں۔غرض باغ کی ہر شے اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھنے لگتی۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی پانچ کی مدد سے ایک مربوط عبارت تحریر کریں۔

مالی اپنے باغ کا بہت خیال رکھتا ہے۔مگر خزاں کا موسم آتے ہی درختوں اور پودوں سے پتے جھڑنے لگتے ہیں اور اس کا چمن ویران ہونے لگتا ہے۔جیسے ہی بہار کا موسم شروع ہوتا ہے وہ ایک بار پھر اپنے باغ کی دیکھ بھال میں مگن ہو جاتا ہے اور اپنے پودوں کو بڑھتے ہوئے دیکھ کر اس کے لبوں پر تبسم پھیل جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی محنت کا صلہ دیا۔

دورانِ مطالعہ

سرگرمی نمبر۶: مندرجہ زیل سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(۱) نظم میں غم گسار کسے کہا گیا ہے؟ اور انہوں نے کیا محنتیں کیں؟

ج۔نظم میں غمگسار رسول مقبول ﷺ کو کہا گیا ہے۔اور آپ نے ہم تک جس محنت اور محبت سے دین کامل کو پہنچایا اس کا ذکر ہے جس میں غار ثور میں پناہ لینے سے لے کر غزوات جو آپ ﷺ نے لڑیں۔آپ ﷺ کی زندگی محنت اور صبر سے ہی روشن ہے۔آپ ﷺ نے امت کی خاطر فاقے کئے، مصیبتیں اٹھائیں، تکلیفیں برداشت کیں اور دین کی خاطر ہجرت کی اور کفار کے مظالم کا سامنا کیا۔

(۲) امتِ مسلمہ سے کیا کیا غلطیاں ہوئیں؟ فہرست بنایئے اس کا نتیجہ کیا ہوا؟

ج۔امت مسلمہ سے بہت سی غلطیاں ہوئیں، مثلاً:

۱۔انہوں نے آپ ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات کو بھلا دیا۔

۲۔آپ ﷺ کی سیرت پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔

۳۔آپ ﷺ سے عقیدت اور محبت کے صرف زبانی دعوے کیے۔

۴۔صرف اپنے در و بام کو سجا کر خوش ہوئے اور آپ ﷺ کی سیرت کو زندگی میں شامل نہیں کیا۔

۵۔وہ صرف آپ ﷺ کی زندگی کے واقعات اور صحابہ کرامؓ کے واقعات سن کر اور پڑھ کر حیران اور لطف اندوز ہوتے رہے۔

ان سب باتوں کا امت مسلمہ پر یہ اثر ہوا کہ امت مسلمہ میں کمزوری پیدا ہوئی اور دشمن ان پر غالب آ گئے اور انہیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا۔

سرگرمی نمبر۷: مندرجہ ذیل جملوں کو اشعار سے ملایئے۔

مسلمان ماحول سجا کر مطمئن ہو جاتے ہیں مگر نبی کریم ﷺ کی سیرت کو زندگی میں شامل نہیں کرتے۔	تیرے حسن خلق کی ایک رمق میری زندگی میں نہ مل سکی میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا
وقت اور حالات کے ساتھ ساتھ مسلمانوں نے نبی ﷺ کی سیرت و پیغام کو جو زندگی کا پیغام اور آخرت کا توشہ تھا، اسے فراموش کر دیا۔	جو جمال روح حیات تھا، جو دلیل راہ نجات تھا اسی راہنما کے نقوش پا کو مسافروں نے مٹا دیا
ہماری کم نظری تو یہ ہے کہ ہمارے دل میں اس بات کا کوئی دکھ نہیں ہے کہ ہم نے اس ذات کو بھلا دیا جو زندگی میں مسکراہٹیں لانے کا سبب تھا اور امت کے غم میں گھلا کرتا تھا۔	کبھی اے عنایت کم نظر، تیرے دل میں بھی یہ کسک ہوئی کہ جو تبسم رخ زیست تھا، اسے تیرے غم نے رلا دیا
ہماری نبی ﷺ سے محبت اور تمام کوششیں لاحاصل ہیں جس کی وجہ سے نہ تو ہمیں دنیا حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی ہم سے اللہ راضی ہوتا ہے۔	یہ میری عقیدت بے بصر، یہ میری ارادت بے ثمر مجھے میرے دعویٰ عشق نے نہ صنم دیا، نہ خدا دیا

میں نبی کریم ﷺ کی تعریف اور توصیف تو کرتا رہا مگر اس بات پر میری نظر نہ گئی کہ دشمن نے کس طرح امت مسلمہ کو راہ سے بھٹکا کر خزاں کا جال بچھا دیا ہے۔	میں تیرے مزار کی جالیوں ہی کی مدحتوں میں مگن رہا تیرے دشمنوں نے تیرے چمن میں خزاں کا جال بچھا دیا

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۸: **سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔**

(i) **آپ ﷺ سے عقیدت و محبت کس احساس کے بغیر نامکمل ہے؟**

ج۔ آپ ﷺ سے عقیدت اور محبت اس وقت تک نامکمل ہے جب تک ہم آپ کی سیرت طیبہ پر عمل کرنے کا جذبہ نہ رکھتے ہوں۔ ہمیں ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمان و سیرت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(ii) **ہماری اندھیری زندگی میں حضور ﷺ نے فکر کے کون سے چراغ روشن کیے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔**

ج۔ رسول اللہ ﷺ نے فکر کے جو چراغ روشن کئے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ فکر آخرت یعنی اخروی کامیابی کے حصول کے لئے جدوجہد کرنا

۲۔ سیرت پاک ﷺ پر عمل کرنے کی جستجو کرنا

۳۔ جنت کے حصول اور جہنم سے نجات کی کوشش۔

۴۔ دنیا میں اپنے تمام دینی و دنیاوی حقوق و فرائض کی انجام دہی میں لگے رہنا۔

(iii) **نظم کو سادہ اور سلیس نثر میں تبدیل کیجیے۔**

رسول اللہ ﷺ جیسے غم گسار کی محنت کا صلہ میں نے اس طرح دیا کہ وہ تو میرے غم میں گھلتے رہے اور میں انہیں دل سے بھول گیا۔ جس کے نقش قدم پر چلنے سے میری دنیا اور آخرت سنور سکتی تھی میں نے اسے مٹا ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا ایک حصہ بھی میری شخصیت کا حصہ نہ بنا اور میں بس اس پر ہی خوش رہا کہ میں نے عید میلاد النبی ﷺ پر اپنے در و دیوار سجا دئے۔ میں ان کے مزار کی جالیوں ہی کی تعریف کرتا رہا اور یہ نہ دیکھا کہ نبی ﷺ کے دشمنوں نے امت کو تباہ کر دیا ہے۔ جب میں نے ان کی سنت پر عمل چھوڑ دیا تو زمانے میں ذلیل ہو کر رہ گیا۔ میں تیری سیرت پڑھ پڑھ کر واہ واہ کرتا رہا مگر ان سے کچھ نہ سیکھ سکا۔ میرے اس نام نہاد دعویٰ عشق نے نہ مجھے دنیا کا رکھا اور نہ دین کا۔ لیکن میری سمجھ نہیں آتا کہ میں اس ہستی کا شکر کیسے ادا کروں جنہوں نے مجھے فکر آخرت عطا کی اور میری اندھیری زندگی میں دین کا چراغ جلایا۔ کاش میرے دل میں کبھی تو کسک محسوس ہو کہ جو دنیا کے لئے وجہ خوشی تھا وہ میرے غم میں رویا کرتا تھا۔

(iv) **شعر ۲، ۵ اور ۶ کی تشریح مع حوالہ شاعر کیجیے۔**

جو جمال روح حیات تھا، جو دلیل راہ نجات تھا
اسی راہبر کے نقوش پا کو مسافروں نے مٹا دیا

حوالہ:

یہ شعر ہماری اردو کی کتاب 'ارمغان اردو' میں موجود نعت رسول مقبول ﷺ سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر عنایت علی خان ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ وہ ذات جو ہماری زندگی کی خوبصورتی تھی یعنی جس نے اپنی سیرت اور پیغام سے ہماری زندگی کو با مقصد بنا دیا تھا۔ اسی پیغام اور نبی ﷺ کی سیرت جس پر عمل کر کے ہم اپنی آخرت سنوار سکتے تھے۔ہم نے وقت اور حالات کے ساتھ ساتھ آپ کی سیرت اور پیغام کو جو زندگی کا پیغام اور آخرت کا توشہ تھا اسے فراموش کر دیا اور وہ تمام نقوش مٹا دئے جن پر چل کر ہم اپنی زندگی اور آخرت سنوار سکتے تھے۔

تیرا نقش پا تھا جو راہنما، تو غبار راہ تھی کہکشاں
اسے کھو دیا تو زمانے بھر نے ہمیں نظر سے گرا دیا

حوالہ:

یہ شعر ہماری اردو کی کتاب 'ارمغان اردو' میں موجود نعت رسول مقبول ﷺ سے لیا گیا ہے۔اس کے شاعر عنایت علی خان ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاؤں کے نشان اور آپ ﷺ کی تعلیمات ہمارے لئے ہدایات کا سر چشمہ تھی۔ ان کے عمل اور سنت ہماری رہنمائی کرتے تھے یعنی آپ ﷺ کے بتائے ہوئے احکامات آپ ﷺ کی سیرت اور آپ ﷺ کا پیغام ہمارے لئے راہنما کی حیثیت رکھتا ہے اور آپ کے راستے کی دھول بھی ہمارے لئے ستاروں سے کم نہ تھی اور جب امت مسلمہ نے اسے بھلا دیا تو دنیا نے انہیں کوئی عزت نہیں دی اور وہ ذلیل وخوار ہو کر رہ گئے۔

تیرے ثور و بدر کے باب کے میں ورق الٹ کے گزر گیا
مجھے صرف تیری حکایتوں کی روایتوں نے مزہ دیا

حوالہ:

یہ شعر ہماری اردو کی کتاب 'ارمغان اردو' میں موجود نعت رسول مقبول ﷺ سے لیا گیا ہے۔اس کے شاعر عنایت علی خان ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کا پیغام صرف کتابوں میں پڑھا اور پڑھ کر اس پر عمل نہیں کیا۔ میں نے ان کے پیغام کو داستاں سمجھ کر پڑھا اور دوسروں کو سنا دیا۔ مگر کبھی خود اس پیغام پر عمل پیرا نہ ہوا۔ مجھے اسی بات پر تسلی ہوگئی کہ میں نے آپ کے احکامات پڑھ کر اوروں کو بھی سنا دئے مگر عمل کرنے کا خیال نہ آیا اور میں اسی میں خوش ہو کے رہ گیا لیکن مطالعہ سیرت سے جو عملی سبق مجھے لینے چاہیے تھے ان سے میرا دامن تہی رہا۔

قواعد

سرگرمی نمبر۹: رسول اللہ ﷺ کے لیے شاعر نے کون کون سے استعارے استعمال کیے ہیں؟

ج۔

۱۔میرے غم میں گھلا کیا ۲۔راہبر کے نقوش پا کو مسافروں نے مٹا دیا

۳۔چمن میں خزاں کا جال ۴۔غبار راہ تھی کہکشاں

۵۔عقیدت بے بصر ۶۔ارادت بے ثمر

۷۔زندگی کی اندھیری شب ۸۔چراغ فکر

۹۔رخ زیست ۱۰۔روئے حیات

سرگرمی نمبر۱۰: نعت سے ردیف اور ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

ردیف	ہم قافیہ
صلہ دیا	حیات۔۔۔نجات
بھلا دیا	چمن۔۔۔مگن
مٹا دیا	صلہ۔۔۔بھلا
بجھا دیا	روایتوں۔۔۔حکایتوں
گرا دیا	
خدا دیا	
جلا دیا	
رلا دیا	

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر۱۱: گروہی سرگرمی: حصہ قواعد میں دئے گئے ردیف، قافیہ اور مرکبات کی مدد سے نعت میں تین اشعار کا اضافہ کیجیے۔

ج۔یہ سرگرمی طلباء و طالبات گروہوں کی شکل میں خود کریں گے۔

تفہیم

سرگرمی نمبر۱۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(i) ربیع الاوّل میں در و بام کیوں سجائے جاتے ہیں؟

ج۔ایسا آپ ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری کی خوشی میں کیا جاتا ہے۔

(ii) ”نور ہدایت کے خزینے“ سے کیا مراد ہے؟

ج۔نور ہدایت کے خزینے سے مراد زندگی گزارنے کی وہ ہدایت ہے جو قرآن اور حدیث سے ہمیں ملتی ہے اور جو ہمارے لئے خزانے سے کم نہیں۔

(iii) عبارت کے لیے موزوں عنوان تجویز کیجیے۔

ج۔دعویٰ عشق نبی ﷺ کے تقاضے

(iv) عبارت میں خط کشیدہ جملوں کی وضاحت کیجیے۔

ج۔چہار سو انوار و تجلیات کی ضوفشانی

یعنی جس طرف بھی دیکھو تو قمقمے، چراغ اور روشنیوں سے سجاوٹ ہوتی ہے۔

بے طلب اور بے لوث

یعنی ہمیں دین کا علم یعنی اللہ کے پیغام کو بغیر کسی خواہش یا دنیاوی بدلے کی توقع کے سارے عالم میں عام کرنا ہے۔

وحدہ باری تعالیٰ کی تکمیل

یعنی ہمارا مقصد حیات اس دنیا میں اللہ کی وحدت یعنی توحید کو نافذ کرنا ہے۔

(v) اپنے حصارِ ذات سے نکل کر آپ امتِ مسلمہ کے بہترین فرد کی حیثیت سے کیا کام کر سکتے ہیں تین نکات تحریر کیجیے۔

ج۔۱۔بے لوث اور بے غرض ہو کر اللہ کا پیغام دنیا تک پہنچائیں

۲۔اپنے ذاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر امت کے لئے کام کریں۔

۳۔اپنے آپ کو اسلام کی جیتی جاگتی تصویر بنائیں

(vi) حُبِّ رسول اللہ ﷺ کا تقاضا کیا ہے؟ پانچ نکات میں وضاحت کیجیے۔

ج۔۱۔سیرت کا مطالعہ کریں

۲۔سنتوں کو اپنائیں

۳۔رسول ﷺ کے مشن کو اپنا مشن بنائیں

۴۔اسلام کے نفاذ کے لئے بھرپور کوشش کریں

۵۔اللہ کے ذکر سے دنیا کو روشن کریں

فارغ		مشغول
	مگن	
----		مصروف

میں تیرے مزار کی جالیوں ہی کی مدحتوں میں مگن رہا
امتحانات سر پر ہونے کی وجہ سے شاہ زین ہر وقت پڑھائی میں مگن رہتا ہے۔

رونا

مسکراہٹ

تبسم

ابتسام

مسکراہٹ

جو تبسم رخِ زیست تھا اسے تیرے غم نے رُلا دیا

اپنی کامیابی کے تصوّر سے ہی حرا کے ہونٹوں پر تبسم کھیل رہا تھا۔

کہکشاں

ستاروں کا جھرمٹ

تیرا نقشِ پا تھا جو رہنما تو غبارِ راہ تھی کہکشاں

رات آسمان پر کہکشاں نظر آتی ہے۔

(متضاد)

راہنما (مترادف)

راہبر

راہبری، (لفظ کی دیگر اقسام)

راہ دکھانے والا (لغت سے معنی)

اسی راہبر کے نقوشِ پا کو مسافروں نے مٹا دیا۔

ہمیں اپنے کام میں ہمیشہ کسی عقلمند کی راہبری کی ضرورت رہتی ہے۔

زیادتی (متضاد)

ٹکرا (مترادف)

رمق

(لفظ کی دیگر اقسام)

ذرا سا، تھوڑا سا (لغت سے معنی)

تیرے حسن خلق کی ایک رمق میری زندگی میں نہ مل سکی۔

اس نے اداسی سے اپنے دادا کی طرف دیکھا جن کے جسم میں اب زندگی کی کوئی رمق باقی نہ تھی۔

خوئے دل نوازی

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: گروہوں کی صورت میں شعر پر اظہار خیال کیجیے۔

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم　　　جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

ج۔ زندگی ایک مسلسل جدو جہد کا نام ہے۔ اس جدو جہد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جس اسلحے کی ضرورت ہے وہ اللہ کی ذات پر کامل یقین، مسلسل انتھک محنت اور دوسروں کے لئے محبت کا جذبہ ہے۔ اگر یہ خصوصیات ہوں تو زندگی میں کامیابی یقینی ہے۔

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معنی	جملے
تحقیر	بے عزتی	اللہ تعالی کے نزدیک کسی کی تحقیر کرنا ناپسندیدہ ہے۔
دل آویز	دلکش، دل لبھانے والا	میری دوست اپنی دل آویز باتوں کی وجہ سے سب کے قریب رہتی ہے۔
اُفق	وہ جگہ جہاں زمین آسمان سے ملتی ہے	افق پر پھیلی روشنی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے
گوشہ نشین	کونے میں بیٹھنے والے، دنیا سے منہ موڑنے والے	اللہ تعالی نے گوشہ نشینی کو پسند نہیں کیا۔
تواضع	خاطر مدارات، آؤ بھگت کرنا	ہمیں اپنے گھر آئے ہوئے مہمانوں کی تواضع کرنی چاہیے۔
سفّاک	ظالم	سفاک لوگوں کا انجام برا ہی ہوتا ہے
قسمت آزمائی	تقدیر کے بھروسے کوئی کام کرنا	اپنی غربت ختم کرنے کے لئے علی قسمت آزمائی کے لئے گاؤں سے شہر آیا۔
دبے قدموں	ہلکے قدموں	رات میں مجھے بھوک لگی تو میں دبے پاؤں باورچی خانے میں گئی۔
نواحی	آس پاس، ملحقہ	نواحی علاقوں میں خوب بارش ہوئی مگر مجال ہے کہ کراچی میں ایک بوند بھی ٹپکی ہو۔

سرگرمی نمبر ۳: مندرجہ ذیل الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے عبارت مکمل کیجیے۔

وہ دریا کے پانی کے تیز بہاؤ کے ساتھ خس وخاشاک کی طرح بہتا چلا جا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی عیش وعشرت سے بھرپور زندگی کے سارے مناظر ایک خواب کی طرح تیزی سے گذر رہے تھے۔ اس کے ماں باپ کی شفقت اور اس کے لاابالی دوستوں کی مکاری بھی اسے یاد آ رہی تھی۔ پانی میں تیزی سے بہتے ہوئے وہ اپنی زندگی کا جائزہ لے رہا تھا۔ یکا یک اس کا ہاتھ ایک بہتے ہوئے درخت کے تنے پر پڑا۔ اس نے لپک کر اسے پکڑا اور اپنی گرفت اس کے گرد سخت کر لی۔ نا جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی۔ جب اس کی آنکھ کھلی تو دور افق پر پو پھٹ رہی تھی۔ وہ اب بھی درخت کے تنے سے لپٹا ہوا تھا۔ پانی کا بہاؤ اب بہت ہلکا تھا۔ وہ کنارے کی طرف لپکا اور لڑکھڑاتا ہوا گھاس سے بھری نرم زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ اس کے جسم کے ہر حصّہ میں درد ہو رہا تھا۔ کچھ دیر

بعد اسے قدموں کی چاپ سنائی دی۔اس نے بڑی مشکل سے اپنی آنکھیں کھولیں تو چند دیہاتی اس کے قریب آرہے تھے۔ان سب نے مل کر اسے چارپائی پر ڈالا اور اسے ہسپتال لے گئے۔ہسپتال کے بستر پر وہ نا جانے کتنی دیر تک بے سدھ پڑا رہا بالآخر جب اُس نے آنکھیں کھولیں تو سب کے ہونٹوں پر دلآویز تبسم پھیل گیا۔وہ دم بدم ٹھیک ہوتا گیا۔اور آج وہ تقریباً دس دن بعد ہسپتال کی عمارت کے احاطے میں سب دیہاتیوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھا جب اس کے ماں باپ گیٹ سے اندر آتے ہوئے دکھائی دیے اُس کی آنکھوں میں آنسو اُمنڈ آئے اور ساتھ ہی اپنی سیاہ کاریاں بھی یاد آ گئیں اس نے فوراً ہاتھ جوڑ کر اپنے ماں باپ سے اپنی تمام گستاخیوں کی معافی مانگی۔

سرگرمی نمبر۴: وجوہات تحریر کیجیے۔

(i) چور حیران تھا کہ گھر میں عیش و عشرت کا کوئی سامان موجود نہیں تھا۔

وجہ: کیونکہ پشمینہ کے تھان دیکھ کر اندازہ ہوتا تھا کہ کسی امیر تاجر کا گھر ہے۔

(ii) چور کو تھان تنہا لے جانے میں دشواری تھی۔

وجہ: کیونکہ وہ ایک ہاتھ سے محروم تھا۔

(iii) ابنِ ساباط باریش شخص کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا۔

وجہ: کیونکہ وہ چوری کی نیت سے آیا تھا اور وہ سمجھا کہ اب پکڑا گیا۔

(iv) چور نے نئے چور کو دو گھٹڑیاں بنانے کے لیے کہا۔

وجہ: تاکہ دونوں مل کر آسانی سے اٹھا سکیں اور آپس میں بانٹ بھی سکیں۔

(v) اڈے پر پہنچ کر اجنبی خاموش رہا اور اس نے اپنا حصّہ نہیں لیا

ج۔ کیونکہ وہ تھان اسی اجنبی کی ملکیت تھے۔

(vi) چور شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے قدموں پر سر رکھ کر رونے لگا۔

وجہ: کیونکہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا۔اور وہ توبہ کرنا چاہتا تھا۔

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں میں درست اور غلط کی نشاندہی کیجیے نیز غلط جملوں کو درست کر کے تحریر کیجیے۔

(i) ثمینہ کے تھان چوری کرنے کی وجہ سے اُس نے پندرہ سال کی قید کاٹی تھی۔

ج۔غلط

درست جملہ: اس نے اپنی ظالمانہ وارداتوں کی وجہ سے پندرہ سال قید کاٹی۔

(ii) اُس کے ماں باپ بہت امید سے تھے۔

ج۔غلط

درست: اس کے ماں باپ کا انتقال ہو گیا تھا۔

(iii) ابنِ ساباط ہتھ کٹا شیطان کے نام سے مشہور تھا۔

ج۔درست

(iv) اسے کپڑے کی گھٹڑی باندھنے میں دشواری پیش آ رہی تھی۔

ج۔درست

(v) چور دونوں گھٹڑیاں حاصل کر کے بہت خوش ہوا۔

ج۔غلط

درست: اسے بہت حیرت ہوئی کہ کوئی شخص ایسا بھی ہوسکتا ہے اور اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

(vi) صبح ہوتے ہی مال کا مالک واپس اپنے گھر چلا گیا۔

ج۔درست

سرگرمی نمبر ۶: سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) ابنِ ساباط ابتدا میں کس چیز سے پریشان تھا؟

ج۔ابن ساباط ابتدا میں اس لئے پریشان تھا کہ وہ اتنے بھاری تھان اکیلے کس طرح لے کر جائے گا کیونکہ وہ ایک ہاتھ سے محروم تھا۔

(ii) ابنِ ساباط اجنبی کے بارے میں کیا گمان کر رہا تھا اور کیوں؟

ج۔وہ سمجھ رہا تھا کہ وہ بھی اسی کی طرح کا ایک چور ہے کیونکہ اجنبی سامان لے جانے میں اس کی مدد کر رہا تھا اور کوئی گھر کا مالک اپنے گھر کا سامان خود چوری نہیں کروا سکتا۔

(iii) ابنِ ساباط اجنبی بزرگ پر اپنا رعب کیوں جما رہا تھا؟

ج۔ابن ساباطؒ اجنبی بزرگ پر اپنا رعب اس لئے جما رہا تھا تاکہ وہ یہ بات سمجھ لے کہ وہ اس سے بڑا چور ہے جیل میں سزا بھی کاٹ چکا ہے اور یہاں اس سے پہلے آیا ہے لہٰذا اسے سامان میں حصہ بھی زیادہ ملے گا۔

(iv) ابنِ ساباط چور کیسے بن گیا تھا؟

ج۔ابن ساباطؒ کی دوستی محلے کے چند لاابالی اور آوارہ لڑکوں سے ہوگئی تھی ان کی دوستی کا اثر یہ ہوا کہ اس نے گھر سے چھوٹی چھوٹی اشیاء چرانا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ نوبت گھر سے باہر بڑی چوریوں تک جا پہنچی۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) ابنِ ساباط اور جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور کردار کا تین نکاتی موازنہ کیجیے۔

ج۔

جنید بغدادیؒ	ابن ساباطؒ
شیخ جنید بغدادی بوڑھے تھے	ابن ساباطؒ نوجوان تھے
شیخ جنید بغدادی قاضی القضاۃ تھے	ابن ساباط چور تھا
جنید بغدادی ایک شفیق انسان تھا	ابن ساباط وحشی اور سخت گیر شخص تھا

(ii) سبق کے آغاز میں دیا گیا شعر کس طرح اس کہانی سے مماثلت رکھتا ہے؟ واضح کیجیے۔

ج۔ یہ شعر کہانی سے اس طرح مماثلت رکھتا ہے کہ جس شخص کو حکومت کا جبر و استبداد قابو نہ کر سکا اسے ایک اللہ والے نے مضبوط یقین و ایمان اور اپنی محبت اور شفقت کے جذبات سے ہمیشہ کے لئے قابو کر لیا اور مردِ مومن کی انہی خصوصیات کی بنا پر اسے کامیابی ملی۔

(iii) شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ابنِ ساباط کے بارے میں یہ کیوں کہا کہ

''جس راہ کو دوسرے برسوں میں طے نہیں کر سکے ابنِ ساباط نے اسے لمحوں میں طے کر لیا''

ج۔ شیخ جنید بغدادیؒ نے ابن ساباطؒ کے بارے میں یہ اس لئے کہا کہ لوگوں کو سالہا سال لگ جاتے ہیں نیکی کے راستے کی طرف آنے میں لیکن ابن ساباط کو بس ایک لمحے نے بدل ڈالا یعنی وہ فاصلہ جو لوگ برسوں میں طے کرتے ہیں، ابن ساباط نے لمحوں میں طے کر لیا تھا اور اللہ نے انہیں ہدایت نصیب فرمائی اور نیکی کے راستے پر گامزن کر دیا اور ابن ساباط کا شمار جنید بغدادیؒ کے نمایاں خلفاء میں ہونے لگا۔

(iv) ''محبت فاتح عالم'' کس طرح ہے؟ تاریخ کی کسی ایک مثال سے واضح کیجیے۔

ج۔ ایک بوڑھی عورت رسول اللہ ﷺ کے راستے میں کھڑے ہو کر آپ ﷺ پر روزانہ کچرا پھینکتی تھی۔ ایک مرتبہ اس نے کچرا نہ پھینکا تو آپ اس کے گھر معلوم کرنے گئے تو پتا چلا کہ وہ سخت بیمار ہے اور اس کی دیکھ بھال کرنے والا بھی کوئی نہیں۔ آپ ﷺ نے اس کے گھر کا کام کیا، اسے دوا پلائی۔ آپ ﷺ کی محبت اور شفقت سے وہ اس قدر متاثر ہوئی کہ فوراً ایمان لے آئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ محبت اور شفقت کے جذبات سے ہم دشمن کا بھی دل جیت سکتے ہیں۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عمارت	عمارات	شرط	شرائط
امکان	امکانات	حق	حقوق
قانون	قوانین	تکلیف	تکالیف
شے	اشیاء	خلیفہ	خلفاء
اختلاف	اختلافات	مکان	مکانات

سرگرمی نمبر ۹: مندرجہ ذیل واحد کی جمع اور جمع کی جمع الجمع بنا کر جدول مکمل کیجیے۔

واحد	جمع	جمع الجمع	واحد	جمع	جمع الجمع
جوہر	جواہر	جواہرات	حکم	احکام	احکمات
خبر	اخبار	اخبارات	ارض	اراضی	اراضیات
عارضہ	عوارض	عوارضات	لقب	القاب	القابات

رسم	رسوم	رسومات	وجہ	وجوہ	وجوہات
رقم	رقوم	رقومات	امر	امور	امورات
لازمہ	لوازم	لوازمات	دوا	ادویہ	ادویات
			عجیب	عجائب	عجائبات

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر ۱۰: 'خوئے دل نوازی' ایک سچی کہانی ہے اس کہانی کے لیے مندرجہ ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

مرکزی کردار: ابن ساباطؒ

کہانی کہاں پیش آئی (مقام) : بغداد کی نواحی آبادی کرخ میں

آغاز	مسئلہ	حل	اختتام
ابن ساباطؒ کرخ میں ایک گھر کا کھلا دروازہ دیکھ کر اندر داخل ہوا	ابن ساباطؒ کچھ دوستوں کی وجہ سے بہت بڑے چور بن گئے	جنید بغدادیؒ نے ان کے ساتھ محبت وشفقت کا معاملہ کیا اور ابن ساباطؒ نے برائیوں سے توبہ کر لی۔	ابن ساباطؒ نیک بن گئے اور ان کا شمار جنید بغدادیؒ کے خلفاء میں ہونے لگا

سرگرمی نمبر ۱۱: اِس کہانی کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

ج۔ابن ساباطؒ چند دوستوں کی وجہ سے ایک بڑے چور بن گئے، اسی چکر میں ان کا ایک ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔ پندرہ سال جیل کاٹ کر وہ پھر اسی زندگی کی طرف لوٹ گیا۔ کرخ کے مقام پر ایک دروازہ کھلا دیکھ کر اس میں گھس گیا۔ وہ کسی کپڑوں کے تاجر کا گھر تھا۔ اس نے کپڑوں کے تھان چرانے کی ٹھانی۔ اتنے میں ایک بزرگ داخل ہوئے۔ ابن ساباطؒ انہیں چور سمجھا اور انہیں اپنے ساتھ شامل کر لیا۔ بزرگ نے اس کے ساتھ بہت محبت اور شفقت کا معاملہ کیا۔ دونوں میں طے پایا کہ مال کی دو گٹھریاں بنائی جائیں گی۔ بڑی ابن ساباطؒ کی اور چھوٹی بزرگ کی۔ بزرگ نے مال اٹھانے میں اس کی مدد کی اور اس کو اڈے تک پہنچا دیا۔ پورے راستے ابن ساباطؒ بزرگ کو برا بھلا کہتا رہا۔ اڈے پر پہنچ کر بزرگ نے اپنا حصہ لینے سے انکار کر دیا اور بتایا کہ ابن ساباطؒ نے جہاں چوری کی وہ انہی کا گھر تھا۔ ابن ساباطؒ حیران رہ گیا۔ وہ واپس گھر پہنچے تو پتا چلا کہ وہ جنید بغدادیؒ کا گھر ہے۔ وہ ان کے قدموں پر سر رکھ کر رونے لگا اور گناہوں سے توبہ کر لی۔ جنید بغدادیؒ کی صحبت میں رہ کر چند ہی سالوں میں اس کا شمار جنید بغدادیؒ کے نمایاں خلفاء میں ہونے لگا۔

سرگرمی نمبر ۱۲: مندرجہ ذیل نامکمل کہانی کو مکمل کیجیے۔ کہانی مکمل کرنے سے پہلے کہانی کا خاکہ بنائیں۔

وہ ایک چمکتی ہوئی اور روشن صبح تھی جب درختوں سے روشنی کی کرنیں چھن چھن کر سرسبز گھاس کے کچھ گوشوں کو منور کر رہی تھیں۔ ابراہیم اپنے بھیڑوں کے ریوڑ کے ساتھ اس خوبصورت چراگاہ میں اپنے جانوروں کو چرا رہا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ج۔طلباء و طالبات گروہوں کی صورت میں کہانی کا خاکہ بنائیں گے اور ہر گروہ اپنی کہانی مکمل کرنے کے بعد جماعت میں پیش کرے گا۔

طلوعِ اسلام (نظم)

قبل از مطالعہ:

سرگرمی نمبر۱: جوڑوں کی صورت میں ایک ٹی چارٹ بنایئے اور مندرجہ ذیل کے درمیان فرق تحریر کیجیے۔

آزادی	غلامی
آزاد اور خودمختار ہوتا ہے۔	انسان غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوتا ہے۔
ہر کام اپنی مرضی اور آزادی سے کرتا ہے۔	کوئی بھی کام اپنی مرضی اور آزادی سے نہیں کرسکتا۔
اپنے فیصلوں میں آزاد ہوتا ہے۔	دوسروں کی مرضی کا تابع ہوتا ہے۔
حقوق وفرائض بنا کسی ضد کے پورا کرتا ہے۔	حقوق نظر انداز ہوتے ہیں

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل کے معنی اشعار سے اخذ کر کے تحریر کیجیے اور پھر اپنے معنوں کا موازنہ اپنے ہم جماعتوں سے کیجیے۔

تفسیر، تدبیر، شمشیر، تقدیر، خورشید، نگاہ، پادشاہی، تعزیر، علمِ اشیاء، زورِ بازو، تمیز، بندہ وآقا

معنی	الفاظ
تشریح، وضاحت	تفسیر
حکمت، سوچ	تدبیر
نصیب، قسمت	تقدیر
سورج	خورشید
نظر، بصارت	نگاہ
بادشاہی	پادشاہی
سزا	تعزیر
سائنسی علوم	علم اشیاء
ذاتی قوت، ہمت	زورِ بازو
فرق	تمیز
غلام اور مالک	بندہ وآقا

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے ملائیے۔ نیز کسی پانچ کا لفظی نقشہ بنائیں

الفاظ	معنی
جہاں گیری	حکومت، سلطنت
محکم	مضبوط، مستحکم
ذوق	مزہ، شوق
ہوس	لالچ، خواہش
چیرہ دست	زورآور، طاقت ور، ظالم
ولایت	سلطنت، کسی کام کی ذمہ داری
پیہم	متواتر، پے در پے
تمیز	فرق، امتیاز

سرگرمی نمبر۴: ذیل میں نظم کی تشریح دی جارہی ہے۔ اس کا بغور مطالعہ کیجیے۔ اور خط کشیدہ الفاظ کو اپنی کاپی میں تحریر کیجیے اور ان کے ہم معنی الفاظ کو نظم سے چن کر ان کے سامنے تحریر کیجیے۔

الفاظ	ہم معنی
اسلحہ، حکمت، سوچ بچار	شمشیریں، تدبیریں
یقین کا شوق	ذوق یقین
نظر	نگاہ
قسمتیں	تقدیریں
سلطنت حکومت اور سائنسی علوم	ولایت، بادشاہی، علم اشیاء
توضیح وتشریح	تفسیریں
ایمان پختہ	نکتہ ایمان
نفسانی خواہشات اور لالچ	ہوس
خبردار	حذر
سخت سزا	تعزیریں
مٹی	خاکی
توڑا جائے	چیریں
مضبوط یقین وایمان	یقین محکم
مسلسل جدوجہد	عمل پیہم

سرگرمی نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے اور درست خانے میں (☆) کا نشان لگائیے۔ غلط جملوں کو درست کر کے اپنی کاپی پر تحریر کیجیے۔

نمبر شمار	جملہ	صحیح	غلط	نظم میں موجود نہیں
۱۔	غلامی میں تمام تدبیریں اور پھر تلوار کام آتی ہے۔ درست جملہ: غلامی میں تمام تدبیریں اور شمشیریں کام نہیں آتی ہیں۔		X	
۲۔	مومن علم اور عقل کی بدولت حکمرانی کرتا ہے۔	X		
۳۔	ایمان کی حرارت کے لئے زمانے کے سرد وگرم برداشت کرنے ہوں گے۔			X
۴۔	مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔			X
۵۔	ہوس اور لالچ کی وجہ سے دل سے لہو ٹپکنے لگتا ہے۔ درست: ہوس کی وجہ سے انسان اللہ کے بجائے دوسروں کو پوجنے لگتا ہے۔		X	
۶۔	مسلمان کا مدعا مال غنیمت اور کشور کشائی نہیں بلکہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کرنا ہے۔	X		
۷۔	غلام اور مالک کے درمیان فرق دراصل فساد آدمیت ہے۔	X		

سرگرمی نمبر۶: مندرجہ ذیل کی وجوہات بتائیے۔

(i) غلامی میں شمشیریں اور تدبیریں کام نہیں آتیں۔

وضاحت: غلامی میں پہلے سے ہی طاقت مسلط ہوتی ہے۔ اور انسان غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوتا ہے تو اس وقت نہ کوئی اسلحہ کام آتا ہے اور نہ کوئی سوچ بچار۔

(ii) مردِ مومن کی نظر بینا سے تاریخ کے دھارے بدل جاتے ہیں۔

وضاحت: کیونکہ مرد مومن کی نظر میں اتنی صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ اپنی دور اندیشی، حکمت اور کامل یقین سے قسمت کا رخ بدل سکتا ہے۔

(iii) حکومت اور مال و دولت مسلمانوں کے ایمان کا امتحان ہیں۔

وضاحت: کیونکہ حکومت اور مال و دولت دنیاوی چیزیں ہیں اور جب انسان ان چیزوں میں لگ جاتا ہے تو شیطان اس پر حاوی ہو جاتا ہے اور اسے ایمان سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(iv) ''ذوقِ یقیں'' سے دنیا میں انقلاب رونما ہو جاتے ہیں۔

وضاحت: جب انسان کے اندر مضبوط یقین اور پختہ ایمان ہوتا ہے تو اس کے اندر اتنی طاقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ زندگی کے ہر میدان میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے اور انقلاب برپا کر سکتا ہے۔

بعداز مطالعہ

سرگرمی نمبر۷: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) گروہوں کی صورت میں دو دو اشعار کی تشریح کیجیے۔

ج۔تشریح سرگرمی نمبر۴ میں موجود ہے۔

(ii) شاعر نے یہ کیوں کہا ہے کہ غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں۔

ج۔ شاعر نے ایسا اس لئے کہا کیونکہ غلامی میں ہمارے اوپر ایک طاقت مسلط ہوتی ہے اور اس صورت میں سوچ بچار اور حکمت عملی کسی کام نہیں آتی بلکہ غلامی سے نجات انسان اس وقت حاصل کرتا ہے جب اس کے اندر ذوق، خود اعتمادی اور ایمان کامل موجود ہو۔

(iii) 'براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے' دو نکات میں وضاحت کیجیے۔

ج۔(i) حضرت ابراہیمؑ کی طرح نظر بینا، کامل یقین اور یکسوئی عام انسان میں پیدا ہونا بعید القیاس نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

(ii) انسان کی نفسانی خواہشات اور لالچ اس کے لیے ذاتی مفادات اور مادیت پرستی کی راہ متعین کرتی ہیں اس لیے انسان اپنے خدا کی پہچان بھول جاتا ہے۔

(iv) علامہ اقبال نے اس نظم میں نوجوانوں کو کیا پیغام دیا ہے؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔علامہ اقبال نے اس نظم میں نوجوانوں کو یہ پیغام دیا کہ ان کے اندر محبت اور شفقت کا رویہ ہو، کامل ایمان اور مسلسل جدوجہد کی طاقت ہونی چاہیے کیونکہ یہی وہ طاقت ہے جس سے مردِ مومن فتح حاصل کر سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر۸: ذوقِ یقیں سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ تاریخ کی کم از کم دو امثال سے واضح کیجیے۔

ج۔ذوق یقین سے کامیابی و کامرانی حاصل ہوتی ہے۔تاریخ کی دو مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد صرف تین سو تیرہ تھی اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی لیکن پھر بھی مسلمانوں نے ذوق یقین اور پختہ ایمان کی وجہ سے فتح حاصل کی۔

۲۔پاکستان جب بنا تو اس وقت مسلمانوں کا سامنا دو بڑی طاقتوں سے تھا اس موقع پر بھی مسلمانوں نے اپنے پختہ ایمان، مسلسل جدوجہد اور ذوق یقین کی بدولت کامیابی حاصل کی۔

سرگرمی نمبر۹: نظم کو زبانی یاد کیجیے اور جماعت میں پیش کیجیے۔

سرگرمی نمبر۱۰: مکمل نظم کا مطالعہ ''بانگِ درا'' سے کیجیے اور اپنے پسندیدہ اشعار تحریر کیجیے۔

نوٹ: یہ سرگرمی طلبا و طالبات خود کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱۱:   مندرجہ ذیل اشعار میں موجود تلمیح کس واقعے کی طرف اشارہ ہے مختصر تحریر کیجیے۔

براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے   ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں

ج۔اس شعر میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب کو پہچانا تھا اور توحید کے قائل ہو گئے تھے۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو   اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

ج۔غزوہ بدر کے واقعے کی طرف اشارہ ہے۔اس موقع پر فرشتے مسلمانوں کی مدد کے لئے آسمان سے اترے تھے۔

بسا لینا کسی کو دل میں دل کا ہی کلیجہ ہے   پہاڑوں کو تو بس آتا ہے جل کے طُور ہو جاتا

ج۔واقعہ طور کی طرف اشارہ ہے جب حضرت موسیٰ نے اللہ تعالی کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی جس نے نتیجے میں کوہ طور جل کر سیاہ ہو گیا۔

آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا   آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق   عقل ہے محوِ تماشۂ لبِ بام ابھی

ج۔جب نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کے لئے آگ بھڑکائی تو حضرت ابراہیمؑ اللہ کے بھروسے پر آگ میں کود گئے۔

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر ۱۲: نظم کے پیغام کو علامہ اقبال کی جانب سے آج کے نوجوان کے نام خط کی صورت میں تحریر کیجیے۔

اب ج

کراچی

پاکستان

اے میرے وطن کے نوجوانو!

السلام علیکم

میں نے سنا ہے کہ تم لوگ پریشان ہو کہ آج کے دور کے فتنوں اور دشمنوں سے کیسے نمٹا جائے۔ میرے بچو، یہ جو تم لوگ مغرب کے غلام بن گئے ہو تو یاد رکھو کہ جب غلامی اختیار کر لی جائے تو کوئی تلوار اور کوئی تدبیر کام نہیں آتی۔ غلامی کا توڑ تو صرف اللہ پر کامل یقین اور ایمان سے ممکن ہے۔ ایک بار مرد مومن ٹھان لے تو پھر اس کے زور بازو کے سامنے کوئی نہیں ٹک سکتا۔ اس کی نگاہ ہی دشمنوں سے نمٹنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ تم بھول گئے ہو کہ بادشاہی، علم، بلندی یہ سب ایمان کی مضبوطی کے ساتھ خود ہی مل جاتا ہے لیکن توحید پر قائم لوگ مشکل سے ملتے ہیں۔ دل ہے کہ بار بار دنیا میں کھو جاتا ہے، دنیا کی پوجا کرنے لگتا ہے۔ اگر ہم اپنے اصل آقا کو نہ پہچانے تو قدرت ہم سے بدلہ لے گی۔ تمام چیزیں جو اس کائنات میں ہیں دراصل ہماری توجہ خالق کی جانب مبذول کرواتی ہیں چاہے وہ سورج ہو یا مٹی کا ایک ذرہ۔

میرے بچو، اگر دنیا و آخرت میں کامیابی چاہیے تو کامل ایمان و یقین، مسلسل محنت اور دنیا میں ہر کسی سے محبت و عاجزی کو اپنی طاقت بناؤ۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو سارے عالم کو فتح کرنے میں تمہاری مدد کریں گی۔

خدا تمہارا حامی و ناصر ہو

فقط

تمہارا اپنا

علامہ محمد اقبال

کمزور (متضاد)

مستحکم (مترادف)

محکم

محکوم، حکم، محکومی (لفظ کی دیگر اقسام)

مضبوط (لغت سے معنی)

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم

اللہ پر محکم یقین انسان کے اطمینان کا باعث ہوتا ہے۔

---- (متضاد)

شوق (مترادف)

ذوق

بدذوق، بدذوقی (لفظ کی دیگر اقسام)

مزہ (لغت سے معنی)

جو ہو ذوق یقیں پیدا، تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

مسلمانوں کا ذوق یقین ہی ان کی ترقی کا ضامن ہے۔

قناعت (متضاد)

لالچ (مترادف)

ہوس

ہوس پرست (لفظ کی دیگر اقسام)

خواہش (لغت سے معنی)

ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنالیتی ہے تصویریں

اپنی موجودہ حالت پر قناعت نہ کرنا اور مزید کی ہوس کرنا ہمیشہ انسان کو لے ڈوبتا ہے۔

وقفے وقفے سے (متضاد)

مسلسل (مترادف)

پیہم

(لفظ کی دیگر اقسام)

متواتر، پے در پے (لغت سے معنی)

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم

برصغیر میں ہمارے راہنماؤں کی پیہم کوششوں سے مسلمان دوبارہ متحد ہوئے اور ایک الگ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

(متضاد)

امتیاز (مترادف)

تمیز

بدتمیز، بدتمیزی، بےتمیز (لفظ کی دیگر اقسام)

فرق (لغت سے معنی)

تمیز بندہ و آقا فسادِ آدمیت ہے

کسی کو مخاطب کرتے ہوئے اس بات کی تمیز کرنی چاہیے کہ سامنے والا کس عمر کا ہے۔

قومی ترانہ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: کسی آزاد قوم و ملک کی شناخت کن چیزوں سے کی جاتی ہے؟

ج۔ ہر خود مختار اور آزاد ملک و قوم کی شناخت دو چیزوں سے ہوتی ہے۔ایک اس کا پرچم اور دوسرا اس کا قومی ترانہ۔

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ:

سرگرمی نمبر ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
شاد باد	خوش اور آباد	تابندہ	روشن
عزم عالیشان	اعلی مقصد	منزل مراد	وہ منزل جو مقصود ہو
کشور	ملک، دیس	ترجمان	شارح، مفسر
ارض	زمین	استقلال	قیام، مضبوطی، مستقل مزاجی
اخوت عوام	عوامی بھائی چارہ	پائندہ	قائم رہنے والا

سرگرمی نمبر ۳: مندرجہ ذیل الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے عبارت مکمل کیجیے۔

ارض ، تابندہ ، عزم ، منزلِ مراد ، عالی شان ، شاد باد ، ترجمان

شمع کی خواہش تھی کہ اس کا پُر عزم بیٹا عمیر ہمیشہ شاد باد رہے۔اس کی قسمت کا تابندہ ستارہ ہمیشہ چمکتا رہے۔وہ اپنے رب کے آگے سر بسجود ہو کر دعا گو رہتی کہ عمیر اپنی منزل مراد پا لے۔اس کی یہ بھی خواہش تھی کہ وہ اپنی ارض پاک کی حفاظت کرے اور ایسے کردار کا حامل ہو جو اسلام کا ترجمان ہو۔اپنی ان عالی شان خواہشات کو پورا کرنے کے لیے وہ دن رات اپنے بیٹے کی تربیت کرتی رہتی تھی۔

سرگرمی نمبر ۴: سرگرمی نمبر ۳ میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے ایک مربوط نثر پارہ تخلیق کیجیے۔

ج۔ ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ہمیشہ شاد آباد رہے اور عالی شان زندگی گزارے۔اگر ہمیں اپنے اس عزم میں کامیاب ہونا ہے تو اللہ تعالی کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنی ہوگی۔ ہمارا کردار اسلام کا ترجمان ہونا چاہیے اور ہمیں دوسروں کی بھی رہنمائی کرنی ہوگی تاکہ یہ ارض پاک جنت سماں ہو جائے۔اس طرح ہماری قسمت کا ستارہ ہمیشہ تابندہ رہے گا اور ہم اپنی منزل مراد پالیں گے۔

سرگرمی نمبر۵:	دیے گئے سبق کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادفات لکھ کر جملوں کو دوبارہ تحریر کیجیے۔

(i)	دنیا کی آزاد قوموں کی شناخت ان کے قومی ترانے اور قومی پرچم سے ہوتی ہے۔

ج۔دنیا کی آزاد قوموں کی پہچان ان کے قومی ترانے اور قومی جھنڈے سے ہوتی ہے۔

(ii)	۱۹۴۷ء میں پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

ج۔۱۹۴۷ میں پاکستان کا وجود عمل میں آیا۔

(iii)	۱۹۴۹ء میں لیاقت علی خان کے ایماء پر ایک ''قومی ترانہ کمیٹی'' تشکیل دی گئی۔

ج۔۱۹۴۹ میں لیاقت علی خان کی ایما پر ایک قومی ترانہ کمیٹی قائم کی گئی۔

(iv)	قومی ترانہ ہمارے نظریہ پاکستان کی ترجمانی کرتا ہے۔

ج۔قومی ترانہ ہمارے نظریہ پاکستان کی عکاسی کرتا ہے۔

(v)	قومی ترانہ کے دوسرے بند میں ہماری اسلامی اخوت اور ملّی اتحاد کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ج۔قومی ترانہ کے دوسرے بند میں ہماری اسلامی بھائی چارے اور ملی اتفاق کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(vi)	چاند ستارے والا پرچم ہمارے شاندار ماضی، روشن حال اور تابناک مستقبل کی علامت ہے۔

ج۔چاند تارے والا پرچم ہمارے شاندار ماضی، روشن حال اور تابناک مستقبل کی نشانی ہے۔

سرگرمی نمبر۶:	وجوہات تحریر کیجیے۔

(i)	کسی ملک کا قومی ترانہ اور قومی پرچم اس ملک کی عزت وحرمت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

وجہ: کیونکہ آزاد اور خودمختار ملک کی شناخت قومی ترانے اور قومی پرچم سے سمجھی جاتی ہے۔اور ہر جگہ یہ دونوں چیزیں علامتی طور پر اس ملک کی نمائندگی کرتی ہیں۔

(ii)	شہید ملّت خان لیاقت علی خان کی ایما پر ترانہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔

وجہ: کیونکہ قائداعظم کی خواہش تھی کہ پاکستان کے شایان شان ترانہ تیار کیا جائے لیکن وہ جلد ہی دنیا سے رخصت ہوگئے اس لئے لیاقت علی خان نے کمیٹی بنائی تاکہ یہ کام ہوسکے۔

(iii)	ہمیں قومی ترانے کے پیغام کو سمجھنا چاہیے۔

وجہ:اس لئے کہ جب تک ہم قومی ترانے کو نہیں سمجھیں گے اس کی قومی افادیت اور اہمیت کو سمجھنے سے قاصر رہیں گے۔

(iv)	قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے شایانِ شان ترانہ تیار نہ کرواسکے۔

وجہ: کیونکہ وہ پاکستان بنانے کے بعد بہت جلد اس دنیا سے رخصت ہوگئے تھے۔

سرگرمی نمبر۷:	مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(i)	ترانہ کمیٹی کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا؟

ج۔ترانہ کمیٹی کا پہلا اجلاس یکم مارچ ۱۹۴۹ کو کراچی میں سردار عبدالرب نشتر مرحوم کی قیام گاہ پر منعقد ہوا۔

(ii) اخبارات میں کیا اعلان کروایا گیا؟

ج۔اخبارات میں ملک کے شعراءاور موسیقار حضرات کو قومی ترانہ لکھنے اور اس کی دھن ترتیب دینے کی دعوت دی گئی۔

(iii) اعلان کے نتیجے میں کتنے ترانے موصول ہوئے؟

ج۔اعلان کے نتیجے میں ۷۲۳ ترانے موصول ہوئے۔

(iv) پہلے تین نمبر پر کن شعرا کرام کے ترانے آئے؟

ج۔ پہلے تین نمبر پر حفیظ جالندھری، حکیم احمد شجاع اور زیڈ اے بخاری کے ترانے آئے۔

(v) کس شاعر کا ترانہ منتخب ہوا؟

ج۔حفیظ جالندھری کا لکھا ہوا ترانہ منتخب ہوا۔

(vi) ترانے کی دُھن کس نے بنائی؟

ج۔ترانے کی دھن احمد جی چھاگلہ نے بنائی۔

سرگرمی نمبر۸: مندرجہ ذیل کی تاریخیں لکھیے۔

(i) ترانہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔

ج۔۱۹۴۹میں

(ii) ترانہ کمیٹی کا دوسرا اجلاس ہوا۔

ج۔۴ جولائی ۱۹۴۹

(iii) قومی ترانے کی دُھن تیار ہوئی۔

ج۔۲۱ اگست ۱۹۴۹ میں۔

(iv) قومی ترانے کے الفاظ منتخب ہوئے۔

ج۔۱۳ اگست ۱۹۵۴ میں۔

(v) قومی ترانہ پہلی بار ریڈیو پاکستان پر نشر ہوا۔

ج۔۱۴ اگست ۱۹۵۴ میں۔

سرگرمی نمبر۹: مندرجہ ذیل کا جواب تحریر کیجیے۔

(i) قومی ترانے میں مانگی جانے والی دعاؤں کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔اے میری پاک سرزمین تو ہمیشہ شاداور خوش خرم رہے۔تجھ پر کوئی مصیبت یا پریشانی نہ آئے۔اے میرے وطن تو ہمیشہ تابندہ اور زندہ رہے۔اے اللہ ہمارے ملک پر ہمیشہ اپنی رحمتیں برسانا۔

(ii) پاکستان کی زمین کس بات کی علامت ہے؟

ج۔ پاکستان کی سرزمین برصغیر کے مسلمانوں کے عالیشان عزم کی علامت ہے۔

(iii) پاکستان کے نظام کی بنیاد کس بات پر قائم ہے؟

ج۔ پاکستان کے نظام کی بنیاد اسلامی اخوت اور بھائی چارے پر قائم ہے۔

(iv) پاکستان کا پرچم کس بات کا پیغام دیتا ہے؟

ج۔ پاکستان کا پرچم ہمیں قومی یکجہتی اور باہمی اخوت کا پیغام دیتا ہے۔

(v) پاکستان کا پرچم کن باتوں کی ترجمانی کرتا ہے؟

ج۔ پاکستان کا پرچم نظریہ پاکستان کی ترجمانی کرتا ہے اور ہمارے شاندار ماضی، روشن حال اور ہمارے تابناک مستقبل کی علامت ہے۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) ہمارا قومی ترانہ کن مراحل سے گزر کر تیار ہوا؟ فلو چارٹ بنا کر واضح کیجیے۔

ج۔

۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو پاکستان کا قیام

⇩

قائداعظم کی خواہش کہ پاکستان کے شایانِ شان قومی ترانہ تیار کروایا جا سکے

⇩

قائداعظم کا انتقال

⇩

قومی ترانہ کمیٹی کی تشکیل

⇩

کمیٹی کا پہلا اجلاس یکم مارچ ۱۹۴۹ کو

⇩

اخبارات میں اعلان کے ذریعے ملک کے شعراء اور موسیقار حضرات کو ترانہ لکھنے اور دھن ترتیب دینے کی دعوت

⇩

نتیجے میں ترانہ کمیٹی کو ۷۲۳ ترانے موصول ہوئے

⇩

کمیٹی کا دوسرا اجلاس ۴ جولائی ۱۹۴۹ کو

⇩

⇩

موصول شدہ ترانوں کا جائزہ

⇩

تین شعراء کے ترانے منتخب کیے گئے

⇩

چھا گلہ صاحب کی دھن ۲۱ اگست ۱۹۴۹ کے اجلاس میں پیش کی گئی

⇩

حفیظ جالندھری کا لکھا ہوا ترانہ ۱۳ اگست ۱۹۵۴ کو مرکزی کابینہ نے منظور کیا

⇩

۱۴ اگست ۱۹۵۴ کو پہلی بار ریڈیو پر نشر ہوا

(ii) گروہوں کی صورت میں قومی ترانے کے ایک ایک بند کی تشریح کیجیے۔اور جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

ج۔حوالہ: یہ بند ہمارے عظیم الشان ترانے سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔

تشریح: پہلے بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ اے میرے پاک وطن کی پاک سرزمین تو ہمیشہ شاد اور خوش و خرم رہے یعنی تم تک کوئی مصیبت یا پریشانی نہ آئے اور اے میری پاک سرزمین تو ہمارے ایمان اور عزم و یقین کا مرکز ہے یعنی ہمارے اس عزم و یقین کا مرکز ہے جو قیام پاکستان کی روح ہے، اور ہمارا یہ عزم عالی شان ہے کیوں کہ یہ عزم اسلام کے نظام کو قائم کرنے کا عزم ہے۔

پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

حوالہ: یہ بند ہمارے عظیم الشان ترانے سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔

تشریح: اے میری پاک سرزمین تیرا نظام ہی بھائی چارہ ہے یعنی یہ نظام ہمیں باہمی اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے تو ہماری اسلامی اخوت اور توانائی کا سرچشمہ ہے اور اے میرے وطن تو ہمیشہ تابندہ اور زندہ رہے کیونکہ تو ہی ہماری منزل مراد ہے اس لئے ہم تجھے خوش اور شاد دیکھنا چاہتے ہیں۔

پرچم ستارہ و ہلال　　　　　رہبر ترقی وکمال

ترجمان ماضی شان حال　　　　　جان استقلال

سایۂ خدائے ذوالجلال

حوالہ: یہ بند ہمارے عظیم الشان ترانے سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ یہ پرچم ہمارے سروں پر اللہ تعالی کی رحمتوں کا سایہ ہے یعنی اے چاند ستارے والے پرچم تو ہماری ترقی اور بلندی کا مرکز ہے۔ اگر ہم نے اپنے پرچم کو سر بلند رکھا تو ترقی کرتے رہیں گے اور منزل مراد تک پہنچ جائیں گے اور اے وطن کے پرچم تو ہی ہمارے شاندار ماضی، روشن حال اور تابناک مستقبل کی علامت ہے۔ اے اللہ ہمارے ملک پر ہمیشہ اپنی رحمتیں برسانا۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۱۱:　　مناسب صفات لگا کر خالی جگہ پُر کیجیے۔ صفت کی قسم بھی تحریر کیجیے۔

(i)　ہنسی مذاق میں بھی غلط بات نہ کہو۔　(صفت ذاتی)

(ii)　اسلام میں پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ (صفت عددی)

(iii)　عمل کم ہو مگر مسلسل ہو تو اچھا ہوتا ہے۔ (صفت مقداری)

(iv)　عام طور پر باسمتی چاول زیادہ ذائقہ دار ہوتے ہیں۔ (صفت نسبتی)

(v)　آج کل تو آپ کی پانچوں انگلیاں گھی میں ہیں۔ (صفت عددی)

(vi)　دنیا بھر میں ایرانی قالین بہت مشہور ہیں۔ (صفت نسبتی)

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر ۱۲:　　اشاراتی جال کی مدد سے سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سبق 'قومی ترانہ' کی مصنفہ قومی ترانے کی اہمیت اور اس کے بننے کے مراحل بیان کرتی ہیں۔

دنیا میں ہر آزاد اور خود مختار ملک کی شناخت دو چیزوں سے ہوتی ہے، ایک اس کا پرچم اور دوسرا اس کا قومی ترانہ۔ دونوں چیزیں ملک و قوم کی آزادی اس کی عزت، حرمت اور اس کے نظریہ حیات کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔ پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو آزاد ہوا۔ اس وقت اس کا کوئی قومی ترانہ نہ تھا۔ قائد اعظم کی بہت خواہش تھی کہ پاکستان کے شایان شان قومی ترانہ تیار کروائیں لیکن اس سے پہلے ہی وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اور پھر لیاقت علی خان نے ۱۹۴۹ میں قومی ترانے کی کمیٹی تشکیل دی۔ اور پاکستان کا قومی ترانہ تیار کرنے کے لئے کہا۔

کچھ عرصے کی کاوش کے بعد احمد جی چھاگلہ صاحب مرحوم سے ایک خوبصورت دھن بنوائی گئی۔ یہ دھن ۱۲ اگست ۱۹۴۹ کے اجلاس میں پیش کی گئی اور بلا اختلاف رائے منظور کر لی گئی۔ ۷۲۳ موصول شدہ ترانوں میں سے تین شعراء کے ترانے پہلے نمبر پر تھے۔ ان تینوں شعراء میں سے حفیظ جالندھری کا لکھا ہوا ترانہ ۱۳ اگست ۱۹۵۴ کو مرکزی کابینہ نے منظور کر لیا۔ اور ۱۴ اگست ۱۹۵۴ کو پہلی بار ریڈیو پر نشر ہوا۔

ہمارا قومی ترانہ کل تین بندوں پر مشتمل ہے۔ اور ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ اس کے پہلے بند میں عزم و یقین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ دوسرا بند اسلامی اخوت و توانائی کا سرچشمہ ہے۔ تیسرے بند میں بتایا گیا ہے کہ ہمارا چاند ستارے والا پرچم ہمارے شاندار ماضی، روشن حال اور تابناک مستقبل کی علامت ہے۔

فرزندِ حرم کا سفرِ شوق

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: گروہوں کی صورت میں مندرجہ ذیل پر ایک جال بنائیے۔

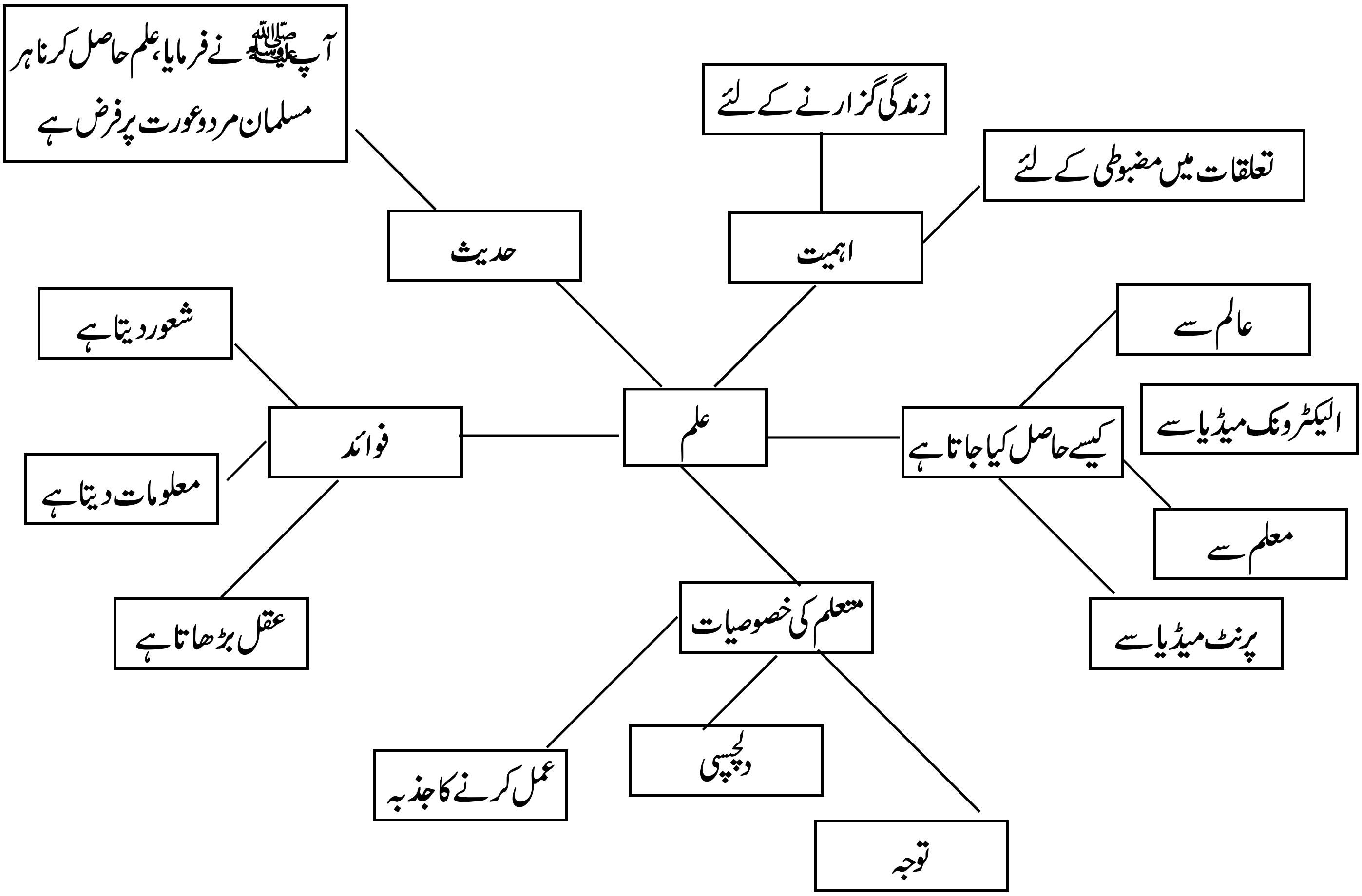

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر ۲: لغت کی مدد سے ان الفاظ کے معانی تحریر کیجیے نیز کسی چار کا لفظی نقشہ بنائیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سر پرست	مددگار، کفیل	فرطِ شوق	بہت زیادہ شوق سے
استفادہ	فائدہ	فقر و غنا	مفلسی اور بے نیازی
خامہ فرسائی	لکھنا	علم و زہد	دانائی اور پرہیزگاری
استفسار	پوچھ گچھ، دریافت کرنا	تحصیلِ علم	علم کا حصول
دست گیری	مدد کرنا	تشنگانِ علم	علم کے پیاسے
جگر گوشہ	جگر کا ٹکرا	آفتابِ علم	علم کا سورج

سرگرمی نمبر۳:　　مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی پانچ کے جملے تخلیق کیجیے۔

الفاظ	جملے
استفسار	رات کو دیر سے گھر آنے پر ابو نے بھائی سے استفسار کیا
تحصیل علم	علم کے شوقین تحصیل علم کے لئے دور دراز ممالک میں بھی جانے سے نہیں گھبراتے۔
خامہ فرسائی	علم کی خامہ فرسائی صدقہ جاریہ ہے۔
دست گیری	غریبوں کی دست گیری کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔
استفادہ	ہمیں بڑوں کی اچھی باتوں سے استفادہ حاصل کرنا چاہیے

سرگرمی نمبر۴:　　ذیل میں چند الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں الفاظ عبارت سے تلاش کر کے ان کے سامنے تحریر کیجیے۔

معنی	پیراگراف نمبر	لفظ
سفر میں خرچ کرنے کے لئے رقم	۱	زادِسفر
لڑنے کے لئے تیار	۲	خم ٹھونکئے
چمکتا ہوا	۳	درخشندہ
خاندانی	۵	نسبی
قدر و قیمت پہچاننے والا	۶	جوہر شناس
جوش، امنگ	۷	ولولہ
متعلق، بندھا ہوا	۸	وابستہ
موقوف، ختم	۹	برخاست
خاندان، نسل	۱۰	نسب
خصوصیات	۱۱	اوصاف
منہ کا تھوک	۱۳	لعاب دہن
لیاقت اور دل کی بینائی ہونا	۱۵	علمی قابلیت اور بصیرت
جھگڑے والا	۱۶	متنازع
ارادہ	۱۶	قصد

سرگرمی نمبر ۵:　　مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

وہ کئی سال سے درس وتدریس کے پیشے سے منسلک تھیں۔اساتذہ کی پیشہ وارانہ تربیت ان کا شوق تھا۔وہ اساتذہ اوراپنے طلبا کی قدرومنزلت کو خوب پہچانتی تھیں۔شائقین علم ان کا نام سُن کر قرب وجوار سے آکر زانوئے تلمذ تہہ کرتے۔ان کی تربیتی مجالس میں تمام حاضرین ہر بات فرطِ شوق سے سنتے اور خامہ فرسائی کرتے۔تحصیل علم کے اس شوق کو دیکھتے ہوئے وہ تربیتی پروگرام کے تمام اہم نکات کی ایک تحریری دستاویز تیار کرتیں اورسب طالبِ علموں میں تقسیم کردیتیں۔اس دستاویز سے وہ مستقل استفادہ کرتے رہتے اورانہیں دعائیں دیتے رہتے۔ان تربیتی مجالس سے حاصل ہونے والی رقم سے وہ بے کس وبےنوا افراد کی مدد کرتیں اور بچوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں مدد کرتیں۔

سرگرمی نمبر ۶:　　بادِصبا اور نسیم سحری میں کیا فرق ہے؟ لغت سے معلوم کیجیے۔

ج۔بادصبا اس ٹھنڈی ہوا کو کہتے ہیں جو شمال مشرق سے آتی ہے، جب کہ نسیمِ سحر سے مراد صبح کی ہلکی ہلکی خوشبودار ہوا ہے۔

سرگرمی نمبر ۷:　　عبارت کا مطالعہ کیجیے اور درج ذیل الفاظ کے معنی عبارت سے اخذ کیجیے۔اس کے بعد جوڑوں کی شکل میں اپنے اخذ شدہ معنوں کا موازنہ کیجیے اور اختلاف کی صورت میں لغت سے مدد لیجیے۔

الفاظ	اخذ شدہ معنی	لغت سے معنی
پڑاؤ		ٹھہرنا
مدعا		مقصد، مطلب
فرزند		بیٹا
فرامین		فرمان کی جمع، ارشادات
جدامجد		پردادا
نہال		خوش حال، مالا مال
آفتاب		سورج
پونجی		سرمایہ، دولت
بدلی		بادل کا ٹکڑا

سرگرمی نمبر ۸:　　مندرجہ ذیل کی وجوہات تحریر کیجیے۔

(i)　فاطمہ اپنے بیٹے کو یمن سے لے کر مکہ آگئیں۔

وجہ: کیونکہ اخلاقی لحاظ سے یمن کا ماحول قابل اطمینان نہیں تھا۔

(ii)　امام زنجی رحمۃ اللہ نے محمد بن ادریس کو سفارشی خط تحریر کیا۔

وجہ: محمد بن ادریس کے دل میں امام مالک کی خدمت میں حاضری اوران سے تحصیل علم کا ولولہ دیکھ کر امام زنجی نے سفارشی خط تحریر کیا۔

(iii) بچہ جو سنتا وہ ہاتھ کی ہتھیلی پر تنکا گیلا کر کے لکھتا جاتا۔

وجہ: کیونکہ ان کے پاس قلم اور دوات نہ تھی اور وہ جو سن رہے تھے اسے یاد رکھنا چاہتے تھے۔

(iv) امام شافعی رحمۃ اللہ حکومتی عہدوں اور مال وزر سے دور رہے۔

وجہ: کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ جو علم کی روشنی انہوں نے حاصل کی ہے وہ دنیاوی مال ودولت میں پھیکی پڑ جائے۔

(v) ماں نے واپسی پر امام شافعی رحمۃ اللہ کو گھر لے جانے سے انکار کر دیا۔

وجہ: کیونکہ وہ جو مال ودولت اور تحائف لے کر آئے تھے وہ ان کی والدہ کے لئے نا قابل قبول تھے۔

(vi) علم حاصل کرنے کے شوقین امام شافعی رحمۃ اللہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے لگے۔

وجہ: محمد بن ادریس کے علم وزہد کی دھوم دور دور تک پھیل گئی، اسی وجہ سے علم حاصل کرنے کے شوقین ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے لگے۔

سرگرمی نمبر۹: مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

نمبر شمار	سوالات	جوابات
۱	جب امام شافعی رحمۃ اللہ نے اپنی ماں کے سامنے اپنی علم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو ماں کو کون سی دو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟	لمبے عرصے کی جدائی اور مالی تنگ دستی
۲	ماں نے بچے کو کیا زادِ راہ دیا؟	دو یمنی چادریں
۳	ماں نے بیٹے کو رخصت کرتے ہوئے کیا دعا دی؟	جا بیٹے، اللہ تعالیٰ تجھے آسمان علم کا درخشندہ ستارہ بنائے۔
۴	امام زنجیؒ کو امام شافعیؒ کی کیا بات پسند آئی؟	قوت حافظہ
۵	امام مالکؒ امیر کیسے ہوئے؟	شائقین علم کے تحفوں سے
۶	امام شافعیؒ نے اپنے مال کا کیا کیا؟	ضرورت مندوں میں بانٹ دیا

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱۰: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) امام شافعی رحمۃ اللہ کا اصل نام اور شجرہ نسب کیا تھا؟

ج۔محمد بن ادریس بن عباس بن شافع بن سائبؓ بن جنید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبد مناف

(ii) امام شافعی رحمۃ اللہ کا بچپن کیسے گذرا؟

ج۔امام شافعیؒ کا بچپن علم حاصل کرنے میں گذرا۔سات سال کی عمر میں انہوں نے قرآن حفظ کر لیا اور دس سال کی عمر میں امام مالکؒ کی کتاب موطا بھی حفظ کر لی۔ان کی والدہ نے اپنی پوری توجہ ان کی تعلیم وتربیت پر مرکوز کر دی تھی۔

(iii) امام شافعی رحمۃ اللہ نے علم حدیث کے لیے کن مقامات کا سفر کیا؟

ج۔امام شافعیؒ نے علم حدیث کے لئے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ،کوفہ اور بغداد کا سفر کیا۔

(iv) امام شافعی رحمۃ اللہ نے علم حدیث کے سب سے بڑے عالم امام مالک رحمۃ اللہ سے کیسے استفادہ کیا؟

ج۔امام مالک رح نے محمد بن ادریسؒ کو پورے آٹھ مہینے اپنے گھر میں رکھا۔اس دوران میں انہوں نے امام مالکؒ اور دیگر علماء سے حدیث وفقہ میں پختگی حاصل کی۔

(v) اس پورے سبق میں سے آپ کو جس واقعے یا بات نے متاثر کیا ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ج۔مجھے اس سبق میں اس بات نے متاثر کیا کہ امام شافعی رح نے پندرہ سولہ سال کی عمر میں اتنی پختگی حاصل کر لی کہ محدثین اور فقہا نے انہیں دینی مسائل میں فتوی دینے کی اجازت دی۔

(vi) امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے کن شاگردوں سے امام شافعی رحمۃ اللہ نے علم حاصل کیا؟

ج۔امام شافعیؒ نے امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد امام محمد سے علم حاصل کیا۔

(vii) سبق میں موجود فقہ کی کتابوں کے نام تحریر کیجیے۔

ج۔الکتاب الاوسط

(viii) امام شافعی رحمۃ اللہ کی زندگی کا فلو چارٹ بنائیے۔

ج۔

غزہ میں پیدائش

⇩

یمن میں رہائش اختیار کی

⇩

شوق علم

⇩

سات سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا

⇩

دس سال کی عمر میں امام مالک رح کی حدیث کی کتاب موطا حفظ کی

⇩

خاندانی نسب وشرافت کے لئے ددھیال آ گئے

⇩

علم کی اعلی منازل کے حصول کی کاوش

⇩

احادیث کو حفظ کیا اور احتیاط سے محفوظ کیا

⇩

امام زنجی کی شاگردی تین سال تک

⇩

امام مالک بن انس کا تذکرہ

⇩

امام مالکؒ کی خدمت میں حاضری اور تحصیل علم کا ولولہ

⇩

امام مالکؒ کے نام درس میں شرکت کی اجازت کے لئے سفارشی خط

⇩

امام مالکؒ کے حلقہ درس و تدریس سے آٹھ مہینے تک وابستگی

⇩

کوفہ میں قیام، امام محمد سے استفادہ، الکتاب الاوسط حفظ کی

⇩

بغداد میں قیام اور امام مالک اور شفیق ماں سے ملنے کی خواہش

⇩

نبی ﷺ کے شہر پہنچے، امام مالکؒ کی شان دیکھی

⇩

خراسانی گھوڑے، مصری خچر، تحائف اور دولت سے لدے روانہ ہوئے

⇩

ماں کے انکار پر تمام تحائف محتاجوں کو دے

⇩

حدیث وفقہ کے شائقین ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے لگے

سرگرمی نمبر ۱۱: امام شافعی رحمۃ اللہ کے بارے میں مندرجہ ذیل جدول مکمل کیجیے۔

پورا نام	محمد بن ادریس امام شافعیؒ
والد کا نام	ادریس بن عباس
والدہ کا نام	فاطمہ بنت عبداللہ
تاریخ پیدائش	رجب ۱۵۰ ہجری
کس عمر میں قرآن حفظ کیا؟	سات سال کی عمر میں
دس سال میں کیا خاص کام کیا؟	امام مالکؒ کی کتاب موطا حفظ کی۔

کن معلمین سے علم حاصل کیا	امام زنجی، امام مالک، امام محمد
شجرہ نسب	محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن جنید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبد مناف

سرگرمی نمبر۱۲: دیے گئے جملوں میں خط کشید مرکبات کی وضاحت کیجیے۔

(i) امام زنجی رحمۃ اللہ بڑے جوہر شناس تھے۔

ج۔قدر و قیمت پہچاننے والا

(ii) بچے کا شوقِ علم خم ٹھونکے ماں کی ممتا کے مقابل کھڑا تھا۔

ج۔لڑنے کے لئے تیار

(iii) ماں نے دعا دی "جا بیٹے اللہ تجھے آسمانِ علم کا درخشندہ ستارہ بنائے"۔

ج۔روشن اور چمکدار ستارہ

(iv) بیٹے یہ مال و دولت تو غرور کی پونجی ہے۔

ج۔دنیا کا مال و متاع تو تکبر کا سرمایہ ہے

(v) بیٹے تیری پیشانی میں علم کا نور ہے۔علم کا یہ نور دنیا کی فانی لذتوں و صلاحیتوں سے میلا نہ ہو اور نہ ہی اس میں کمی آئے۔

ج۔علم کی روشنی

قواعد

سرگرمی نمبر۱۳: عبارت سے مرکبِ اضافی کی مثالیں تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

ج۔مرکب اضافی:

درس کی محفل، غرور کی پونجی، علم کا نور، لمبے عرصے کی جدائی، راہ ہدایت، تشنگان علم، زیور تعلیم، آسمان علم، قابل اطمینان، سلسلہ نسب، فرط شوق، تحصیل علم، لعاب دہن، علم حدیث، شوق علم، زادراہ، مرد قلندر، خالق حقیقی، شائقین علم، باد صبا، نسیم سحر وغیرہ

سرگرمی نمبر۱۴: عبارت سے مرکب عطفی کی مثالیں تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

ج۔مرکب عطفی:

تعلیم و تربیت، حدیث و فقہ، ذہانت و ذکاوت، فقر و غنا، قرب و جوار، مال و اسباب، ذوق و شوق، درس و تدریس، قدر و منزلت، ذہانت اور حافظے، قابلیت اور بصیرت، علم اور صلاحیت، تحائف اور دولت وغیرہ

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر۱۵: اپنی اردو کی درسی کتاب پر مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے تبصرہ تحریر کریں۔

ج۔

زیرِ نظر کتاب کا نام 'ارمغان اردو' برائے جماعت ہفتم ہے۔اس کتاب کی نگران اعلیٰ سجیلہ ابرار صاحبہ ہیں جبکہ اس کتاب کے ناشر ادارے کا نام ایجوکیشنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہے۔

یہ ایک درسی کتاب ہے جو جماعت ہفتم کے طلباء وطالبات کے لئے تحریر کی گئی ہے۔اس کتاب میں اردو کے شہرۂ آفاق قلم کاروں کی تحاریر کا انتخاب شامل نصاب کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی خاصیت اس کی امشاق کا تنوع ہے۔اس میں طلباء وطالبات کی اردو کو نکھارنے کے لئے طرح طرح کی امشاق بنائی گئی ہیں جن میں قبل از مطالعہ امشاق، ذخیرہ الفاظ کی امشاق، دوران مطالعہ امشاق اور اور بعد از مطالعہ امشاق شامل ہیں۔اس کتاب میں قواعد کو بھی باقاعدہ اسباق سے مربوط کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو سنوارنے کے لئے 'آئیے تخلیق کار بنیے' کی مشق کو ہر سبق کا حصہ بنایا گیا ہے۔

گو کہ اس کتاب کو دیکھ کر شروع میں ایک مشکل کتاب کا تصور ذہن میں آتا ہے، الفاظ کافی ثقیل ہیں اور امشاق طویل مگر دو چار اسباق کے مطالعے کے بعد طلباء وطالبات کی اردو میں مہارت باقاعدہ نظر آنے لگتی ہے۔

مجھے ذاتی طور پر یہ کتاب بہت پسند آئی / نہیں پسند آئی کیونکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(یہاں طلباء وطالبات اپنی رائے تحریر کریں گے۔)

(متضاد)

خبر گیر، مددگار، نگہبان (مترادف)

سرپرست

سرپرستی (لفظ کی دیگر اقسام)

رکھوالا، محافظ (لغت سے معنی)

بچے کے سرپرست چچا کی مالی حالت بھی اچھی نہ تھی

ہمارے والدین ہمارے سرپرست ہیں اور ان کی فرمانبرداری ہم پر فرض ہوتی ہے۔

ضائع (متضاد)

منافع، مفاد (مترادف)

استفادہ

فائدہ (لفظ کی دیگر اقسام)

فائدہ حاصل کرنا (لغت سے معنی)

انہوں نے امام مالکؒ کے علاوہ مدینہ کے دیگر اہل علم سے بھی استفادہ کیا۔

کتب بینی کی عادت کی بدولت علی نے لائبریری سے بہت استفادہ حاصل کیا۔

بے رغبتی (متضاد)

شدید آرزو، امنگ (مترادف)

فرطِ شوق

شوق، شوقیہ (لفظ کی دیگر اقسام)

شدید اشتیاق (لغت سے معنی)

آپ نے فرطِ شوق سے اپنی ماں کے ہاتھ چوم لئے۔

اس نے فرط شوق سے اپنا نتیجہ دیکھا اور اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

پڑھائی (متضاد)

لکھنا (مترادف)

خامہ فرسائی

(لفظ کی دیگر اقسام)

لکھائی (لغت سے معنی)

اس خامہ فرسائی کا یہ فائدہ ہوا کہ جتنی حدیثیں میں نے آپ سے سنی وہ خدا کے فضل و کرم سے مجھے یاد ہو گئی ہیں۔

استاد کے بیان کردہ اہم نکات خامہ فرسائی کے بدولت اسماء کو یاد ہو گئے۔

تفہیمی عبارت

سرگرمی نمبر۱۶: ذیل میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) خط کشیدہ الفاظ کے معانی و مفہوم تحریر کیجیے۔

الفاظ	معنی و مفہوم
فقط	صرف
چیرہ دست	طاقت ور
ہوس ملک گیری	بادشاہی کا لالچ
قانون	ضابطہ عمل، دستور، اصول
ذوق یقین	یقین کا شوق
فاتح	فتح کرنے والا
پیہم	متواتر، لگاتار
دستور جہانگیری	سلطنت کا دستور
زور بازو	زور آوری
تفسیریں	توضیح و تشریح

(ii) ظلمت کدہ سے کیا مراد ہے؟ سندھ ایک ظلمت کدہ کیوں تھا؟

ج۔ظلمت کدہ سے مراد گمراہی، تاریکی اور ظلم وکفر کا گھر ہے اور سندھ ایک ظلمت کدہ اس طرح تھا کہ اس میں ایک ظالم اور جابر ہندو راجہ کی حکومت تھی جو اپنی رعایا پر بہت ظلم وستم کرتا تھا۔

(iii) ہوسِ ملک گیری کے سبب کون کون سی خرابیاں وجود میں آتی ہیں؟

ج۔ہوس ملک گیری جہاں ہوتی ہے وہاں نہ کوئی قانون ہوتا ہے اور نہ کسی جرم کی تعزیر اور کسی شخص کو قانون کی گرفت کا خوف نہیں ہوتا۔

(iv) عرب تاجر کی جرأت سے آواز اُٹھانے کی بدولت سندھ کے لوگوں کو کیا فائدہ ہوا؟

ج۔اس سے سندھ کے لوگوں کو ظلم سے نجات ملی اور ایک اسلامی نظام کا نفاذ ہوا۔

(v) سندھ کے عوام کن خوبیوں کی بدولت محمد بن قاسم کو اپنا نجات دہندہ سمجھتے تھے؟

ج۔محمد بن قاسم نے ایک مثالی دستور جہانگیری قائم کیا۔وہاں کی ریاست کی فلاح و بہبود کے لئے مثالی کردار بھی ادا کیا۔اس نے اپنے زور بازو کو استعمال کرتے ہوئے ظلم کی دیوار گرادی اور لوگوں کو اسلام سے روشناس کرایا۔

(vi) خط کشید جملے کی وضاحت کیجیے۔

ج۔اس جملے سے مراد ہے کہ جب بھی کوئی ظالم بادشاہ یا شخص اللہ تعالی کی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ کی مخلوق کو نقصان پہنچاتا ہے تو اللہ تعالی اس کی اصلاح کے لئے کوئی نہ کوئی اپنا بندہ لازمی بھیجتا ہے۔

(vii) عبارت کو موزوں عنوان دیجیے۔

ج۔فاتح سندھ

مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: گروہوں کی صورت میں مندرجہ ذیل حدیث کی وضاحت کیجیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہذا ہر آدمی کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کسے اپنا دوست بنا رہا ہے۔''

ج۔اس حدیث میں صحبت کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔رسول اللہ ﷺ نے امت کو بتایا ہے کہ دوست کی صحبت شخصیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔جیسے دوست ہوتے ہیں ویسے ہی عادات واطوار ہمارے بھی ہو جاتے ہیں۔لہذا ہمیں نیک لوگوں کو دوست بنانا چاہیے۔

سرگرمی نمبر۲: کسی کے دوست کو دیکھ کر کیا آپ اس کی شخصیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟

ج۔جی ہاں، دوست کو دیکھ کر اس کی شخصیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔اس کی محفلیں اور اس کی سرگرمیاں آپ کو بتاتی ہیں کہ وہ کیسا آدمی ہے اور وہ کیسی چیزوں میں دلچسپی لیتا ہے۔

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے مترادف الفاظ یا معنوں سے ملائیے۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پیرایہ	طرز، ڈھنگ	دوبھر	دشوار
تعجب	حیرت	نفرین	دعائے بد
امور	کام	جمِ غفیر	بھیڑ بھاڑ، انبوہ کثیر
بشاشت	خوشی، فرحت	شناسائی	جان پہچان
احباب	دوست	صدمہ	دکھ
نحیف ونزار	کمزور ومفلس	خلقت	مخلوق
بھونچال	زلزلہ	منجھلی	درمیانی
مشغول	مصروف	معذرت	عذر
حرج	وقت کا ضیاع، تنگ ہونا	فرصت	فراغت
دریافت	پوچھنا	مصافحہ	ہاتھ ملانا

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

ویسے تو سلیم الرحمٰن کے تینوں ہی بچے کسی **بھونچال** سے کم نہ تھے تاہم ان کی **منجھلی** بیٹی تو آفت کی پرکالہ تھی۔ تھی تو وہ بہت **نحیف وزار** مگر اس کی طبعیت میں ہلچل اور شور شرابہ شامل تھا۔ وہ جیسے ہی اسکول سے گھر آتی، اپنی کہانیاں انتہائی دلچسپ **پیرائے** میں سنانا شروع کر دیتی اور تمام گھر والوں کے چہرے **بشاشت** سے کھل اُٹھتے۔ اور جب تینوں بہن بھائی مل کر کھیلتے تو یوں محسوس ہوتا کہ سلیم الرحمٰن کے گھر میں گویا کوئی **جمِ غفیر** جمع ہے۔ خاموشی تو گھر میں صرف اس وقت ہوتی جب سب اپنے اپنے اسکول کے کام میں **مشغول** ہو جاتے۔ بس یہی وقت ان کی امّی کے لیے بھی **فرصت** کا ہوتا کہ وہ اپنے گھر کے **امور** مکمل کرلیں۔ رات میں بیگم سلیم کی یہ عادت تھی کہ وہ دن بھر کی روداد اپنی ڈائری میں **قلم بند** کرتیں۔ کبھی کبھی وہ اس کا کچھ حصّہ بچوں کو سناتی تو وہ **تعجب** سے کہتے، امّی آپ کی تحریر کتنی دلچسپ ہے۔ آپ نے تو ہر بات اتنی تفصیل سے لکھی ہے۔

سرگرمی نمبر۵: درج ذیل مرکبات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مرکب	جملے
موثر طریقہ	پیچیدہ مسائل موثر طریقے سے حل کیے جائیں تو اچھا ہوتا ہے۔
غریب الوطن	مالی امداد کے ذریعے غریب الوطن زلزلہ زدگان کی مدد کی جا رہی تھی۔
جمِ غفیر	کرکٹ میچ دیکھنے کے لئے لوگوں کا جمِ غفیر امنڈ آیا۔
نچلا بیٹھنا	وہ ایک سیماب صفت لڑکا ہے۔ نچلا بیٹھنا اس کے بس کی بات نہیں۔
الٹ پلٹ	میں نے پورا کمرہ الٹ پلٹ دیا لیکن میری گم شدہ کتاب نہ ملی۔
خیر طلب	ہمیں اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی اللہ سے خیر طلب کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر۶: مصنف اور فقیر میں کیا چیزیں مختلف تھیں؟

مصنف	فقیر
ان کے بہت سے دوست تھے	اس کا کوئی دوست نہیں تھا
مصنف تعلیم یافتہ تھے	فقیر ان پڑھ اور جاہل تھا
یہ اچھے لباس میں رہتے تھے	وہ پھٹے پرانے کپڑوں میں رہتا تھا
یہ صبح سے شام تک کام کرتے تھے	وہ مفت خوری سے دن گزارتا تھا

سرگرمی نمبر۷: وجوہات تحریر کیجیے۔

(i) فقیر بار بار وہی تقریر دہراتا۔

وجہ: کیونکہ وہ اپنی بات کی یقین دہانی کروانا چاہتا تھا۔

(ii) فقیر کی حالت مصنف سے بدرجہا بہتر تھی۔

وجہ: کیونکہ فقیر کی صحت بھی اچھی تھی، اس کے چہرے پر بشاشت تھی اور اس کا کوئی دوست بھی نہیں تھا۔

(iii) احمد مرزا کا آنا کسی بھونچال سے کم نہیں۔

وجہ: کیونکہ وہ بہت شور کرتے۔ ان سے دو منٹ نچلا نہیں بیٹھا جاتا تھا اور وہ چیزوں کو الٹ پلٹ کرتے رہتے تھے۔

(iv) مصنف کی انگلیوں میں درد ہونے لگتا۔

وجہ: ان کے دوست مصافحہ کرتے وقت ہاتھ اس قدر زور سے دبا دیتے تھے کہ مصنف کی انگلیوں میں درد ہونے لگتا۔

(v) تحسین صاحب کو اخبار پڑھنے کی فرصت نہیں تھی۔

وجہ: کیونکہ وہ بال بچوں والے تھے اور انہیں ہر وقت اپنی بیوی اور بچوں کی بیماری کی فکر لاحق رہتی تھی۔

(vi) فقیر کے چہرے پر بشاشت نمایاں تھی۔

وجہ: کیونکہ فقیر کی صحت اچھی تھی اور وہ بہت مطمئن اور بے فکر تھا۔

(vii) بغیر دوستوں کے زندگی دوبھر ہوتی ہے۔

وجہ: کیونکہ دوست خیر طلب ہوتے ہیں۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۸: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) مصنف کو اپنے دوستوں سے کیا کیا پریشانیاں لاحق تھیں؟ فہرست بنایئے۔

ج۔

۱۔ ان کے دوست ان کو وقت بے وقت دعوتوں اور جلسوں میں کھینچ کر لے جاتے۔

۲۔ انہیں نیند آ رہی ہوتی اور وہ لطیفے پر لطیفے سناتے رہتے اور اٹھنے کا نام نہیں لینے دیتے۔

۳۔ ان کے ایک دوست جب آتے تو شور مچاتے اور چیزوں کو الٹ پلٹ کرتے۔

۴۔ دوسرے دوست ہر وقت اپنی بیوی بچوں کی بیماریوں کے بارے میں بتاتے رہتے۔

۵۔ دوستوں کو قرض دینا پڑتا۔

۶۔ دوستوں کو خطوط کا جواب دینا پڑتا۔

۷۔ دوستوں سے ملاقات کے لئے جانا پڑتا، نہ جاتے تو سب کو شکایت ہوتی۔

(ii) مصنف کے دوست احمد مرزا کن اوصاف کے مالک تھے؟

ج۔ وہ بہت معقول آدمی تھے اور مصنف سے بھائیوں کی طرح پیار کرتے۔

(iii) احمد مرزا نے کس پیرائے میں صاحب مضمون سے ہمدردی کی؟

ج۔ وہ کہتے کہ تمہیں اپنی صحت کا خیال نہیں ہے۔ خدا کی پناہ کس قدر لکھ ڈالا۔ میں تمہارا حرج کرنے نہیں آیا میں تو صرف تمہاری طبعیت پوچھنے آیا تھا اور تمہیں دیکھ کر مجھے کس قدر خوشی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں میں ایک شخص ایسا ہے جو مضمون نگار کے لقب سے پکارا جاتا ہے۔

(iv) احمد مرزا کے جانے کے بعد مصنف کی کیا کیفیت تھی؟

ج۔ان کے جانے کے بعد ان کی انگلیوں میں درد ہونے لگتا اور وہ قلم بھی نہیں پکڑ سکتے تھے۔

(v) مصنف کے دوسرے دوست محمد تحسین کن کمزوریوں کے حامل تھے؟

ج۔مصنف کے دوست محمد تحسین ہر وقت بیوی بچوں کی بیماری کا ذکر کرتے رہتے اور کتنی ہی کوشش کرتے اس مضمون سے باہر نہیں نکل پاتے تھے۔وہ جب بھی کسی سے ملتے اپنی بیوی بچوں کی بیماری کا ذکر لازمی کرتے۔

سرگرمی نمبر۹: سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف نے ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

ج۔مصنف نے اس مضمون کے ذریعے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ بحیثیت دوست ہمیں اپنے دوست کا وقت برباد نہیں کرنا چاہیے۔جب وہ کام کر رہے ہوں تو انہیں تنگ کرنے سے گریز کرنا چاہیے تاکہ وہ یکسوئی سے کام کر سکیں۔ ہر وقت کی محفلیں جن سے ہمارے دوست کی نیند میں خلل پڑے یا وہ بیزار ہو جائے ہمیں گریز کرنا چاہئے۔ ہر وقت اپنے رونے گانے انہیں سنا کر پریشان نہیں کرنا چاہیے۔

قواعد

متشابہ الفاظ

سرگرمی نمبر۱۰: ذیل میں متشابہ الفاظ کی فہرست معہ معانی دی جا رہی ہے۔ان میں سے پانچ متشابہ الفاظ کو ان کے معانی کے اعتبار سے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
معمور	میرا دل اللہ کی محبت سے معمور ہے۔
مامور	وہ چوکیداری کے فریضے پر مامور ہے۔
زن	جو عزت و مقام زن کو اسلام نے دیا ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں۔
ظن	ہمیں دوستوں کے بارے میں حسن ظن سے کام لینا چاہیے۔
عار	مسلمان کسی جائز کام میں عار نہیں محسوس کرتا۔
آر	کپڑوں پر عمدہ اور نفیس کام بہت محنت سے آر کی مدد سے کیا جاتا ہے۔
تاک	میں نے شیر کی طرف بندوق سے تاک کر نشانہ لگایا۔
طاق	میری کتب طاق پر رکھی ہیں۔
شرح	علی نے مضمون کتاب کی شرح کی مدد سے سیکھا۔
شرع	ہمیں اپنی عبادات شرع کے مطابق کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر۱۱: قوسین میں دیے ہوئے متشابہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں مکمل کیجیے۔

(i) موچی آر کی مدد سے چمڑے میں سوراخ کرتا ہے،اسے محنت کرنے میں کبھی عار محسوس نہیں ہوتی۔ (عار۔آر)

(ii) شکاری نے طاق میں بیٹھے ہوئے پرندے کا تاک کر نشانہ لگایا۔ (طاق ۔ تاک)

(iii) مفتی صاحب نے شرع کے قانون کی شرح بیان کی اور متعلقہ مسائل سمجھائے۔ (شرح ۔ شرع)

(iv) غیر ملکی سفیر نے سیاحت کے دوران پرندے کی خوبصورت صفیر سنی۔ (صفیر - سفیر)

(v) جب تقریری مقابلے میں شرکت کی سلہ ملی تو اسے امید کی کرن نظر آئی کہ اب محنت کا صلہ ملنے کا وقت آن پہنچا ہے۔(صلہ۔سلہ)

(vi) انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جو اس کے مقدر میں لکھا ہے اسی لیے مشکل حالات میں دل مکدر نہیں ہونا چاہیے۔ (مقدر۔مکدر)

(vii) جلسہ گاہ تماشائیوں سے معمور تھی، اسی لیے پہرے دار مامور کیے گئے تھے۔ (معمور۔ مامور)

(viii) سپاہ اسلام ہر رنج والم برداشت کرتی ہیں مگر اسلام کے علم کو سرنگوں نہیں ہونے دیتیں۔ (علم - الم)

(ix) اعلیٰ اوصاف کی حامل زن ہمیشہ حسن ظن سے کام لیتی ہے۔ (ظن - زن)

(x) برقی قمقمے روشن ہوتے ہی لمحے بھر میں پوری عمارت لمعے نور سے جگمگا اُٹھی۔ (لمعہ - لمحہ)

سرگرمی نمبر ۱۱: مرکبِ اضافی :سبق سے تین مرکبِ اضافی تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

ج۔ آفت کا مارا، قابل رشک، جم غفیر

سرگرمی نمبر ۱۲: جوڑوں کی صورت میں پانچ مزید مثالیں تحریر کیجیے۔

ج۔سراج الدولہ ، اسماءالحسنٰی ، کتاب الوحی ، کیف السحر ، نظام الاوقات ، صبح کا بھولا

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر: اپنے ساتھی سے تبادلہ خیال کے بعد اچھی اور دیرپا دوستی کے پانچ اُصول تحریر کیجیے۔

سرگرمی نمبر: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کو خط تحریر کیجیے۔

(i) مصنف کی طرف سے احمد مرزا کو ایک خط تحریر کیجیے۔جس میں مندرجہ ذیل نکات کو شامل کیجیے۔

دوستی اور اور محبت کا شکریہ

اپنی پریشانی کا اظہار

بہتری کے لیے مشورہ

(ii) مصنف کو خط لکھیے اور بتایئے کہ احباب کے ہونے سے کیا کیا فوائد ہوتے ہیں؟

(iii) تحسین صاحب کو خط لکھیے اور ان کو بتایئے کہ کس طرح وہ اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں؟

یہ سرگرمی طلباء طالبات انفرادی یا گروہی سرگرمی کے طور پر خود کریں گے۔

شاہین (نظم)

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر۱: آپ کے خیال میں علاّمہ اقبال مسلمان بچوں کے لیے شاہین کا استعارہ کیوں استعمال کرتے ہیں؟

ج۔علامہ اقبال بچوں کے لئے شاہین کا استعارہ اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ وہ مسلمان بچوں میں شاہین جیسی خصوصیات دیکھنا چاہتے ہیں۔ایک مومن مرد میں جن صفات کا ہونا ضروری ہے وہ شاہین سے سیکھتا ہے۔علامہ اقبال نے شاہین کی علامت کے ذریعے انسان کی عظمت کو اجاگر کیا ہے۔

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنوں سے ملائیں نیز کسی پانچ کا لفظی نقشہ بنائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
خاک دان	کوڑا ڈالنے کی جگہ	زاہدانہ زندگی	پرہیزگاری کی زندگی
آب ودانہ	پانی اور اناج	پورب	مغرب
بیابان	ویرانہ	پچھّم	مشرق
خلوت	تنہائی	درویش	حرص ولالچ سے آزاد
دلبرانہ	دل موہ لینے والی	آشیانہ	گھونسلہ
خوش آنا	اچھا لگنا	راہبانہ	دنیا سے کنارہ کرلینا
فطرت	سرشت،خصلت	خیابانیوں	باغوں میں رہنے والے
کاری	مہلک،پراثر	ضربت غازیانہ	مجاہد کی چوٹ
حمام	ہروہ پرندہ جس کے گلے میں گھنٹی ہو	نیلگوں	نیلا
بیکرانہ	وسیع تر		

سرگرمی نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

زاہدانہ ، پورب، فطرت، ضربتِ غازیانہ، درویش، آب ودانہ،خیابانیوں، ہوائے بیاباں، گرم، پچھّم، پرہیز

پاکستانی فوج دنیا کی بہترین افواج میں شمار کی جاتی ہے۔ہمارے فوجیوں کا رعب ودبدبہ پورب سے پچھّم تک محسوس کیا جاتا ہے۔وہ فطرت میں درویش ہیں اور زاہدانہ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں۔ان کی ضربت غازیانہ اتنی کاری ہے کہ ہوائے بیاباں اس کے سامنے کچھ بھی نہیں۔وہ عیش کی زندگی سے پرہیز کرتے ہیں اور ہر وقت عام لوگوں کی طرح آب ودانہ کی فکر میں نہیں رہتے۔وہ سرحد کی حفاظت کرتے ہیں اور خیابانیوں کی طرح دنیا میں گُم نہیں ہوتے۔وہ ہر دم اپنے خون کو گرم رکھنے کے لیے مشق کرتے رہتے ہیں۔پاکستانی قوم ہر دم ان کی حفاظت کے لیے دعا گو رہتی ہے۔

سرگرمی نمبر۴: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

()شاعر خاک داں کسے کہہ رہے ہیں؟

ج۔شاعر خاک دان دنیا کو کہہ رہے ہیں۔

()　　شاہین کہاں رہنا پسند کرتا ہے؟

ج۔شاہین ویرانے اور تنہائی میں رہنا پسند کرتا ہے۔

()　　شاہین کیسی زندگی گزارنا پسند کرتا ہے؟

ج۔شاہین سادگی ، پرہیزگاری اور درویشی کی زندگی گزارنا پسند کرتا ہے۔

()　　شاہین کی فطرت میں ایسا کیا ہے کہ وہ آشیانہ نہیں بناتا؟

ج۔شاہین کی فطرت میں لالچ اور ہوس نہیں ہوتی اس لئے وہ آشیانہ نہیں بناتا۔

بعداز مطالعہ

سرگرمی نمبر۵:　　مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

()　　شاعر نے اس نظم میں شاہین کی کن خوبیوں کو اُجاگر کیا ہے؟ جال بنائیے۔

ج۔

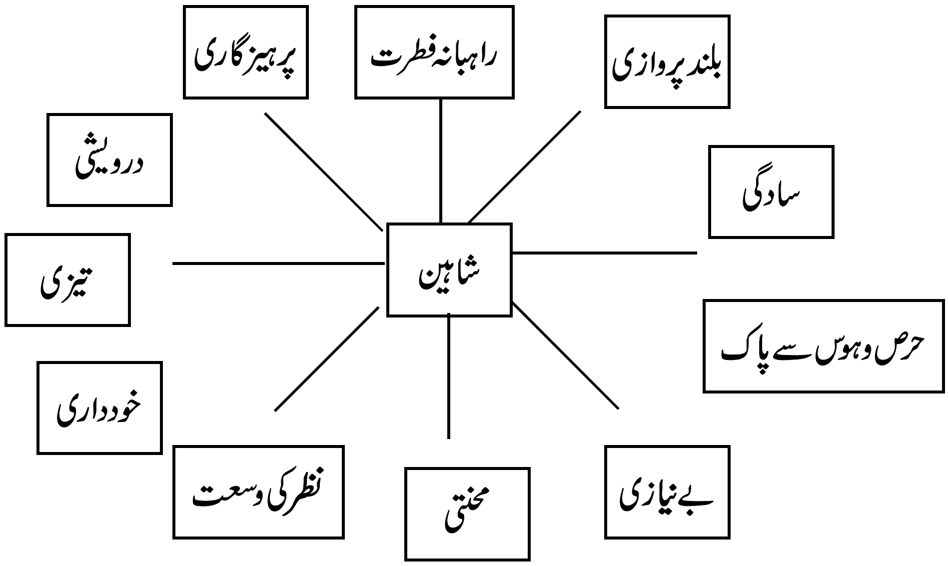

()　　علّامہ اقبال مسلمان نوجوانوں میں ایسی کیا خصوصیات دیکھنا چاہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بچوں کو شاہین کہتے ہیں؟

ج۔علامہ اقبال مسلمان نوجوانوں میں شاہین جیسی صفات دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ بھی شاہین کی طرح زندگی میں سادگی اپنائیں۔اپنے ارادوں کو پختہ اور بلند رکھیں۔وہ زاہدانہ زندگی گزاریں۔اپنے آپ کو لالچ اور ہوس سے دور رکھیں۔جرأت مند ہوں،خودداری اور بے نیازی جیسی صفات پیدا کریں اور محنت اور پرہیزگاری ان کے خون میں رچی بسی ہو۔

()　　نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

ج۔شاعر اس نظم میں شاہین کی خصوصیات بیان کر رہے ہیں اور وہ یہی خصوصیات یعنی قوت ،نظر کی وسعت ،خودداری ،محنت ،سادگی ،بلند پروازی ،فقرو درویشی ،بے نیازی اور پرہیزگاری جیسی صفات مسلمان نوجوانوں میں بھی دیکھنا چاہتے ہیں۔

() شعر نمبر ۴ ، ۶ اور ۷ کی تشریح کیجیے۔

ج۔ شعر نمبر ۴:

ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری
جواں مرد کی ضربت غازیانہ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم شاہین سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ محمد اقبال ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ مرد مومن دنیا کی آسائشوں کے بجائے بیابانوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ بیابانوں کی آب وہوا ان کو تنومند رکھتی ہے۔ اور ان کی مضبوطی اور دلیری میں اضافہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ مدمقابل کو ضرب لگاتے ہیں تو وہ ضرب کوئی عام ضرب نہیں بلکہ بہت کاری اور فیصلہ کن ہوتی ہے۔

ج۔ شعر نمبر ۶:

جھپٹنا ، پلٹنا ، پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم شاہین سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ محمد اقبال ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ شاہین شکار کرتے ہوئے اپنے شکار پر پہلے جھپٹتا ہے پھر پلٹتا ہے اور پھر پلٹ کر دوبارہ جھپٹتا ہے اور وہ یہ سب اس لئے کرتا ہے تاکہ اس کا لہو گرم رہے یعنی اپنی ہمت، جوش اور جذبے کو بیدار رکھنے کا یہ ایک بہانہ ہوتا ہے۔

ج۔ شعر نمبر ۸:

یہ پورب، یہ پچھّم ، چکوروں کی دنیا
میرا نیلگوں آسماں بے کرانہ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم شاہین سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ محمد اقبال ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ مشرق اور مغرب خوبصورت پرندوں کی دنیا ہے اور ان پرندوں کا عزم وہمت سے کوئی واسطہ نہیں ہے مگر شاہین نیلے آسمان کی فضاؤں میں اڑتا ہے جن کا کوئی کنارہ نہیں ہوتا کیونکہ شاہین کو کسی آشیانے اور ٹھکانے کی خواہش نہیں ہوتی بلکہ اس کی نظر تو آسمان کی وسعتوں میں دور تک دیکھتی ہے۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں میں صفت کو خط کشید کیجیے۔

() اللہ تعالیٰ راہبانہ زندگی کو پسند نہیں کرتے۔

() ہوائے بیاباں بہت سخت ہوتی ہے۔

() جواں مجاہد بہت بہادری سے لڑتے ہیں اور ان کی ضربت کاری بہت سخت ہوتی ہے۔

() اس شام نیلگوں آسماں پر بادل چھائے ہوئے تھے۔

() احمد نے ہمیشہ زاہدانہ زندگی بسر کی اور کبھی بھی مال و دولت کی ہوس میں نہیں پڑا۔

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ بالا سرگرمی سے اسم چنیں اور ان کے ساتھ نئی صفات لگا کر جملے تخلیق کیجیے۔

ا۔ وہ پرآسائش زندگی کا عادی ہے۔

۲۔ ہوائے خیاباں نوجوانوں کو تن آسانی میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۳۔ بوڑھا مجاہد بھی میدان جنگ میں جرأت اور ہمت سے لڑتا ہے۔

۴۔ مغرب کے وقت نارنجی آسمان بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

۵۔ احمد راہبانہ زندگی گزارنا پسند کرتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۸: سرگرمی نمبر ۶ سے صفات چنیں اور نئے اسم لگا کر جملے تخلیق کیجیے۔

ا۔ اس کے راہبانہ افکار کسی کو نہیں بھاتے۔

۲۔ فضائے بیاباں مجاہد ہی کو راس آتی ہے۔

۳۔ جواں لڑکا بہت بہادری سے لڑا اور اس کے کاری وار سے کئی دشمن گھائل ہوئے۔

۴۔ نیلگوں سمندر کے کنارے غروب آفتاب کا منظر بہت دلکش تھا۔

۵۔ جواد کے زاہدانہ طور واطوار اس کی پہچان تھے۔

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر ۹: علاّمہ اقبال مسلمان بچوں کے لیے شاہین کا استعارہ استعمال کرتے ہیں۔ آپ ایک مضمون تحریر کیجیے جس میں یہ ثابت کیجیے کہ اگر مسلمان بچے شاہین جیسی فطرت اپنالیں تو وہ دنیا فتح کر سکتے ہیں۔

مسلمان بچے مانند شاہین

شاہین علامہ اقبال کی شاعری کے اہم موضوعات میں سے ایک ہے۔ اقبال نے مسلمان بچوں کے لئے شاہین کا استعارہ جابجا استعمال کیا ہے اس کی وجہ شاہین کی چند مخصوص خصوصیات ہیں۔ اقبال نے ان خصوصیات کا گہرا مشاہدہ کیا اور تصور پیش کیا کہ اگر مسلمان بچوں میں یہ خصوصیات پیدا ہو جائیں تو وہ فاتح عالم بن سکتے ہیں۔ آیئے ان خصوصیات کا جائزہ لیں۔

شاہین دوررس نگاہ کا حامل ہوتا ہے۔ اگر بچے اس خصوصیت کو اپنالیں تو وہ سطحی خواہشات اور ضروریات سے بے نیاز ہو جائیں گے اور ان مقاصد کے لئے کام کر سکیں گے جو اس دنیا کو فتح کرنے کے لیے معاون ہوں۔ اقبال کہتے ہیں

کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحب ہوش
اک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا نہ دوش

شاہین کی دوسری اہم خصوصیت اس کی بے خوفی ہے۔ وہ بلاخوف وخطر آسمان کی بلندیوں میں اڑتا ہے اور دوسرے پرندوں کی طرح آب و دانہ کی فکر میں نہیں گھلتا۔ یہی خصوصیت مسلمان بچوں میں اگر پیدا ہو جائے تو چھوٹی چھوٹی خواہشات سے نکل کر بے خوف ہو جائے اور بڑے مقاصد کے لئے جدوجہد اس

کے لئے آسان ہو جائے۔

کیا میں نے اس خاک داں سے کنارہ

جہاں رزق کا نام ہے آب ودانہ

شاہین جلوت کے بجائے خلوت میں رہنا پسند کرتا ہے۔در حقیقت خلوت میں انسان کو اپنے آپ کو پہچاننے کا موقع ملتا ہے۔اگر ہمارے بچے اور نوجوان دنیا کے میلوں میں گم ہونے کے بجائے کچھ وقت سوچ وبچار کے لئے بچالیں تو وہ اپنے حقیقی مقصد کو پالیں۔

بیاباں کی خلوت خوش آتی ہے مجھ کو

ازل سے ہے فطرت میری راہبانہ

شاہین پہاڑوں میں رہتا ہے اور دوسرے پرندوں کی طرح گھونسلے نہیں بناتا۔گھر گھونسلے انسان کو ان ہی جھمیلوں میں گم رکھتے ہیں۔مومن کے لئے ساری زمین اس کا گھر ہے۔گھروں اور جائیدادوں کی محبت انسان کے پاؤں کی زنجیر بن جاتی ہے۔اس لئے اقبال چاہتے ہیں کہ مسلمان بچے ان عارضی خواہشات سے پیچھا چھڑا کر اپنے مقصدِ حقیقی یعنی پوری دنیا پر اللہ کے دین کی سرفرازی کے لئے کام کریں۔

غرض اگر مومن بچے شاہین کی طرح وسعت نظر، بے خوفی اور خلوت پسندی جیسی خصوصیات اپنالیں اور زمین جائیدادوں اور مکانات کی خواہشات سے نکل جائیں تو دنیا کو فتح کرنا ان کے لئے کوئی مشکل کام نہیں۔

تنہائی		جلوت
	خلوت	
اکیلا پن		---

بیاباں کی خلوت خوش آتی ہے مجھ کو

مجھے محفلوں سے زیادہ خلوت پسند ہے

گھر		---
	آشیانہ	
گھونسلہ،مکان		آشیاں

کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

چڑیا کا بچہ آشیانے سے نیچے گر گیا۔

خیابان

ویرانہ

بیاباں

بیابانیوں

ویران جگہ

ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری

بیاباں کے خیال سے ہی مجھے وحشت ہونے لگتی ہے۔

کچرادان

خاک داں

خاکی، خاکروب

کوڑا ڈالنے کی جگہ

کیا میں نے اس خاک داں سے کنارہ

اللہ کے نزدیک اس دنیا کی حیثیت خاک داں سے بھی کم ہے

محدود

بے انتہا، بے حد

بیکرانہ

بے کراں

جس کا کنارہ نہ ہو

میرا نیلگوں آسماں بیکرانہ

مسلماں کا جہاں تو جہانِ بیکرانہ ہے

ہاکی، ہمارا قومی کھیل

قبل از مطالعہ

ا۔ پاکستان میں کھیلے جانے والے پانچ کھیلوں کی فہرست بنائیں

ج۔کرکٹ ، ہاکی ، اسکواش ، کبڈی ، پولو

۲۔آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟ تین نکات تحریر کیجیے۔

ج۔طلبا و طالبات خود تحریر کریں گے۔

دوران مطالعہ

ذخیرہ الفاظ

سوال ا(الف)۔سبق کے متن سے الفاظ کے مترادفات تلاش کر کے تحریر کیجیے:

ج۔

الفاظ	مترادفات
فخر و غرور	اعزاز(تفاخر)
شہرت	مقبولیت
صدمہ	دھچکہ،دکھ
پستی	زوال
بے پرواہ	جس کو کوئی پروانہ ہو
تندرست	صحت مند
معاون	مددگار
آراستہ	مزین

(ب)الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

ج۔

الفاظ	جملے
خوں ریز	جنگ قادسیہ میں مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان خوں ریز معرکہ ہوا۔
طرز زندگی	مسلمانوں کی عاقبت اسی میں ہے کہ وہ اپنے طرز زندگی کو رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق تبدیل کرلیں۔
والہانہ جذبات	صدر مجلس کے آتے ہی تمام شرکاء نے ان کا والہانہ جذبات کے ساتھ استقبال کیا۔
اصول و ضوابط	ہر ادارے کو ترقی پانے کے لئے اپنے ملازمین کو اصول و ضوابط کا پابند کرنا ضروری ہوتا ہے۔

قابلیت اوراہلیت	امام ابوحنیفہؒ اپنی قابلیت اوراہلیت کے باعث لوگوں میں بیحد معروف تھے۔

سوال۔۲۔دیئے گئے سال کے ساتھ ہاکی سے متعلق واقعات ترتیب وار تحریر کیجیے:

۱۸۷۵ء
برطانیہ میں ہاکی ایسوسی ایشن کا قیام

۱۹۰۸ء
اولمپک کھیلوں میں ہاکی کی شمولیت

۱۹۴۸ء
پاکستان ہاکی فیڈریشن کی تشکیل

۱۹۵۲ء
پاکستان کو پہلی مرتبہ فائنل کھیلنے کا اعزاز ملا اور اس نے چاندی کا تمغہ جیت لیا۔

۹ستمبر ۱۹۶۰ء
پاکستان اور بھارت مدمقابل

۱۹۶۰ء
پاکستان پہلی بار اولمپک چیمپئن بن گیا۔

۱۹۷۲ء
ہاکی چیمپئنز ٹرافی کا آغاز

۱۹۷۸ءتا ۱۹۸۴ء
پاکستان ہاکی کا سنہری دور

بعداز مطالعہ

سوال۳: سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

ا۔اٹھارویں صدی کی ابتدا میں برطانیہ میں ہاکی کا کھیل کس نوعیت کا تھا؟

ج۔موجودہ ہاکی کا آغاز اٹھارویں صدی کی ابتدا میں برطانیہ سے ہوا ہے۔وہاں ایک سے دوسرے گاؤں کے درمیان ہاکی کے مقابلے ہوتے تھے اور ایک ٹیم سوسو کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی تھی۔بعد میں کھلاڑیوں کی تعداد گھٹ کر تیس تک رہ گئی اور یہ کھیل پندرہ دن تک جاری رہتا تھا۔

۲۔اس زمانے میں ہاکی کے کھیل میں ایمپائرز کا کیا کردار ہوتا تھا؟

ج۔ایمپائرز برائے نام ہی ہوتے تھے اور ٹیم کی مدد مانگنے پر ہی متوجہ ہوتے تھے۔

۳۔ہاکی کے کھیل کی اہم اقسام کون کون سی ہیں؟

ج۔ویسے تو ہاکی کی بہت سی اقسام ہیں لیکن چند زیادہ مشہور ہیں جیسے بینڈی ہاکی جو برف سے مزین میدان میں فٹ بال جیسی پچ پر کھیلی جاتی ہے۔آئس ہاکی کی ایک اور زیادہ مشہور شکل ہے۔یہ بھی برفانی میدان میں چھ چھ اسکیٹرز کی دو ٹیموں کے درمیان کھیلی جاتی ہے۔دنیا میں سب سے زیادہ کھیلی جانے والی ہاکی فیلڈ ہاکی کہلاتی ہے۔

۴۔ہاکی کے میدان کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ہاکی کا میدان ۱۰۰ گز لمبا اور ۶۰ گز چوڑا ہوتا ہے۔یہ میدان دو برابر حصوں میں تقسیم ہوتا ہے اور ہر حصے میں ایک گول پوسٹ ۱۶ گز کی گولائی والا ڈی اور ۲۵ گز کی لائن ہوتی ہے۔

۵۔پاکستان نے ہاکی میں پہلا گولڈ میڈل کب اور کس مقابلے میں جیتا؟

ج۔پاکستان نے ہاکی میں پہلا گولڈ میڈل ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء میں بھارت کے خلاف جیتا۔

۶۔ہاکی کی گیند کا کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ وزن کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ہاکی کی گیند ۹۔۱۲ قطر کی گیند ہوتی ہے جس کا وزن کم سے کم ۱۵۶ گرام اور زیادہ سے زیادہ ۱۶۳ گرام ہو سکتا ہے۔

قواعد

سوال۴: ذیل میں دیے گئے مرکب الفاظ میں سے صفت اور موصوف کو الگ الگ تحریر کیجیے:

صفت	موصوف	صفت	موصوف
بے تاج	بادشاہ	جارحانہ	مزاج
تاریخی	دن	قومی	کھیل
اسلامی	قوانین	پہلا	گولڈ میڈل
خونخوار	جانور	سنہری	دور
اولمپک	چیمپئن	مثبت	سوچ

آیئے تخلیق کار بنیں

سرگرمی ا:

پہلا مرحلہ : گروہ میں مباحثہ کیجیے۔ ''آج کے بچے و جواں جسمانی کھیلوں میں حصہ لینے سے لاتعلق ہو رہے ہیں؟''

دوسرا مرحلہ : مباحثہ سے حاصل ہونے والے نکات جال کی صورت میں تحریر کیجیے اور تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔

طلبا و طالبات خود کریں گے۔

سرگرمی ۲: عنوان پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔

''صحت مند جسم صحت مند دماغ کا حامل ہوتا ہے''۔

مضمون طلبا و طالبات انفرادی طور پر تحریر کریں گے۔

طلبا کے نام (نظم)

قبل از مطالعہ

سرگرمی نمبر ۱: گروہ میں باہم تبادلۂ خیال کے بعد حسبِ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

() آپ کے خیال میں طلبا کی دو اہم ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟

ج۔ وقت کی پابندی ، حصول علم کا شوق ، توجہ

() طلبا کے بارے میں علامہ اقبال کا کوئی شعر سنائیے۔

ج۔ سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

دورانِ مطالعہ

ذخیرۂ الفاظ

سرگرمی نمبر ۲: مندرجہ ذیل الفاظ و مرکبات کے معنی لغت کی مدد سے تحریر کیجیے۔ نیز کسی پانچ کا لفظی نقشہ بھی بنائیں۔

الفاظ و مرکبات	معنی	الفاظ و مرکبات	معنی
جنوں نواز	کسی چیز کی دھن	آفتیں	مصیبتیں
سخنورانِ علم	علم کے شوقین	پیام	پیغام
کیفِ بار	سرور کا بوجھ	نفس نفس	ہر شخص
خندہ زن	ہنسنے والا	فضا	ہوا
برملا	کھلم کھلا، اعلانیہ	سازگار	مناسب، موزوں
زیست	زندگی	ادب	تہذیب، شائستگی
طعنہ زن	طعنہ مارنے والے	لگن	دھن، شوق

سرگرمی نمبر ۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے دی گئی عبارت مکمل کیجیے۔

جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ گئے تو وہاں کی فضا اور حالات سازگار تھے۔ یہاں پوری لگن سے اپنے رب کا پیام پہنچایا جانے لگا۔ سخنورانِ علم اپنے آقا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ادب و احترام سے دین سیکھتے۔ ان کی زیست کا مقصد صرف اور صرف بندگیٔ رب تھا۔ وہ تمام آفتیں جھیل کر بھی خندہ زن رہتے۔

سرگرمی نمبر۴:　　سرگرمی نمبر۲ میں دی گئی فہرست میں سے ۵ الفاظ و مرکبات کو معیاری جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پیام	ہر نئی صبح ہمیں محنت کرنے کا پیام دیتی ہے۔
خندہ زن	ضروری نہیں کہ ہر خندہ زن انسان دلی طور پر خوش ہو۔
زیست	ہر انسان کی زیست میں اچھے اور برے دونوں طرح کے لمحات آتے ہیں۔
برملا	کبھی کبھی جذبات کا برملا اظہار دوسروں کی دل آزاری کا باعث ہوتا ہے۔
طعنہ زن	اللہ تعالی طعنہ زن لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

سرگرمی نمبر۵:　　مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

() 　پہلے شعر میں شاعر کی ''جنوں نواز سلسلے'' سے کیا مراد ہے؟

ج۔ جنون نواز سلسلے سے شاعر کی مراد علم حاصل کرنے کا شوق، لگن اور دھن ہے اور یہ دھن ہماری زندگی میں کبھی رکنی نہیں چاہیے۔

() 　''لگی رہے یہی لگن'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج۔ اس سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ طالب علم کو ہر لحہ علم و ہنر کے حصول کے لئے جدوجہد اور شوق کے جذبے کو ہمیشہ باقی رکھنا چاہیے اور ہمیشہ آگے بڑھنے کی جستجو اور لگن کو زندہ رکھتے ہوئے سرگرم عمل رہنا چاہیے۔

() 　بند نمبر۲ میں شاعر کس کی منظر کشی کر رہے ہیں؟

ج۔ بند نمبر۲ میں شاعر موسم بہار کی منظر کشی کر رہے ہیں۔

() 　''جو سو رہے ہیں چین سے انہیں بھی تم جھنجھوڑ دو'' اس میں شاعر کیا پیغام دے رہے ہیں؟

ج۔ اس شعر میں شاعر یہ پیغام دے رہے ہیں کہ جو علم حاصل نہیں کر رہے ان میں علم حاصل کرنے کا شوق اور لگن پیدا کر کے انہیں بھی علم حاصل کرنے کی طرف راغب کرو۔

() 　''میرا پیام'' سے شاعر کا اشارہ کس طرف ہے؟

ج۔ میرا پیام سے مراد ہے کہ شاعر ہمیں اس نظم کے ذریعے علم حاصل کرنے کا پیغام دے رہے ہیں کہ اپنی زندگی میں علم حاصل کرنے کی جدوجہد کو رکنے مت دیں اور مسلسل حصول علم میں مصروف رہیں۔

بعد از مطالعہ

سرگرمی نمبر۶:　　مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

() 　شاعر طلبا سے کن کاموں کو کرنے کا تقاضہ کر رہے ہیں؟ ترتیب وار تحریر کیجیے۔

ج۔

ا۔ علم حاصل کرنے کی جستجو

۲۔جولوگ علم حاصل کرنے سے غافل ہیں انہیں بھی اس کی اہمیت بتانا۔

۳۔اعلانیہ علم حاصل کرنے کی اہمیت بتانا

() نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

ج۔ اس نظم میں شاعر علم حاصل کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کررہے ہیں۔ وہ نوجوانوں کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ اس ملک وقوم کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہمارے نوجوان علم کی منزلیں طے کرتے چلے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۷: مندرجہ ذیل کی تشریح کیجیے۔

فضا بھی ساز گار ہے چمن چمن بہار ہے
نگاہ کیف ِ بار ہے کلی کلی ہے خندہ زن
سخنواران ِ علم و فن
بڑھے چلو بڑھے چلو

ج۔

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب ارمغان اردو کی نظم طلباء کے نام سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا نام نعمت اللہ خان حکیم ہے۔

تشریح: اس بند میں شاعر طالب علموں کو علم حاصل کرنے اور نئی نئی صلاحیتوں کے سیکھنے کے عمل کو اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ یہ وقت طالب علموں کے لئے سیکھنے کا ایسا وقت ہے جیسا کہ موسم بہار ہو یعنی ہر طرف پھول کھلے ہوں اور کلیاں مسکرا رہی ہوں اور نگاہیں بھی اس منظر کو دیکھتے ہوئے سرور کی کیفیت میں ہوں۔شاعر کے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ سیکھنے کا یہ دور طالب علموں کے لئے سنہری دور ہے اور انہیں وقت کا احساس دلاتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ علم حاصل کرنے والو علم حاصل کرتے رہو اور سیکھنے کے عمل کو تیز بناتے ہوئے آگے بڑھتے رہو۔

قواعد

سرگرمی نمبر ۸: مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم قافیہ تحریر کیجیے۔اوران کی مدد سے دو نئے اشعار بنائیے۔

الفاظ	ہم قافیہ	ہم قافیہ
زندگی	بندگی	گندگی
لگن	مگن	چمن
میرا	تیرا	چھیڑا
آفتیں	حماقتیں	نزاکتیں

ج۔اشعار طلبا و طالبات گروہوں کی صورت میں خود تخلیق کریں گے۔

آیئے تخلیق کار بنیں!

سرگرمی نمبر۹: آیئے تخلیق کار بنیں!

ج۔ مضمون نویسی کے اُصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے طلبا و طالبات مندرجہ ذیل عنوانات میں سے ایک عنوان پر مضمون خود تحریر کریں گے۔

(i) عصرِ حاضر کا نوجوان

(ii) مسلم معاشرے میں طلبہ کا کردار

(iii) اُٹھ کہ بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

لفظی نقشے

۔۔۔(متضاد)	پیغام (مترادف)
پیام	
(لفظ کی دیگر اقسام)	سندیسہ، خط (لغت سے معنی)

میرا پیام سب سنیں

میں نے استاد تک تمہاری رخصت کا پیام پہنچا دیا ہے۔

ناسازگار (متضاد)	موزوں (مترادف)
سازگار	
ناسازگار، سازگاری (لفظ کی دیگر اقسام)	مناسب (لغت سے معنی)

فضا بھی سازگار ہے۔

یہ وقت آپس میں جنگ کے لئے سازگار نہیں۔

۔۔۔(متضاد)

دھن (مترادف)

لگن

لگاؤ،لگاوٹ (لفظ کی دیگر اقسام)

شوق (لغت سے معنی)

لگی رہے یہی لگن۔

اسماء کو جماعت میں اول آنے کی لگن لگی ہوئی تھی۔

ڈھکے چھپے، پوشیدہ (متضاد)

اعلانیہ،منہ در منہ (مترادف)

برملا

۔۔۔ (لفظ کی دیگر اقسام)

کھلم کھلا اظہار (لغت سے معنی)

زبان سے برملا کہو۔

احمد نے امی کے سامنے پکنک پر جانے کی خواہش کا برملا اظہار کیا۔

موت (متضاد)

زندگی (مترادف)

زیست

زندگی (لغت سے معنی)

--- (لفظ کی دیگر اقسام)

ادب برائے زیست ہے۔

موت و زیست اللہ کے ہاتھ میں ہے۔